طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلمٍ



بچوں ... کے لیے یکساں مفید

اسلامی تربیتی نصاب

از ترجمانِ اہلسنت

ابو اسحاق علامہ مولانا غلام مرتضیٰ ساقی مجددی زید مجدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلمٍ

بچیوں اور بڑوں کے لیے یکساں مفید

اسلامی تربیتی نصاب

از ترجمان اہلسنت

ابو الحقائق علامہ مولانا غلام مرتضیٰ ساقی مجددی زید مجدہ

اویسی بک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

باہتمام: شیخ محمد سرور اویسی 03007422469

کمپوزنگ: ساقی کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ، قاری محمد امتیاز ساقی مجددی

تعداد: 1100

سن اشاعت: یکم جولائی 2010ء

صفحات: 144

ہدیہ: 100 روپے

سنی پبلیکشنز گوجرانوالہ، مین بازار محلہ رحمت پورہ نوشہرہ روڈ

ملنے کے پتے

مکتبہ فیضان مدینہ گھکڑ / مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں

رضا بک شاپ گجرات / مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ

مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ

مکتبہ فیضانِ مدینہ سرائے عالمگیر، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر

مکتبہ فیضانِ اولیاء کامونکی / جلالیہ صراط مستقیم گجرات

نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور / نیو منہاج سی ڈی سنٹر لاہور

کرمانوالہ بُک شاپ اُردو بازار لاہور

صراط مستقیم پبلی کیشنز 5,6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

اویسی بک سٹال گوجرانوالہ 0333-8173630

فہرست مضامین

تقریظ سعید

شیخ الحدیث والتفسیر، حضرت، علامہ

پیر مفتی غلام رسول قاسمی مدظلہ العالی

(سرگودھا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدالانبیآء والمرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد!

محبوب کریم ﷺ نے دین متین کی اشاعت وتبلیغ کے لیے متعدد طریقے اختیار فرمائے تدریس، تقریر، تحریر، مناظرہ، روحانی توجہ وغیرہ۔

سوال، جواب کا طریقہ فاسئلوا اھل الذکر. (الانبیآء،۷، النحل،۴۳) اور انما شفاء العی السوال (مشکوٰۃ صفحہ ۵۵) اور سلونی سلونی (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۸۳) وغیرہ سے ثابت ہے۔ خصوصاً بچوں کے ذہن میں معلومات کو نقش کرنے کا یہ نہایت موثر طریقہ ہے۔

فقیر نے حضرت علامہ ابوالحقائق غلام مرتضیٰ ساقی مجددی دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "اسلامی تربیتی نصاب" کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے، شاید ہی کوئی بات نظرِ غائر سے بچ گئی ہو۔ فقیر نے اس کتاب کو اس موضوع پر ایک نہایت معلوماتی اور بچوں کے لیے نہایت اہم کتاب پایا ہے۔ ابتدائی مدارس میں خصوصاً حفظ وناظرہ کے متوازی اگر یہ کتاب پڑھا دی جائے تو جاہل حفاظ کی بجائے اچھی خاصی سوجھ بوجھ والے دین فہم

حضرات منظر پر آسکتے ہیں۔

مصنف کی دیگر کئی کتب بھی فقیر کے مطالعہ میں آئی ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ دین کی خدمت کے جذبہ سے سرشار اور دینی غیرت وحمیت سے لبریز نوجوان فاضل ہیں اور بات تحقیق سے لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ جناب کی خدمات کو اپنی بارگاہ بے کس پناہ میں شرف قبول عطا فرمائے اور دینی خدمت کی مزید توفیق عطا فرمائے

آمین

فقیر غلام رسول قاسمی

سرگودھا

پیش لفظ

از پروفیسر محمد شہباز احمد قادری الازہری

ایم۔اے عربی اسلامیات

پنجاب کالج آف کامرس گوجرانوالہ

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم اما بعد قال الله تعالٰی وقل رب زدنی علما وقال النبی طلب العلم فریضة علی کل مسلم صدق الله العظیم وصدق رسوله النبی الکریم۔

مذاہب عالم کے مطالعہ سے یہ حقیقت اظہر من الشمس ہوتی ہے کہ اسلام ہی ایسا دین مبین ہے جس نے تحصیلِ علم پر سب زیادہ زور دیا ہے۔قرآن وحدیث میں بے شمار دلائل اس حقیقت کا بین ثبوت ہیں۔

قابلِ غور امر یہ ہے کہ آج کے ترقی یافتہ دور میں انسان علم کی بنا پر حیرت انگیز کارنامے سر انجام دے رہا ہے۔مظاہرِ کائنات کو مسخر کر کے زندگی کو مادی وسائل کے ساتھ آرام دہ بنایا جارہا ہے۔جبکہ تزکیہ نفوس، اخلاقیات اور آدابِ انسانیت کے حوالے سے کوئی خاص پیش رفت نہیں ہو رہی۔

اسلام کی پہلی یونیورسٹی "صفہ" کے طلباء اور آج کی بڑی بڑی یونیورسٹیوں، کالجز، مدارس اور انسٹیٹیوٹس کے طلباء کے کردار وعمل میں نمایاں فرق کی آخر کیا وجہ ہے؟ ذرا غور کریں تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ علم کے حقیقی پہلو اور اس کی مقصدیت کو نہ سمجھنے یا چھوڑ دینے کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ہم نے علم سے مراد صرف مختلف کلاسز کے مخصوص نصاب کو پڑھ کر

ڈگریوں کا حصول سمجھا ہے، جبکہ علم کا حقیقی پہلو، سیکھنا یعنی تربیت کو یکسر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ آج ہمارے مدارس اور یونیورسٹیوں میں مختلف علوم وفنون پڑھانے اور اعلیٰ تحقیق کے لئے بہت کام ہو رہا ہے، حکومتیں اس کام کے لئے خاطر خواہ فنڈز مہیا کر رہی ہیں مگر طلباء کے کردار کو نکھارنے اور اسلامی اصولوں پر ان کی تربیت کا عمل جو کہ تعلیم کا مقصد ہے بالکل مفقود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یونیورسٹیوں سے فارغ ہونے والے طلباء کے ہاتھوں میں ڈگریاں تو ضرور ہوتیں ہیں مگر وہ تعلیم کے حقیقی مقصد، تربیت سے تہی دامن ہوتے ہیں۔

آج کے زمانے میں "علم" سے مراد صرف پڑھنا پڑھانا لیا جاتا ہے، جبکہ علم اپنے معنی ومفہوم میں بہت وسیع ہے۔ لغوی اعتبار سے بھی علم سے مراد صرف پڑھنا پڑھانا ہی نہیں بلکہ سیکھنا اور سکھانا یعنی تربیت بھی مراد ہے کیونکہ عربی زبان میں صرف پڑھنے کے مفہوم کو ادا کرنے کے لیے "قرأ" کا لفظ مستعمل ہے۔

اور اسلام کا طرۂ امتیاز بھی یہی ہے کہ اس نے علم کے ساتھ ساتھ تہذیب وتربیت کا اہتمام بھی کیا ہے، اسلام کی پہلی یونیورسٹی میں "اصحاب صفہ" کو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی دی جاتی ہے۔ معلمِ حق، حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات بابرکات لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة (بے شک رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے) کے مصداق اپنے طلباء کیلئے بہترین نمونہ بھی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ حضور معلم کائنات ﷺ سے تعلیم وتربیت پا کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب میدان عمل میں آئے تو ایک تہائی دنیا کو اسلام کا گہوارہ بنا دیا۔ تعلیم اور تربیت ایک

دوسرے کے لئے لازم وملزوم ہیں۔تربیت کے بغیر اعلیٰ تعلیم کا حصول ممکن نہیں اور علم کے بغیر تربیت کا عمل ناممکن ہے۔اس لئے جب تک پڑھنے پڑھانے کے مروجہ طریقہ کے ساتھ ساتھ تربیت وکردار سازی کا عمل مربوط نہیں ہوگا اس وقت تک تعلیم کا حقیقی مقصد پورا نہیں ہوسکتا،اور اسلام کے تصور علم کا مقصود بھی انسان کو گفتار کا نہیں بلکہ کردار کا غازی بنانا ہے۔

موجودہ دور میں تربیت وکردار سازی کی ضرورت واہمیت کے پیش نظر فاضل مصنف جناب ابو الحقائق مولانا غلام مرتضی ساقی مجددی صاحب مدظلہ العالی نے یہ کتاب ''اسلامی تربیتی نصاب'' خاص طور پر تربیتی انداز میں تحریر فرمائی ہے۔ابتدائی اسلامی معلومات کو نہایت دل نشیں اور سہل ترین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔عقائد سے لیکر اعمال تک اور ایک مسلمان کو پیش آنیوالے روزمرہ مسائل کو نہایت آسان انداز میں تحریر کرنا مصنف کے حسنِ قلم کا طرۂ امتیاز ہے۔جابجا،باحوالہ دلائل نے نہ صرف کتاب کو تحقیقی اسلوب بخشا ہے بلکہ فاضل مصنف کی قرآن حدیث پر گہری نظر کی عکاسی بھی کر دی ہے،انداز بیان نہایت دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ سوال وجواب کے تکرار نے کتاب کو جدید اسلوب عطا کیا ہے۔امید ہے کہ یہ کتاب اپنی افادیت کے لحاظ سے نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوگی۔دعا ہے اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کو اس کاوش پر اجر عظیم عطا کرے۔

ع اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

العبد

پروفیسر محمد شہباز قادری الازہری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مصنف

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین امابعد!

موجودہ دور علم وفن اور تعلیم وتربیت کے عروج کا دور سمجھا جاتا ہے، ہر شخص اعلیٰ تعلیم کے حصول میں در، در کے چکر کاٹ رہا ہے اور جب کسی کو زبان الٹی کر کے No، Yes، ڈیڈی، ممی اور اسی طرح کے مزید چند ڈائیلاگ بولنا آجائیں تو وہ خود کو بڑا خوش قسمت، بلند منصب اور معاشرہ کا معزز ترین فرد سمجھنے لگتا ہے اور اسی طرح کے الفاظ بول کر اپنی ناک اونچی کرنے کے زعم میں مبتلا رہتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ''گوروں'' کی یہ ''کالی زبان'' نہ بول سکے تو اسے Dull (احمق) تصور کیا جاتا ہے۔ بعض حضرات تو محض چند الفاظ رٹ کر اپنی ''عزت'' بنانے کے چکروں میں ہوتے ہیں اور بس!......لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ ایسے لوگ کہلاتے تو مسلمان ہیں لیکن زیادہ تر ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اسلام کی ابتدائی تعلیم سے بھی بے بہرہ اور تہی دامن ہوتے ہیں۔ کلمہ اور نماز تک کا تلفظ (لفظ پڑھنے کا طریقہ بھی) درست نہیں ہوتا، وضو اور طہارت کا صحیح طریقہ نہیں آتا۔ اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ زیادہ تر والدین نے ابتداء سے ہی اپنی اولاد کو دینی اور مذہبی تربیت سے محروم رکھا ہے، پیدا ہوتے ہی اسے تلاوت ونعت کی جگہ گانوں کی آواز سننے کو ملی، جب کچھ قوتِ گویائی حاصل ہوئی تو کلمہ طیبہ کی جگہ

ابو، امی اور خاندان کے بڑے لوگوں نے ایک دوسرے کو گالیاں دینا سکھایا اور کچھ مزید ہوش سنبھالا تو وہ زمانہ لڑتے جھگڑتے گزر گیا۔ نہ ماں نے ''پہلی تربیت گاہ'' ہونے کا کردار ادا کرتے ہوئے اسے احساس دلایا کہ وہ مسلمان ہے اور اس پر اسلام کے کچھ حقوق اور فرائض ہیں اور نہ ہی باپ نے اپنا اسلامی فریضہ ادا کرتے ہوئے اسی کسی دینی ماحول کے حوالے کیا اور نہ ہی بذات خود تعلیم وتربیت کی ذمہ داری سنبھالی، اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اب وہ ''بہادر خان'' اسلام اور مسلمانی کو صرف ''مولویت'' قرار دے کر اس کے تصور سے بھی دور بھاگنے لگا اور نتیجہ یہ نکلا کہ

نہ سیکھا دین رہ کر شیخ کے گھر میں
پلے کالج کے چکر میں مرے صاحب کے دفتر میں

اور پھر

کیا کہوں احباب کیا کارے نمایاں کر گئے
بی۔ اے کیا، نوکر ہوئے، پنشن ملی اور مر گئے

ظاہر ہے کہ ایسا انسان اور تو سب کچھ ہو سکتا ہے لیکن وہ اسلامی معاشرے کا فرد کہلانے کا حقدار نہیں ہے، کیونکہ اسلام کے نزدیک اصل اور بنیادی چیز دینی اور مذہبی تربیت ہے، باقی سب ہیچ...... ملاحظہ ہو!

o...... حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مانحل والد ولدا من نحل افضل من ادب حسن۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷)

یعنی باپ کا اپنی اولاد کے لیے اچھے ادب سے بہتر کوئی تحفہ نہیں۔

o.....ایک اور مقام پر فرمایا:

من کانت لہ ثلاث بنات اوثلاث اخوات اوابنتان او اختان فاحسن صحبتهن واتقى الله فيهن فله الجنة (ترمذی جلد۲ صفحہ۱۳)

جس کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں، دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں، اور وہ ان کی اچھی تربیت کرے اور ان کے متعلق خدا سے ڈرے تو اس کے لیے جنت ہے۔

o.....مزید ارشاد فرمایا:

اذا أفصح أولادكم فعلموهم: لااله الا الله.. الخ. (عمل الیوم واللیلۃ صفحہ۱۴۵)

جب تمہاری اولاد واضح طور پر باتیں کرنے لگے تو انہیں لا اله الا الله کی تعلیم دو۔

o.....ایک اور روایت میں فرمایا:

ادبوا اولادكم على ثلاث خصال حب نبيكم وحب اهل بيته و قرأة القرآن۔ (الجامع الصغیر جلد۱ صفحہ۴۲)

یعنی اپنی اولاد کو تین چیزیں سکھاؤ! اپنے نبی ﷺ کی محبت، آپ ﷺ کے اہل بیت رضی اللہ عنہم کی الفت اور قرآن کی تلاوت۔

☆.....حضرت زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

نحن نقرء القرآن ونقرئه ابناء نا ويقرئه ابناء نا ابنائهم الى يوم القيامة۔ (ابن ماجہ صفحہ۳۰۳، مشکوۃ صفحہ۳۸)

یعنی: ہم خود بھی قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بیٹوں کو بھی سکھاتے ہیں اور ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو قیامت تک قرآن سکھاتے رہیں گے۔

ترمذی کی روایت میں ہے وقد قرأنا القرآن فواللہ لتقرأنہ نسائنا وابنائنا الحدیث۔(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۰، داری جلد ا صفحہ ۹۹)

اور تحقیق ہم نے قرآن پڑھا قسم بخدا! ہم اسے ضرور بضرور خود پڑھیں گے اور اپنی عورتوں اور بیٹوں کو پڑھائیں گے۔

معلوم ہوا کہ والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دیں یا دلوائیں تا کہ اسے دین فطرت یعنی اسلام کی خوبیوں کا علم ہو اور اس کی زندگی اسلام کے آفاقی اصولوں کے سانچے میں ڈھل جائے اور دارین کی سعادتوں سے بہرہ یاب ہو سکے۔

زیر نظر کتاب ''اسلامی تربیتی نصاب'' میں اسی دینی تربیت کے جذبہ کے پیش نظر عقائد و اعمال کے چند ضروری مسائل کو سوال و جواب کے انداز میں پیش کیا گیا ہے تا کہ انہیں یاد کرنے میں سہولت رہے، یہ کتاب اگر چہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے لکھی گئی ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ عمر رسیدہ اور اہل علم حضرات بھی اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں، کیونکہ اس میں ضروری مسائل کے حوالہ جات درج کر کے اہل علم کے ذوق کی تسکین بھی کر دی گئی ہے۔ پوری کوشش کے باوجود غلطی کا امکان موجود ہے لہٰذا اہل علم اگر کسی فقہی، فنی یا کتابت کی غلطی پر مطلع ہوں تو آگاہ فرمائیں، عین نوازش ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہمارے احوال کی اصلاح فرمائے۔ آمین

خیر اندیش:

ابوالحقائق غلام مرتضیٰ ساقی مجددی

03007422469

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب الایمان

توحید و شرک

سوال...... آپ کون ہیں؟

جواب...... میں مسلمان ہوں۔

سوال...... مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جو اسلام کا پیروکار ہو۔

سوال...... اسلام کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... ماننا، تسلیم کرنا، سر جھکانا، یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل کرنا اور ان کے ارشادات کے سامنے سر جھکا لینا۔

سوال...... اسلام کیسا دین ہے؟

جواب...... اسلام، اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔

سوال...... اسلام کی بنیاد کس چیز پر ہے؟

جواب...... اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

سوال...... وہ پانچ چیزیں کونسی ہیں؟

جواب...... ا۔ یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور سیدنا محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں...... ۲۔ نماز قائم کرنا...... ۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا...... ۴۔ ماہ

رمضان کے روزے رکھنا......۵۔خانہ کعبہ کا حج کرنا ہے۔(بخاری جلد ا صفحہ ٦)

سوال......اسلام میں داخل ہونے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......اگر کوئی غیر مسلم دین اسلام میں داخل ہونا چاہے تو سب سے پہلے غسل کرے، پھر پاک لباس پہنے اور کلمہ شہادت پڑھے اور دین کی تمام ضروری باتوں کو تسلیم کرے اور ان پر ثابت قدمی اختیار کرے۔

سوال......اسلام قبول کرنے کا کیا فائدہ ہوگا؟

جواب......اس کے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، وہ پاک اور صاف ہو جائے گا اور اگر وہ اپنی زندگی اسلامی تعلیمات کے مطابق گزارے گا تو (انشاء اللہ العزیز) اللہ تعالیٰ اس پر جنت کی ابدی نعمتوں کے دروازے کھول دیگا۔

سوال......کلمہ طیبہ کی کیا فضیلت ہے؟

جواب......کلمہ طیبہ جنت کی چابی اور ذریعہ نجات ہے، بہترین ذکر اور کلمہ اخلاص "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ہے۔

سوال......اللہ (عزّ وجل) کس ذات کا نام ہے؟

جواب......اللہ (عزّ وجل) ساری کائنات کو پیدا کرنے والے اور تمام مخلوق کے پروردگار کا اسم مبارک ہے۔

سوال......کیا اللہ تعالیٰ کا ایک ہی نام ہے؟

جواب......نہیں، اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام بے شمار ہیں، اس کے ننانوے نام تو بہت مشہور ہیں جو کہ کتب حدیث میں مذکور ہیں۔(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۸۹)

سوال......کیا اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارکہ کو یاد کرنے کی کوئی فضیلت بھی ہے؟

جواب...... کیوں نہیں! اللہ (عزّ وجل) کے رسول سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعَةً وَّ تِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

(بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۹۹)

بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

سوال...... اللہ (عزّ وجل) کے وجود کی کیا دلیل ہے؟

جواب...... ساری کائنات اللہ (عزّ وجل) کے موجود ہونے کی دلیل ہے۔

سوال...... وہ کیسے، وضاحت کریں؟

جواب...... یہ واضح ہے کہ اگر ہم کوئی چیز دیکھتے ہیں تو فوراً ہماری عقل یہ فیصلہ کرتی ہے کہ یقیناً اس کو کسی کاریگر نے بنایا ہے، اگرچہ اسے ہم نے اپنی آنکھ سے نہ دیکھا ہو، ایسے ہی یہ زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے، سیارے، انسان، حیوان اور باقی تمام مخلوق بھی اپنے پیدا کرنے والے کی ذات کی گواہی دیتی ہے، جب انسان کے قدم کا نشان اس کے وجود پر دلالت کرتا ہے تو یہ پورا جہان بھی اللہ تعالیٰ کے ہونے کی دلیل ہے۔

سوال...... اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا ہے؟

جواب...... اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا، اس کے متعلق اس طرح سوچنا بھی غلط ہے۔

سوال...... کیا اللہ تعالیٰ کے بیوی، بچے بھی ہیں؟

جواب...... نہیں وہ ان چیزوں سے پاک ہے، یہ بندوں کی صفتیں ہیں۔

سوال...... ہم سب کس کے محتاج ہیں؟

جواب...... اللہ تعالیٰ کے۔

سوال......وہ کس کا محتاج ہے؟

جواب......اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں۔

سوال......اللہ تعالیٰ کا کیا تعارف ہے؟

جواب......وہ ساری مخلوق کا خالق و مالک ہے، ہمیشہ سے ہے، ہمیشہ تک رہے گا، وہ ہر کمال، ہر شان اور ہر خوبی کا جامع ہے، ہر طاقت وقدرت اسی کے پاس ہے، ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، ساری کائنات اس کے ماتحت ہے، وہ ہر ایک کو روزی دیتا ہے زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ بے نیاز بھی ہے اور بندہ نواز بھی، تمام تعریفیں اسی کے لائق ہیں، اس کے مقابلہ میں کوئی کچھ بھی نہیں کرسکتا، اس نے اپنے بندوں کو بہت ساری نعمتیں عطا فرمارکھی ہیں اور اپنے محبوبوں کو ساری دنیا سے زیادہ شانیں عطا فرمائی ہیں۔ کوئی اس کی تعریف اور عبادت کا حق ادا نہیں کرسکتا۔

سوال......کیا اللہ تعالیٰ سوتا اور تھک بھی جاتا ہے؟

جواب......ہر گز نہیں، اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ۔

سوال......وہ کھاتا پیتا کب ہے؟

جواب......یہ بندوں کے کام ہیں، وہ سب کو کھلاتا پلاتا ہے، خود نہیں کھاتا۔

سوال......اس کا علم کتنا ہے؟

جواب......بے حد و بے حساب، وہ ہر ظاہر اور چھپی چیز کو حتی کہ ہمارے دلوں کے ارادوں کو بھی جانتا ہے۔ جو کام ہم بعد میں کرتے ہیں وہ انہیں پہلے ہی سے جانتا ہے۔

سوال......ہمیں کس کی عبادت کرنی چاہیئے؟

جواب......صرف اللہ تعالیٰ کی۔

سوال......کسی اور کی عبادت کرنا کیسا ہے؟

جواب......سراسر شرک ہے، جس کی ہرگز معافی نہیں۔

سوال......توحید خداوندی کا کیا معنی ہے؟

جواب......اس بات کی تصدیق کرنا کہ تمام کائنات کا خدا معبود اور مسجود ایک ہی ہے اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، اس کی ذات، صفات اور عبادت میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی اس نے کسی جنا کو ہے ساری مخلوق اسکی محتاج ہے لیکن وہ کسی کا محتاج نہیں۔

سوال......شرک کیا ہے اور مشرک کسے کہتے ہیں؟

جواب......اللہ عزوجل کی ذات، صفات یا عبادت میں کسی مخلوق کو شامل کرنا شرک کہلاتا ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والے کو مشرک کہتے ہیں۔

سوال......کیا جو لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے بولا جائے اسے مخلوق کے لیے بولنا شرک ہے؟

جواب......ہرگز نہیں......کیونکہ کئی صفاتی ناموں کو خود قرآن مجید میں بھی مخلوق کے لیے بھی بولا گیا ہے۔

سوال......اس کی ایک دو مثالیں پیش کریں؟

جواب......مثلاً اللہ تعالیٰ ''زندہ'' ہے، اسی طرح مخلوق کو بھی اللہ تعالیٰ نے زندگی عطا فرما کر ''زندہ'' کیا ہے۔(البقرہ، ۲۸) اللہ تعالیٰ سمیع و بصیر (سننے والا اور دیکھنے والا) ہے، جبکہ اس نے مخلوق کو بھی سننے والا اور دیکھنے والا بنایا ہے (الدھر۔۱)۔ اللہ تعالیٰ علیم (علم والا) ہے اس نے انسانوں کو بھی علم عطا کیا ہے۔(البقرہ، ۲۵۵) اللہ تعالیٰ رؤف و رحیم ہے، جبکہ اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو بھی رؤف و رحیم کہا ہے۔(التوبہ ۱۲۸)

سوال...... کیا مخلوق کو مشکل کشا، حاجت روا اور مددگار ماننا شرک ہے؟

جواب...... نہیں! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو مشکل دور کرنے کی، حاجت پوری کرنے کی اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کی طاقت دے رکھی ہے۔ بلکہ جو آدمی یہ کہے کہ اللہ کی مخلوق میں کوئی مشکل کشا، حاجت روا اور مددگار نہیں ہے۔ وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی عطا کا انکار کرتا ہے۔

سوال...... کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو پکارنا شرک ہے؟

جواب...... نہیں! صرف پکارنے سے شرک نہیں ہوتا، کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے نبیوں، رسولوں، مومنوں اور انسانوں کو پکارا ہے، انبیاء و رسل (علیہم الصلوٰۃ والسلام) بھی اپنی امتوں کو پکارتے رہے ہیں، آج ہر کوئی اپنے مقصد کے لیے دوسرے کو پکارتا ہے، ہاں اگر کسی کو خدا، معبود اور عبادت کے لائق سمجھ کر پکارا جائے تو ایسی پکار یقیناً شرک ہے، قرآن وحدیث میں اسی پکار کو غیر اللہ کی عبادت قرار دے کر شرک کہا گیا ہے۔

سوال...... کیا کسی کی تعظیم کرنا شرک ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں! بلکہ مسلمانوں کو نبیوں، رسولوں، ولیوں، بیت اللہ، قرآن مجید کا ادب حتیٰ کہ مسلمانوں کی قبروں اور نبیوں، ولیوں سے نسبت رکھنے والی ہر چیز کی تعظیم اور ان کے ادب کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال...... شرک کیسا جرم ہے؟

جواب...... شرک بہت بڑا جرم ہے، اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے لیکن شرک معاف نہیں کرتا۔

سوال...... کسی مسلمان کو مشرک کہنا کیسا ہے؟

جواب......کسی مسلمان کو مشرک کہنا بہت بڑا بہتان ہے، ایسا آدمی خود مشرک ہو جاتا ہے

سوال......کیا اہل سنت و جماعت مشرک یا بدعتی ہیں؟

جواب......معاذ اللہ! اہل سنت و جماعت ہی تو وہ لوگ ہیں جو حضور ﷺ کے زمانہء ظاہری سے لے کر آج تک قرآن وسنت کے مطابق چل رہے ہیں۔ انہیں مشرک یا بدعتی کہنا بہت بڑا جھوٹ اور قرآن وحدیث کا انکار کرنا ہے۔

سوال......اہل سنت و جماعت کی صداقت کی کیا دلیل ہے؟

جواب......اس سے بڑی کیا دلیل ہوسکتی ہے کہ ظاہری زمانہ رسالت سے لے کر آج تک یہ جماعت قائم ودائم ہے۔ اور خود رحمت دوعالم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے تہتر فرقوں میں سے صرف اہل سنت و جماعت ہی کو جنتی اور نجات پانے والے قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو! احیاء العلوم جلد ۳ صفحہ ۲۲۴، الملل والنحل جلد ۱ صفحہ ۲۱، تمہید ابی الشکور سالمی

سوال......کیا صحابہ کرام ؓ ''اہلسنّت'' تھے؟

جواب......جی ہاں! امام ابن شہاب زہری کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے زمانہ کے لوگ (صحابہ) اہلسنت تھے۔ (منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند احمد جلد ۵ صفحہ ۴۲۰)

سوال......اہل سنت کی نشانی کیا ہے؟

جواب......کئی نشانیاں ہیں، مثلاً: حضرت صدیق اکبر اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کو باقی تمام صحابہ کرام سے افضل ماننا۔ اور حضرت عثمان غنی ؓ اور حضرت علی المرتضیٰ ؓ سے محبت کرنا (شرح عقائد نسفی صفحہ ۱۴۹، النبراس صفحہ ۳۰۲، مرقاۃ جلد ۲ صفحہ ۷۷)

ایک نشانی علامہ سخاوی نے حضرت امام زین العابدین ؓ کے حوالے سے یہ لکھی ہے

"عَلَامَةُ اَهْلِ السُّنَّةِ كَثْرَةُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ" (القول البدیع ص ۵۲)

اہل سنت کی نشانی نبی کریم ﷺ پر کثرت سے صلوٰۃ (درود) پڑھنا ہے۔

سوال...... کیا بریلوی کوئی نیا فرقہ ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں! بریلوی کوئی نیا فرقہ نہیں، بلکہ اہلسنّت و جماعت کو عرف عام میں بریلوی کہا جاتا ہے۔ اس کی نسبت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف کی جاتی ہے جبکہ آپ نے کوئی نیا فرقہ نہیں بنایا، بلکہ ساری زندگی مسلک حق اہلسنّت و جماعت کی تبلیغ وحفاظت فرمائی ہے۔

سوال...... بریلوی نسبت کا کیا مقصد ہے؟

جواب...... اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اہلسنّت کا ان گستاخ فرقوں سے کوئی تعلق نہیں ہے، ہم ادب اور محبت والے لوگ ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجیے کہ آج کل بے ادب اور گستاخ لوگوں کا مقابلے کرنے والے افراد کو سنی، حنفی، بریلوی کہا جاتا ہے۔

سوال...... کیا بریلوی کہلانا ضروری ہے؟

جواب...... نہیں! کوئی ضروری نہیں یہ صرف موجودہ دور میں "اصلی سُنی" اور "نقلی سُنی" کی پہچان کے لیے بولا جاتا ہے اور وہ بھی صرف پاکستان اور ہندوستان میں۔

سوال...... کیا پہلے مسلمان بھی سنی تھے؟

جواب...... ہاں! عقیدے کے اعتبار سے وہ سنی ہی تھے۔

سوال...... یہ کہاں لکھا ہے؟

جواب...... اس پر بہت سارے حوالہ جات موجود ہیں لیکن یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ

جسے مخالفین کے "شیخ الاسلام" ثناء اللہ امرتسری وہابی نے خود لکھا ہے: اسی (۸۰) سال پہلے قریباً سب اسی خیال کے تھے، جن کو آج کل بریلوی حنفی خیال کیا جاتا ہے، ملاحظہ ہو! شمع توحید صفحہ ۵۳، مطبوعہ مکتبہ عزیزیہ لاہور اور صفحہ ۴۰ مطبوعہ امرتسر و سرگودھا۔

سوال...... کیا دیوبندی حضرات بھی اہلسنت ہیں؟

جواب...... نہیں! بلکہ یہ ایک نیا فرقہ ہے جس کی بنیاد رشید گنگوہی اور قاسم نانوتوی نامی دو آدمیوں نے رکھی ہے۔ دیکھیے! دیوبندیوں کی معتبر کتاب "مصنفہ بادو کیاء"، صفحہ ۱۲۶۔

سوال...... وہابی کون لوگ ہیں؟

جواب...... یہ بھی ایک نیا فرقہ ہے جو مسلمانوں کو بلاوجہ مشرک و بدعتی بناتا پھرتا ہے، اس فرقے کے بڑوں نے بھی مانا ہے کہ یہ نیا فرقہ ہے۔ (الحطة فی ذکر الصحاح الستة صفحہ ۱۳۹)

سوال...... کیا ان فرقوں سے تعلق قائم کرنا چاہیے؟

جواب...... بالکل نہیں! کیونکہ ان کی کتابوں میں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیاروں کی شان میں گستاخیاں موجود ہیں اس لیے ان سے الگ رہنا چاہیے۔

سوال...... وہ کون سی کتابیں ہیں؟

جواب...... تقویۃ الایمان، صراط مستقیم، تحذیر الناس، حفظ الایمان، براہین قاطعہ، طریق محمدی، ہدیۃ المہدی، کتاب التوحید وغیرہ۔

سوال...... دیوبندیوں کی پہچان کے لیے کون سی کتابیں پڑھیں؟

جواب...... دیوبندی مذہب (مولانا غلام مہر علی)، مطالعہ دیوبندیت (ابو الحقائق غلام مرتضیٰ ساقی مجددی)، دیوبندیت کے بطلان کا انکشاف (مولانا محمد کاشف اقبال مدنی)

سوال...... وہابیوں کے متعلق کون سی کتب ہیں؟

جواب......وہابی مذہب (مولانا محمد ضیاء اللہ قادری رحمہ اللہ) مطالعہ وہابیت (ابوالحقائق غلام مرتضیٰ ساقی مجددی) وہابیت کے بطلان کا انکشاف (مولانا محمد کاشف اقبال مدنی)

سوال......قادیانی کون سا فرقہ ہے؟

جواب......مرزا غلام احمد قادیانی کذاب و دجال نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا، اس بدبخت کو ماننے والے افراد کو قادیانی یا مرزائی کہتے ہیں۔

سوال......یہ کون لوگ ہیں؟

جواب......گستاخ، کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

سوال......اس فرقے کے رد کے لیے کون سی کتابیں پڑھیں؟

جواب......مطالعہ قادیانیت (ابوالحقائق غلام مرتضیٰ ساقی مجددی)، قادیانی مذہب (پروفیسر محمد الیاس برنی رحمہ اللہ) ضرب خاتم اور محاسبہ قادیانیت (مولانا غلام رسول قاسمی)

سوال......شیعہ کیسا فرقہ ہے؟

جواب......یہ لوگ محبت اہلبیت رضی اللہ عنہم کا نام لے کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں توہین اور بے ادبی کرتے ہیں، ان کی کتابوں میں اللہ تعالیٰ، انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اہلبیت اطہار رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخیاں موجود ہیں۔

سوال......ان کے رد کے لیے کون سی کتب مناسب ہیں؟

جواب......شیعہ مذہب (حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی رحمہ اللہ) آئینہ شیعہ نما (حضرت مولانا فیض احمد اویسی) تحقیقی محاسبہ (مولانا محمد کاشف اقبال مدنی) مسلک اہلبیت کتب شیعہ کی روشنی میں (ابوالحقائق غلام مرتضیٰ ساقی مجددی)۔

نبوّت ورسالت

سوال...... حضرت محمد ﷺ کون ہیں؟

جواب...... ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب، سب نبیوں کے سردار اور خدا کے آخری پیغمبر ہیں، جو مخلوق کی رشد وہدایت کے لیے تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام انبیاء ورسل علیہم الصلوٰۃ والسلام سے افضل واعلیٰ مقام ومرتبہ عطا فرمایا ہے، سب نبی آپ ﷺ کی آمد کی خوشخبری دیتے رہے ہیں۔

سوال...... کیا آپ ﷺ سے قبل بھی کوئی نبی یا رسول آیا ہے؟

جواب...... جی ہاں! آپ ﷺ سے پہلے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اور تین سو تیرہ رسول، اللہ کے احکامات لے کر تشریف لائے ہیں (مشکوٰۃ صفحہ ۵۱۱، متدرک جلد ۲ صفحہ ۵۹۷)

سوال...... کیا تمام نبیوں کو ماننا لازمی ہے یا صرف حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ماننا ہی کافی ہے؟

جواب...... جس طرح آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو ماننا لازمی ہے ایسے ہی باقی تمام نبیوں کو ماننا بھی ضروری ہے، اور کسی ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے۔

سوال...... آپ کے بعد کوئی نبی کیوں نہیں آیا؟

جواب...... ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے تشریف لانے کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے، دین اسلام کی تکمیل ہو چکی ہے، لہٰذا اب کسی نئے نبی کی کوئی ضرورت نہیں اس لئے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آیا اور نہ ہی کوئی نیا نبی آسکتا ہے۔

سوال...... اس کی کوئی مثال دے کر وضاحت کریں؟

جواب...... ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں: جس طرح کوئی بادشاہ بہت خوبصورت محل بنائے اور اس میں ایک اینٹ کی جگہ خالی چھوڑ دے تو دیکھنے والے کہتے ہیں کہ بادشاہ نے محل بڑا خوبصورت بنایا ہے لیکن یہ اینٹ کی جگہ خالی ہے، جو اس کی خوبصورتی کے خلاف ہے، پھر بادشاہ وہ ایک اینٹ بھی لگا دیتا ہے جس سے وہ محل مکمل ہو جاتا ہے، ایسے ہی تمام انبیاء کرام (علیہم الصلوٰۃ والسلام) نبوت کے محل کی اینٹیں ہیں اور میں آخری اینٹ ہوں، لہٰذا میرے آجانے پر نبوت کا محل مکمل ہو چکا ہے اب کسی نئی اینٹ (نئے نبی) کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۵۰۱، مسلم جلد ۲ صفحہ ۲۴۸)

سوال...... اگر کوئی آدمی آپ کے بعد بھی کسی نئے نبی کو مانے تو وہ کیسا ہے؟

جواب...... ایسا آدمی دین اسلام سے خارج ہے۔

سوال...... حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی نبوت کا زمانہ کہاں تک ہے؟

جواب...... اللہ تعالیٰ نے آپ کو قیامت تک کے لئے نبی بنا کر بھیجا ہے، پہلے نبیوں کی نبوت محدود ہوتی تھی، جب کہ آپ نہ صرف انسانوں کے لیے بلکہ چرند، پرند، درند، زمین وآسمان حتی کہ جنوں، فرشتوں، حوروں اور پہلے رسولوں کے لیے بھی نبی اور رسول بن کر آئے ہیں، اس لئے آپ نے ارشاد فرمایا: "اُرْسِلْتُ اِلَی الْخَلْقِ کَآفَّۃً" مجھے ساری مخلوق کے لیئے (رسول بنا کر) بھیجا گیا ہے۔ (مسلم جلد ا صفحہ ۱۹۹، مشکوٰۃ صفحہ ۵۱۲)

سوال...... کیا پہلے نبیوں نے آپ کے متعلق کوئی بشارتیں دی تھیں؟

جواب...... جی ہاں! تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں آپ کا ذکر موجود ہے، حتی کہ عیسائیوں کی موجودہ انجیلوں میں بھی آپ کے متعلق بشارتیں ملتی ہیں۔

سوال......کیا رسول انسان ہی ہوئے ہیں یا کسی اور مخلوق سے بھی آئے ہیں؟

جواب......امتوں کی رہنمائی اور تبلیغ کے لیے نبی یا رسول صرف انسانوں میں ہی ہوئے ہیں اور وہ بھی صرف مرد ہی، کوئی عورت نبی یا رسول نہیں ہوئی۔

سوال......رسولوں کو بھیجنے کا کیا مقصد تھا؟

جواب......تمام انسان اللہ تعالیٰ سے خود ہی احکام نہیں لے سکتے، اس لئے نبی اور رسول، اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان واسطہ ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر ایک نورانی قوت پیدا کر رکھی ہوتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کو حاصل کر کے دوسرے انسانوں تک پہنچاتے ہیں۔ نبیوں اور رسولوں کے وسیلہ سے ہی اللہ تعالیٰ کی خوشی اور ناراضگی کا پتہ چلتا ہے، جس سے انسان خدا کی رضا والے عمل کر کے اور اس کی ناراضگی والے کاموں۔ سے بچ کر قرب خداوندی حاصل کر لیتا ہے، اگر نبی اور رسول نہ ہوتے تو ہمیں ان احکام کا پتہ نہ چلتا۔

سوال......پیغمبروں اور عام انسانوں میں کیا فرق ہے؟

جواب......زمین و آسمان سے بھی زیادہ فرق ہے، وہ خدا کے خاص اور راز دان بندے ہوتے ہیں، اللہ ان کی نگرانی اور تربیت خود فرماتا ہے، وہ ہر گناہ سے معصوم، ہر قسم کی برائی سے پاک، سب سے بڑھ کر عبادت گزار، پرہیز گار، خوبصورت اور تمام اچھے اخلاق کا مجسمہ ہوتے ہیں، وہ حسب ونسب میں تمام نوع انسانی سے افضل ہوتے ہیں، کوئی فرشتہ بھی ان کے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتا، بڑے سے بڑا ولی ان کے اصحاب کے برابر بھی نہیں ہو سکتا، انہیں بارگاہ ربوبیت میں بہت بلند مقام حاصل ہوتا ہے۔

سوال......کیا نبی اللہ تعالیٰ کے شریک ہوتے ہیں؟

جواب......استغفر اللہ! کوئی بھی مسلمان کسی نبی کو اللہ کا شریک ہرگز نہیں مانتا، وہ تو اللہ کے حبیب اور اس کے قریب ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار خوبیوں اور لاتعداد عظمتوں سے نواز رکھا ہوتا ہے، ان عطائی عظمتوں کی وجہ سے انہیں اللہ کا شریک ماننا یعنی ان کی عبادت کرنا کسی مسلمان کا شیوہ نہیں ہے۔

سوال......کیا نبیوں کی تعظیم کرنی چاہیئے؟

جواب......جی ہاں! دین کی بنیادی باتوں میں یہ بات ہے کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کے بعد تمام نبیوں کی تعظیم کی جائے، اگر کوئی آدمی ان کی توہین کرے تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اور ابلیس کے مردود ہونے کی بڑی وجہ یہی تھی کہ وہ اللہ کے نبی حضرت آدم علیہ السلام کی تعظیم نہ کرسکا۔

سوال......نبی کے معصوم ہونے کا کیا معنی ہے؟

جواب......یعنی وہ تمام چھوٹے، بڑے گناہوں سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔

سوال......نبیوں کے علاوہ بھی کوئی معصوم ہوتا ہے؟

جواب......انسانوں میں سے تو صرف نبی ہی معصوم ہوتے ہیں، صحابہ کرام، اہلبیت عظام، ائمہ کرام یا اولیاء کرام میں سے کوئی بھی معصوم نہیں ہوتا، یہ الگ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مقرب بندوں کو بھی اپنے فضل سے گناہوں سے محفوظ رکھے اور ان سے کوئی گناہ صادر نہ ہو، نیز فرشتے بھی معصوم ہوتے ہیں۔

سوال......معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ایسے کمالات جو لوگوں کی عقلوں کو عاجز کر دیں انہیں معجزہ کہتے ہیں۔

سوال...... کیا ہر نبی کے پاس معجزہ کا ہونا ضروری ہے؟

جواب...... جی ہاں! کیونکہ معجزہ نبوت کی دلیل ہوتا ہے۔

سوال...... ہر نبی کے پاس کتنے معجزے ہوتے ہیں؟

جواب...... ویسے تو نبوت کی سچائی کے لیے ایک معجزہ ہی کافی ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو الگ الگ معجزے عطا کیے، کسی نبی کو ایک اور کئی نبیوں کو متعدد معجزات عنایت فرمائے ہیں۔

سوال...... کیا معجزہ کو ماننا ضروری ہے؟

جواب...... ہاں! معجزہ کو ماننا لازمی ہے اور اسکا انکار کفر ہے۔ اس کے علاوہ نبی ﷺ کے کسی بھی قول، فعل اور کمال کا انکار کرنا کفر ہے۔

سوال...... کیا معجزہ نبی کے اختیار میں ہوتا ہے؟

جواب...... ہر معجزہ نبی کے اختیار میں نہیں ہوتا، بعض معجزے وقتی ہوتے ہیں اور کچھ معجزے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا نبیوں کو اختیار بھی دے دیا جاتا ہے۔

سوال...... معجزہ کے اختیاری ہونے پر کوئی مثال پیش کریں؟

جواب...... جیسے حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا تھا۔ وہ جب چاہتے اسے حکم دیتے اور وہ آپ کے تخت کو لے اڑتی۔ (ص، ۳۶)
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ معجزہ دیا گیا تھا کہ وہ جب بھی چاہتے اپنا ہاتھ بغل میں دباتے اور جب باہر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا۔ (طٰہٰ، ۲۲) اور ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اختیار دے دیا تھا کہ آپ جب بھی اپنا لعاب مبارک کسی کے زخم پر لگاتے، آنکھ

میں رکھتے، یا ہنڈیا میں ڈالتے تو فوراً برکت ظاہر ہو جاتی۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۵۲۵، مشکوٰۃ صفحہ ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۵۶) اس کے علاوہ آپ کے اور بھی کئی معجزے اختیاری ہیں۔

سوال...... کیا نبیوں کے چاہنے سے کچھ ہو سکتا ہے؟

جواب...... بہت کچھ ہو سکتا ہے، مثلاً حضرت آدم علیہ السلام کے چاہنے سے حضرت داؤد علیہ السلام کو چالیس سال عمر اور مل گئی۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۳۳، مشکوٰۃ ص ۲۳) حضرت نوح علیہ السلام کے چاہنے سے طوفان آ گیا۔ (نوح، ۲۶)۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ہمارے نبی ﷺ کے چاہنے سے پچاس نمازیں کم ہو کر پانچ رہ گئیں۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۵۱) اسی طرح قبلہ بھی حضور ﷺ کے چاہنے سے ہی تبدیل ہوا تھا۔ (البقرہ، ۱۴۴)

سوال...... نبی بشر ہوتا ہے یا نور؟

جواب...... نبی بشر بھی ہوتا ہے اور چونکہ اس کی وجہ سے ظلم، کفر، گمراہی اور بے دینی کے اندھیرے ختم ہو جاتے ہیں، لوگوں کے دلوں میں خدا کی معرفت کا نور آ جاتا ہے، وہ رشد وہدایت کا سورج بن کر آتا ہے اسلئے اسے "نور" کہنا بھی اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

سوال...... کیا حضور اکرم ﷺ کو "نورِ مجسم" ماننا شرک ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں! حضور اکرم کو "نورِ مجسم" کہنے والے پر شرک کا فتویٰ لگانا قرآن وحدیث پر زیادتی اور اللہ ورسول (ﷻ و ﷺ) سے آگے بڑھنا ہے۔

سوال...... حضور ﷺ کے نور ہونے کا منکر کون ہے؟

جواب...... وہ قرآن وحدیث کا انکار کرتا ہے، جو کہ کفر ہے۔

سوال...... اگر کوئی نبی کو بشر نہ مانے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب...... ایسا شخص قرآن وحدیث کا منکر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

سوال...... اگر کوئی نبیوں کے وسیلہ ہونے کا انکار کرے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب...... وہ بے دین ہے۔ اور جاہلوں والی بات کرتا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو اپنے احکامات اور ارشادات نبیوں کے ذریعے سے ہی عنایت فرمائے ہیں، اس لیے وہ اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان وسیلہ ہوتے ہیں۔

سوال...... کیا بزرگوں کے وسیلہ سے دعا مانگنا شرک ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں! قرآن وحدیث میں اس کو کہیں بھی شرک نہیں کہا گیا، بلکہ ہمارے نبی ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو اپنے وسیلہ سے دعا مانگنے کا حکم دیا تھا۔ (ابن ماجہ صفحہ ۱۰۰)

اور آپ ﷺ نے خود بھی اپنے اور پہلے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ سے دعا فرمائی ہے۔ (طبرانی کبیر جلد ۲۴ صفحہ ۲۷۸)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے وسیلے سے دعائیں کیا کرتے رہے ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۳۷)

سوال...... کیا نبیوں کے پاس کچھ علم بھی ہوتا ہے؟

جواب...... جی ہاں! نبیوں کے پاس علم کے خزانے ہوتے ہیں، کیونکہ وہ دنیا والوں کو اللہ کے احکام سکھانے اور دینی مسائل بتانے کیلئے آتے ہیں۔

سوال...... کیا ان کے پاس غیب کی خبریں بھی ہوتی ہیں؟

جواب...... بالکل! نبیوں کے پاس غیب کی باتیں ہی تو ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعے انہیں غیب کی باتیں بتاتا رہتا ہے، جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ کے متعلق قرآن مجید میں ہے: تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ (ہود، ۴۹)۔

(اے محبوب!) یہ غیب کی باتیں ہیں جو چپکے سے ہم آپ کو بتاتے ہیں۔

سوال...... حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو کس قدر غیب پر اطلاع ہے؟

جواب...... اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیب کے خزانوں پر غالب کر دیا، قرآن مجید میں ہر چھپی اور ظاہر چیزوں کا بیان ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن کی تمام چیزوں کا علم آپ کو عطا فرما دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نے ابتدائے خلق سے لے کر حشر نشر اور جنت و دوزخ کے بعد کے حالات کی بھی خبریں دے دی ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۵۳)

سوال...... کیا نبیوں کو بھی موت آتی ہے؟

جواب...... جی ہاں! قانون الٰہی "کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ" (آل عمران، ۱۸۵)۔ (ہر جاندار نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے) نبیوں پر بھی پورا ہوتا ہے، کوئی انسان بھی اس قانون کی زد سے باہر نہیں ہے۔ البتہ انبیاء کرام کو موت کے متعلق اختیار دیا جاتا ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۷، ۵۱۶، جلد ۲ صفحہ ۶۴۱، مسلم جلد ۲ صفحہ ۲۷۰، مشکوٰۃ صفحہ ۵۴۶)

سوال...... اختیار دیے جانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے ان کی مرضی معلوم کی جاتی ہے، جب وہ اپنی رضا کا اظہار کریں تب ان پر قانون پورا ہوتا ہے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۶۴۱، مشکوٰۃ صفحہ ۵۴۷)

سوال...... کیا انبیاء کرام وفات کے بعد بالکل مٹی ہو جاتے ہیں؟

جواب...... ہرگز نہیں! مرنے کے بعد تو ایک عام انسان بھی مٹی نہیں ہوتا، بلکہ اسے قبر میں زندگی ملتی ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۷۸، مشکوٰۃ صفحہ ۲۴، ۲۵، ۱۳۲) اللہ کے برگزیدہ نبی کس طرح ختم ہو سکتے ہیں؟...... چنانچہ حدیث میں آتا ہے اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُرْزَقُ (ابن ماجہ صفحہ ۱۱۹، مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۱)

بے شک اللہ تعالیٰ نے مٹی پر نبیوں (ﷺ) کے پاک جسموں کو کھانا حرام کر دیا ہے، پس اللہ کا نبی (ﷺ) زندہ ہوتا ہے اور اسے رزق بھی دیا جاتا ہے۔

سوال...... نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب...... جس فرد کو اللہ تعالیٰ نئی شریعت اور نئی کتاب دے کر مبعوث فرماتا ہے اسے رسول، اور جو پہلے والی شریعت اور کتاب کی تبلیغ کرے اسے نبی کہتے ہیں۔

سوال...... کیا سب نبی برابر ہیں؟

جواب...... نبی ہونے کے لحاظ سے برابر ہیں، لیکن فضیلت و شان کے اعتبار سے ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے اور ہمارے آقا ﷺ سب سے اعلیٰ و افضل ہیں۔

سوال...... کیا کوئی شخص اپنی محنت سے نبی بن سکتا ہے؟

جواب...... نہیں، یہ مقام صرف اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہی عطا فرماتا ہے۔

سوال...... اگر کوئی نبی کے مثل ہونے کا دعویٰ کرے؟

جواب...... ایسا شخص جھوٹ بولتا ہے، عام انسان کسی بھی لحاظ سے نبیوں کی مثل نہیں ہو سکتے، انبیاء کرام ہر اعتبار سے ممتاز اور بے مثل ہوتے ہیں۔

سوال...... کیا انسان ہونے کی وجہ سے نبی ہماری مثل نہیں؟

جواب...... پھر تو ابوجہل کو بھی اپنی مثل کہنا چاہیے، کیونکہ وہ بھی آخر انسان ہی ہے ناں؟

سوال...... اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ کا کیا معنی ہے؟

جواب...... اس کا مطلب یہ ہے کہ میں ظاہری صورت یعنی دیکھنے میں تم جیسا ہوں حقیقت میں بے مثل ہوں، کیونکہ میری طرف وحی آتی ہے۔

آسمانی کتابیں

سوال......وحی کا مطلب کیا ہے؟

جواب......وحی کا لفظی معنی ہے "چپکے سے کوئی بات کرنا" اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور رسولوں سے جو کلام کیا ہے، ان پر صحیفے اور کتابیں اتاری ہیں انہیں "وحی" کہا جاتا ہے۔

سوال......کیا اللہ تعالیٰ نے ہر نبی سے کلام کیا ہے؟

جواب......جی ہاں! ہر نبی سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا ہے۔

سوال......صحیفہ اور کتاب میں کیا فرق ہے؟

جواب......مفہوم کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں، البتہ وہ چھوٹی کتابیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بعض پیغمبروں پر نازل کی ہیں انہیں صحیفہ اور بڑی کو کتاب کہتے ہیں۔

سوال......صحیفے کتنے ہیں اور کتابوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب......صحیفوں کی صحیح تعداد تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے جبکہ کتابیں چار ہیں۔

سوال......کس نبی پر صحیفہ اتارا گیا؟ اور کتابیں کن پیغمبروں پر اتریں؟

جواب......اصل علم تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، البتہ حضرت آدم علیہ السلام، اور حضرت شیث علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے نازل ہوئے۔ اور حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر کتابیں اتری ہیں۔

سوال......ان آسمانی کتابوں کے نام کیا ہیں؟

جواب......تورات، زبور، انجیل اور قرآن پاک۔

سوال.....کونسی کتاب کس نبی پر اتری؟

جواب.....توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر، انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن پاک ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اترا ہے۔

سوال.....کونسی کتاب کو ماننا چاہئے؟

جواب.....اللہ تعالیٰ کی سب کتابوں اور صحیفوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔

سوال.....اگر کسی ایک کتاب یا صحیفہ کا انکار کر دیا جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب.....آدمی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

سوال.....کیا یہ تمام کتابیں یا صحیفے بازار سے مل جاتے ہیں؟

جواب.....جی نہیں!.....چند کتابیں ملتی ہیں اور وہ بھی محرّف ہیں۔

سوال.....محرّف کا کیا مطلب ہے؟

جواب.....یہی کہ لوگوں نے انہیں تبدیل کر دیا ہے۔

سوال.....تو پھر ان پر ایمان کیوں رکھیں؟

جواب.....جو کتابیں اللہ تعالیٰ نے آسمان سے اتاری تھیں، ان اصل کتب پر ایمان رکھنا لازمی ہے، موجودہ محرف کتابوں کو اللہ کا کلام نہیں مانا جائے گا۔

سوال.....کیا ان موجودہ محرف کتابوں پر عمل نہیں کیا جا سکتا؟

جواب.....جی نہیں۔

سوال.....کیوں؟

جواب.....پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ کتابیں اصلی نہیں ہیں، تبدیل ہو چکی ہیں، دوسرے یہ

کہ اگر یہ کتابیں اصلی بھی ہوتیں تب بھی ان پر عمل نہیں کیا جا سکتا تھا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ''قرآن مجید'' نے ان تمام کتابوں کو منسوخ کر دیا ہے، اس لیے اب عمل کے لیے صرف قرآن پاک ہی ہے۔

سوال...... منسوخ کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... مراد یہ ہے کہ ان کا دور ختم ہو چکا ہے، اب قرآن کریم کا زمانہ ہے، جو قیامت تک رہے گا اور کبھی منسوخ نہیں ہوگا۔

سوال...... کیا قرآن پاک کی کوئی آیت منسوخ بھی ہے؟

جواب...... صرف چند آیتیں منسوخ ہیں، جو اسلام کے ابتدائی زمانہ میں نازل ہوئی تھیں

سوال...... کیا یہ قرآن پاک اصل ہے؟

جواب...... جی ہاں! قرآن پاک آج بھی اصل ہے اور قیامت تک اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ اگر کوئی تبدیلی کرنے کی کوشش کرے تو وہ ہرگز پوری نہیں ہو سکتی۔

سوال...... اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب...... کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لے رکھا ہے۔

سوال...... قرآن پاک میں کیا کچھ ہے؟

جواب...... قرآن پاک انسان کو زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی دیتا ہے، انسانی ضرورت کی ہر چیز کے متعلق قرآن پاک میں رہنمائی موجود ہے، اس کے علاوہ کوئی خشک اور تر چیز ایسی نہیں ہے جس کا ذکر قرآن میں نہ ہو۔

سوال...... قرآن پاک کتنے عرصے میں اترا؟

جواب...... قرآن پاک تیئس (۲۳) سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

سوال......قرآن مجید پڑھنے سے کتنا ثواب ملتا ہے؟

جواب......اس کے ایک ایک حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ملتی ہیں۔(مشکوۃ صفحہ ۱۸۶)

اور قرآن کو دیکھ کر پڑھنے سے دو ہزار درجات ملتے ہیں۔(مشکوۃ صفحہ ۱۸۹)

اور ایسے آدمی کو دوسروں سے بہترین کہا گیا ہے جو خود قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے۔(بخاری جلد ۲ صفحہ ۷۵۲)

سوال......تلاوت قرآن کے کیا آداب ہیں؟

جواب......قرآن کریم کی تلاوت کے چند بنیادی آداب یہ ہیں:

سب سے پہلے وضو کیا جائے، پوری محبت سے دونوں ہاتھوں کے ساتھ قرآن پاک کو اٹھایا جائے، پھر رحل یا کسی پھٹی وغیرہ پر رکھیں، اگر ہو سکے تو دو زانو ہو کر بیٹھیں، سر کو ڈھانپ لیں، تعوذ (اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ) اور تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) پڑھ کر تلاوت شروع کریں، تلاوت کے درمیان بلاوجہ کسی سے گفتگو نہ کریں، اچھی آواز اور پیارے انداز میں پڑھیں، الفاظ کی ادائیگی بھی درست ہونی چاہیے، اگر لفظ غلط پڑھے جائیں تو بجائے ثواب کے گناہ ہوگا، اس لیے کسی اچھے استاد اور ماہر قاری سے قرآن پڑھنا چاہیے۔

سوال......جان بوجھ کر قرآن کو غلط پڑھنا کیسا ہے؟

جواب......قرآن مجید سے مذاق کرنا ہے۔ یاد رکھیں! قرآن کے کسی حرف کو کم یا زیادہ کرنا یا جان بوجھ کر غلط پڑھنا کفر ہے۔

سوال......قرآن مجید کا کوئی اور نام بھی ہے؟

جواب......جی ہاں! قرآن پاک کے کئی نام ہیں اسے فرقان، ذکر، نور اور ہدایت بھی

کہتے ہیں۔

سوال...... قرآن مجید کب نازل ہوا؟

جواب...... رمضان المبارک کی ستائیسویں رات میں، جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں۔

سوال...... قرآن مجید کی تعلیمات کس زمانہ تک ہیں؟

جواب...... یہ کتابِ مقدس قیامت تک کے لیے رہبر و راہنما ہے۔

سوال...... قرآن پاک کس کا کلام ہے؟

جواب...... یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

سوال...... کیا یہ مخلوق ہے؟

جواب...... نہیں، اسے مخلوق کہنا کفر ہے۔

سوال...... مکی اور مدنی سورتوں کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب...... جو سورتیں حضور اکرم ﷺ کی مکی زندگی میں اتریں وہ ''مکی'' اور جو مدنی زندگی میں نازل ہوئیں وہ ''مدنی'' کہلاتی ہیں۔

سوال...... کیا قرآن مجید کی تلاوت ہی کافی ہے؟

جواب...... تلاوتِ قرآن کی اپنی برکتیں ہیں، لیکن ہمیں قرآن کا ترجمہ و تفسیر کو بھی کسی صحیح العقیدہ سنی عالم سے پڑھنا چاہیئے۔

سوال...... کیا کسی غیر مسلم کو قرآن پکڑا سکتے ہیں؟

جواب...... ہرگز نہیں! اس میں قرآن کی بے ادبی ہے، قرآن کا اعلان ہے لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْنَ (الواقعہ، ۷۹) اسے صرف پاکیزہ لوگ ہی ہاتھ لگائیں۔

سوال...... کیا رسول اللہ ﷺ نے غیر مسلم بادشاہوں کو خط میں آئتیں لکھ کو نہیں بھیجیں؟

جواب……وہ ابتدائی دور تھا اور اس وقت اس کے علاوہ عام دعوت وتبلیغ کی کوئی دوسری صورت نہیں تھی۔ چنانچہ بعد میں منع فرمادیا گیا۔

سوال……کیا کفار کے علاقے میں قرآن لے کر جانا درست ہے؟

جواب……نہیں! رسول اللہ ﷺ دشمن (کفار) کی سرزمین میں قرآن مجید کو لے کر سفر کرنے سے منع فرماتے تھے، کہ کہیں ان کے ناپاک ہاتھ قرآن مجید کو نہ لگ جائیں۔

(مسلم جلد ۲ صفحہ ۱۳۲)

سوال……کیا قرآن پاک کا بوسہ لینا بدعت ہے؟

جواب……نہیں! قرآن پاک کا بوسہ لینا بدعت نہیں۔

سوال……کیا قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا درست ہے؟

جواب……قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا غلط ہے۔

سوال……قرآن پاک کو زبانی یاد کرنا کیسا ہے؟

جواب……بہت بڑے ثواب کا کام ہے، ہمارے نبی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: صاحب قرآن کو (قیامت کے دن) کہا جائے گا کہ قرآن کی تلاوت کرو اور (جنت کی سیڑھیاں) چڑھو، اور قرآن یوں آرام سے پڑھو جیسے کہ تم دنیا میں آرام سے پڑھا کرتے تھے، جہاں قرآن کی آخری آیت آئے گی جنت میں وہی جگہ تیری منزل قرار پائے گی۔ (مشکوٰۃ ص ۱۸۶)

اس کے علاوہ قرآن پاک حفظ کرنے کی اور بھی کئی فضیلتیں بیان کی گئی ہیں۔

سوال……کیا ہر حافظ قرآن کو یہ فضیلت ملتی ہے؟

جواب……نہیں! جو آدمی قرآن پاک کو حفظ کرنے کے بعد اس کے احکامات پر عمل بھی

کرتا ہو، اس کو یہ اجر ملتا ہے اور اگر کوئی حافظ قرآن بے عمل ہو اور قرآنی احکامات کی مخالفت کرتا ہو تو وہ ان فضیلتوں کو نہیں پا سکتا۔ بلکہ ایسا شخص تو خود قیامت کے دن مجرموں میں ہوگا۔ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ مِنْہُ

سوال...... جو آدمی قرآن پاک کا کچھ بھی حصہ یاد نہ کرے وہ کیسا ہے؟

جواب...... ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں، جس کے سینے میں قرآن کا کچھ حصہ بھی نہ ہو اس کا سینہ خراب اور برباد گھر کی طرح ہے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۶، ترمذی ج ۲ ص ۱۱۵)

لہذا مسلمانوں کو قرآن کا کچھ نہ کچھ حصہ تو ضرور یاد کرنا چاہیے۔

سوال...... کیا قرآن کے حافظوں کو کوئی خصوصی وصیت بھی کی گئی ہے؟

جواب...... جی ہاں! ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں، اے قرآن کے حافظو! بے شک آسمانوں والے اللہ کے پاس تمہارا ذکر کرتے ہیں، لہذا تم اللہ کی کتاب کی عزت اور عظمت کی وجہ سے اللہ کے احکامات کو مانو تو اللہ تمہیں زیادہ محبت والا بنا دے گا اور اپنے بندوں کے دلوں میں تمہاری مزید محبت پیدا کر دے گا۔ (کنز العمال جلد ا صفحہ ۵۴۷)

سوال...... قرآن پاک یاد کر کے بھلا دینا کیسا ہے؟

جواب...... بہت بڑا گناہ ہے، ہمارے نبی ﷺ فرماتے ہیں: جو آدمی قرآن پڑھے پھر اسے بھلا دے، وہ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں ایسی حالت میں آئے گا کہ اس کے جسم پر کوڑھ کی بیماری کے اثرات ہوں گے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۹۱)

سوال...... قرآن مجید پڑھانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... حدیث پاک میں ہے: تم میں سے وہ بہتر شخص ہے جو خود قرآن سیکھے اور

ملائکہ کا بیان

سوال...... فرشتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... اللہ کی ایک مخلوق ہے جسے اس نے نور سے پیدا کیا ہے۔ (مسلم جلد ۲ صفحہ ۴۱۳)

سوال...... کیا وہ اللہ کی بیٹیاں ہیں؟

جواب...... استغفر اللہ! نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک ہے، بلکہ وہ اللہ کے مکرم بندے ہیں، جن کی غذا ہی اللہ کا ذکر ہے۔

سوال...... کیا فرشتوں کی کچھ ڈیوٹیاں بھی ہیں؟

جواب...... جی ہاں! وہ اللہ کے حکم سے پوری کائنات کا نظام چلا رہے ہیں، بعض جنت پر اور بعض دوزخ پر مقرر ہیں، کوئی پانی برساتا ہے، کوئی مخلوق تک رزق پہنچاتا ہے، کوئی

بندے ہیں، جن کی غذا ہی اللہ کا ذکر ہے۔

سوال...... کیا فرشتوں کی کچھ ڈیوٹیاں بھی ہیں؟

جواب...... جی ہاں! وہ اللہ کے حکم سے پوری کائنات کا نظام چلا رہے ہیں، بعض جنت پر اور بعض دوزخ پر مقرر ہیں، کوئی پانی برساتا ہے، کوئی مخلوق تک رزق پہنچاتا ہے، کوئی

روح قبض کرتا اور ماں کے پیٹ میں بچوں کی صورتیں بناتا ہے، کوئی پہاڑوں، دریاؤں اور ہواؤں پر متعین ہے اور بعض انسانوں کے اعمال لکھتے ہیں، بعض نبیوں اور مخلوق خدا تک اللہ تعالیٰ کا پیغام لاتے تھے۔

سوال...... مشہور فرشتے کون سے ہیں؟

پھونکیں گے اور حضرت عزرائیل لوگوں کی جانیں قبض کرتے ہیں۔

سوال.....اعمال نامہ لکھنے والے فرشتوں کا کیا نام ہے؟

جواب.....انہیں ''کراماً کاتبین'' کہتے ہیں (الانفطار،۱۱)

سوال.....کیا یہ بدلتے رہتے ہیں؟

جواب.....جی ہاں! یہ ہر روز فجر اور عصر کے وقت بدلتے ہیں۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۴۵۷)

سوال.....کراماً کاتبین کہاں ٹھہرتے ہیں؟

جواب.....ایک (نیک عمل لکھنے والا) انسان کی دائیں جانب اور دوسرا (گناہ لکھنے والا) بائیں طرف بیٹھتا ہے۔ (ق،۱۷)

سوال.....قبر میں سوال و جواب کرنے والے فرشتوں کے نام کیا ہیں؟

جواب.....یہ دو فرشتے ہیں، ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہتے ہیں۔

سوال.....انہیں منکر اور نکیر کیوں کہتے ہیں؟

جواب.....منکر اور نکیر کا معنیٰ ہے ناواقف اور ڈراؤنی شکل والے، چونکہ یہ دونوں فرشتے انسان سے پہلی بار ملاقات کرتے اور ہیبت ناک شکل میں آتے ہیں، اس لیے انہیں منکر اور نکیر کہا جاتا ہے۔

سوال.....فرشتوں کی صورت کیسی ہے؟

جواب.....ان کی کوئی ایک مخصوص صورت نہیں ہے، یہ علیحدہ علیحدہ وقت میں مختلف صورتیں اختیار کر سکتے ہیں، یہ بسا اوقات انسانی شکل میں بھی آجاتے ہیں، قرآن مجید اور حدیث شریف میں ان کے بازوؤں کا بھی ذکر ملتا ہے۔

سوال.....کیا فرشتے دکھائی بھی دیتے ہیں؟

جواب...... ہر کسی کو نظر نہیں آتے، جسے اللہ چاہے دکھادے، ہاں انبیاء کرام علیہم السلام انہیں دیکھتے ہیں، اسی طرح ولیوں کو بھی نظر آجاتے ہیں، موت کے وقت ہر مسلمان رحمت کے فرشتوں کو اور عذاب کے فرشتوں کو دیکھتا ہے۔ (مشکوٰۃ ص ۱۴۲) اسی طرح قبر میں بھی منکر نکیر بڑی ڈراؤنی شکلوں میں نظر آتے ہیں۔ (مشکوٰۃ ص ۲۵)

سوال...... کیا فرشتے زمین پر بھی آتے ہیں؟

جواب...... جی ہاں! جہاں اللہ کا ذکر ہوتا ہے اس محفل میں رحمت کے فرشتوں کی ایک قطار لگ جاتی ہے۔ (بخاری ج ۲ ص ۹۴۸)۔ ہمارے اعمال لکھنے کے لیے بھی وہ ہمارے ساتھ ہوتے ہیں (ق، ۱۷، ۱۸) اسی طرح ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ اور ایک شیطان ہوتا ہے۔ (مسلم جلد ۲ صفحہ ۳۷۶، مشکوٰۃ صفحہ ۱۸) ہمارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں ہر روز ستر ہزار فرشتے صبح کو اور ستر ہزار شام کو آتے ہیں۔ (مشکوٰۃ ص ۵۴۶) نیز ہم جو درود آپ ﷺ پر پڑھتے ہیں، کچھ فرشتے ہمارا وہ درود آپ ﷺ تک پہنچاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ ص ۸۶)

سوال...... اگر کوئی فرشتوں کو نہ مانے تو کیا حکم ہے؟

جواب...... چونکہ قرآن وحدیث میں فرشتوں پر بھی ایمان لانے کا حکم ہے اس لیے ان کو ماننا ایمان اور انکار کرنا کفر ہے۔

سوال...... کیا جن بھی فرشتہ ہی ہے؟

جواب...... نہیں! جن ایک الگ مخلوق ہے جسے اللہ نے آگ سے پیدا کیا ہے۔

سوال...... شیطان فرشتہ ہے یا جن؟

جواب...... شیطان شریر جنوں کا سردار ہے۔ قرآن پاک میں اسے جن ہی کہا گیا ہے۔ كَانَ مِنَ الْجِنِّ (بنی اسرائیل، ۵۰) شیطان جنوں سے تھا۔

جو حضرت آدم علیہ السلام کا ادب نہ کرنے کی وجہ سے مردود ہو گیا۔

سوال...... کیا جنوں کی نسل بھی ہوتی ہے؟

جواب...... جی ہاں! انسانوں کی طرح جنوں میں بھی مرد و عورت اور اولاد کا سلسلہ جاری ہے، جنوں کی بڑی لمبی عمریں ہوتی ہیں اور ان میں کافر، مسلمان، صحیح العقیدہ اور بدمذہب نیز شریر اور شریف جن بھی ہوتے ہیں۔

سوال...... کیا فرشتوں کی نسل بھی انسانوں اور جنوں کی طرح بڑھتی ہے؟

جواب...... فرشتوں کی نسل نہیں ہوتی! ہاں ان کی پیدائش اور وفات ضرور ہوتی ہے۔

سوال...... فرشتہ کا معنی نیکی کی قوت کرنا کیسا ہے؟

جواب...... یہ فرشتوں کا انکار ہے جو کہ کفر ہے۔

سوال...... کسی آدمی کو فرشتہ یا ملک الموت اور عزائیل کہنا کیسا ہے؟

جواب...... یہ غلط اور گناہ ہے، اس سے فرشتوں کی بے ادبی ہوتی ہے۔

سوال...... کیا فرشتے کھاتے پیتے ہیں؟

جواب...... وہ کھاتے پیتے نہیں، ہر وقت ذکر الٰہی اور اطاعت خداوندی میں مگن رہتے ہیں یوں سمجھیے کہ ذکر خداوندی ہی ان کی غذا ہے۔

سوال...... کیا وہ گناہ کر سکتے ہیں؟

جواب...... نہیں، وہ گناہوں سے معصوم ہیں، ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا، وہ اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں اور جو حکم ہوتا ہے وہی کرتے ہیں۔

سوال...... کیا ہاروت اور ماروت نے بدکاری کا ارتکاب کیا تھا؟

جواب...... ان کے متعلق جو واقعہ مشہور ہے وہ درست نہیں۔ کیونکہ فرشتے معصوم ہیں۔

تقدیر کا بیان

سوال......تقدیر کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس کا لفظی معنی ہے اندازہ لگانا یا مقدار مقرر کرنا، قسمت اور نصیب کو بھی تقدیر کہتے ہیں کیوں کہ اس کی ایک مقدار مقرر ہے۔

سوال......اس کے متعلق اسلامی نقطۂ نظر کیا ہے؟

جواب......کائنات کو پیدا کرنے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ ہر مخلوق کی اچھائی، برائی، خوشحالی پریشانی، رزق، زندگی اور موت کی تمام تفصیلات کو جانتا تھا، مخلوق کی کوئی چیز بھی اللہ کے علم سے باہر نہیں ہے۔ اس نے اپنے اس تفصیلی علم کو لکھ دیا، اسے تقدیر کہتے ہیں۔

سوال......اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہر آدمی تقدیر کے مطابق عمل کرنے پر مجبور ہے؟

جواب......نہیں! اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہے کہ آدمی پتھر کی طرح مجبور ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو ہاتھ، پاؤں، زبان، ناک اور کان وغیرہ اعضاء بھی عطا فرمائے ہیں انہیں عقل، قوت، طاقت اور ارادہ و اختیار بھی دیا ہے، لہٰذا انسان اب اپنی مرضی اور اپنے ارادہ سے جو کام بھی کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ اور اگر کسی کام سے رکنا چاہے تو رک بھی سکتا ہے، نبیوں اور رسولوں کو بھیج کر اور الہامی کتابیں نازل فرما کر انسان کو نیکی اور بدی کی پہچان بھی کرا دی گئی ہے۔ تو اب اگر کوئی انسان برا عمل کرے گا تو سزا پائے گا اور اگر اچھا عمل کرے گا تو جزا پائے گا۔

سوال......تو کیا انسان کو مکمل طور پر اختیار حاصل ہے؟

جواب......اس کا یہ معنیٰ نہیں کہ انسان اللہ کی قدرت اور طاقت سے باہر ہو چکا ہے۔

نہیں، بلکہ وہ ہر طرح کے اختیار کے باوجود اللہ عزوجل کی قدرت اور طاقت کے ماتحت ہے۔ یعنی وہ مجبور محض بھی نہیں اور بالکل آزاد بھی نہیں۔

سوال...... کیا تقدیر بدل بھی سکتی ہے؟

جواب...... جی ہاں! اگر اللہ چاہے تو تقدیر بدل جاتی ہے، نبیوں کی شفاعت، ولیوں کی درخواست، والدین کی خدمت، نیک کاموں کی برکت اور ہماری دعاؤں سے بھی تقدیر بدل سکتی ہے۔

سوال...... تقدیر کے متعلق گفتگو کرنا کیسا ہے۔

جواب...... چونکہ تقدیر کے مسائل عام عقلوں میں نہیں سما سکتے، لہٰذا خدشہ ہے کہ کہیں انسان تقدیر کے خلاف رائے قائم نہ کرلے، اس لیے انسان کو اللہ کے ہر فیصلے پر راضی رہنا چاہئے ہمارے نبی ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ایسے جلیل القدر صحابہ (رضی اللہ عنہم) کو اس مسئلہ پر بحث کرنے سے منع فرما کر ہمیں سختی سے رکنے کی تعلیم دی ہے۔ (ترمذی جلد۲ صفحہ ۳۵)

سوال...... کیا ہر اچھی اور بری چیز کو اللہ نے پیدا کیا ہے؟

جواب...... جی ہاں! کائنات کی ہر شے کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

سوال...... برائی کو پیدا کرنے کا کیا مقصد تھا؟

جواب...... اللہ تعالیٰ نے اچھائی کے مقابلے میں برائی کو، نبیوں کے مقابلے میں شیطانوں کو اور جنت کے متضاد دوزخ کو بھی پیدا کیا اور پھر بتا دیا کہ برائی اختیار کرنے والا، شیطان کی پیروی کر کے دوزخ میں جائے گا، اور اس پر میں ناراض ہوں گا اور نبیوں ولیوں کی اتباع کرنے والے کو رضائے خداوندی حاصل ہوگی اور وہ جنت میں جائے گا تاکہ لوگ برائی چھوڑ کر نبیوں کی پیروی کریں جنت اور اللہ کی رضا حاصل کریں۔

سوال......تقدیر کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب......تقدیر کو بھی ماننا ایمان کا حصہ ہے، لہٰذا جو آدمی اس کا انکار کرتا ہے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

قیامت کا بیان

سوال......قیامت سے کیا مراد ہے؟

جواب......اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا دن مقرر کر رکھا ہے جس وقت دنیا کی انتہاء ہو جائے گی، حضرت اسرافیل علیہ السلام صور پھونکیں گے، جس سے تمام زندہ لوگ چالیس روز تک بے ہوش رہیں گے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا، جس سے ہر جاندار چیز مر جائے گی، جب تیسری بار صور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اپنی اپنی قبروں سے زندہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے، ان کو اللہ کی بارگاہ میں حاضر کیا جائے گا، ان کا حساب کتاب لینے کے بعد نیکوں کو جنت اور بدوں کو دوزخ میں بھیج دیا جائے گا۔ (بدور السافرہ للسیوطی صفحہ ۲۶)

سوال......یہ کیسا دن ہوگا؟

جواب......یہ بڑا سخت دن ہوگا، اس قدر چیخ و پکار ہوگی جسے سن کر کان بہرے ہونے لگیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، زمین ریزہ ریزہ ہو جائے گی، پہاڑ دھنی ہوئی روئی کی طرح ہو جائیں گے، سورج کی دھوپ اور گرمی بہت سخت ہوگی، کوئی دنیوی رشتہ کسی کے کام نہ آئے گا، ماں بیٹے سے بیٹا باپ اور بھائی بھائی سے دور بھاگے گا

سوال......کیا قیامت کے دن کوئی بھی فائدہ نہ دے سکے گا؟

جواب......قیامت کے دن ایمان اور نیک عمل کام آئیں گے، اس کے علاوہ نبی، ولی

عالم اور چھوٹے بچے اللہ کی بارگاہ میں مسلمانوں کی شفاعت کریں گے، ان کی عرض پر اللہ تعالیٰ کئی دوزخیوں کو جہنم سے نکال دے گا، البتہ کافروں اور بے ایمانوں کے کوئی کام نہیں آسکے گا، وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں جلیں گے۔

سوال...... سب سے پہلے شفاعت کون کرے گا؟

جواب...... ہمارے نبی ﷺ شفاعت کا دروازہ کھولیں گے۔

سوال...... صور کیا چیز ہے؟

جواب...... یہ گائے کے سینگ کی طرح کا ایک آلہ ہے، جو حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ہاتھ میں ہے اور انہیں جب حکم ہو گا وہ اس میں پھونکیں گے۔

سوال...... قیامت کس دن آئے گی؟

جواب...... قیامت جمعہ کے دن آئے گی۔ (ابن ماجہ صفحہ ۷۷، ابوداؤد جلد ا صفحہ ۱۵۰)

سوال...... قیامت کا دن کتنا بڑا ہو گا؟

جواب...... پچاس ہزار سال کا ہو گا، لیکن بعض کے لیے آنکھ جھپکنے کے برابر ہو گا۔

سوال...... قیامت کو اور کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب...... یوم الحساب، یوم الحشر، یوم الدین، یوم الآخرۃ اور یوم الجزاء۔

سوال...... صراط کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب...... یہ ایک پل ہے جو دوزخ کی پشت پر بچھایا جائے گا، بال سے باریک اور تلوار سے تیز ہو گا، کامل مومن اس پر سے ہوا کی طرح تیزی سے گزر جائیں گے جبکہ کافر دوزخ میں گر جائیں گے۔

سوال......حوض کوثر کا کیا مطلب ہے؟

جواب......ایک بہت بڑا حوض ہے جس کے کناروں پر موتیوں کے گنبد ہیں اس کی مٹی نہایت خوشبودار، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا، اس کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں، جو اس سے ایک بار پانی پی لے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ (مسلم جلد ۲ صفحہ ۲۵۱،۲۵۰) یہ حوض اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو عطا فرمایا ہے، آپ اس سے اپنی امت کو سیراب کریں گے۔

سوال...... جنت کس مقام کا نام ہے؟

جواب...... یہ ایک اعلیٰ مقام ہے، جو سدرۃ المنتہیٰ کے قریب ہے، اللہ تعالیٰ نے یہ جگہ ایمان والوں کے لیے تیار کر رکھی ہے، وہاں پر ایسی ایسی نعمتیں ہیں جسے آنکھ نے دیکھا نہیں، کسی کان نے سنا نہیں اور نہ ہی کسی دل پر ان کا خیال گزرا ہے۔

سوال...... جنت کے کتنے دروازے ہیں؟

جواب...... جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۴۶۱)

سوال...... جنت کے کتنے حصے ہیں؟

جواب...... جنت کے سو درجے ہیں، سب سے درمیانی اور بلند درجہ کو جنت الفردوس کہتے ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۹۱، ترمذی جلد ۲ صفحہ ۷۶)

سوال...... جنت کے کون کونسے نام ہیں؟

جواب......دار الجلال، دار السلام، دار الخلد، جنۃ عدن، جنت ماویٰ، جنت نعیم اور جنۃ الفردوس وغیرہ۔ (البدور السافرہ صفحہ ۳۹۶ مطبوعہ مکہ)

سوال...... جنت میں کونسی زبان ہوگی؟

جواب...... جنتی لوگ عربی زبان بولیں گے۔

سوال...... جنت میں سب سے پہلے کون جائے گا؟

جواب...... ہمارے آقا محمد مصطفی ﷺ آپ کے بعد تمام انبیاء کرام (علیہم الصلوٰۃ والسلام)

سوال...... امتوں میں کونسی امت پہلے داخل ہوگی؟

جواب...... امت محمدیہ، ان سے پہلے کوئی امت جنت میں داخل نہیں ہوگی۔

سوال...... جنت میں جوان جائیں گے یا بوڑھے؟

جواب...... تمام مومن مسلمان جوان ہو کر جنت میں جائیں گے، وہاں انہیں کوئی تکلیف اور کوئی پریشانی نہ ہوگی، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی بوڑھے نہ ہوں گے۔

سوال...... کیا ہر کلمہ پڑھنے والا جنت میں جائے گا؟

جواب...... جو کلمہ پڑھنے والا گنہگار رہا، اور اس کی شفاعت بھی نہ ہو سکی تو اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا وہ اپنے جرم کے مطابق سزا پا کر جنت میں چلا جائے گا اور اگر کسی کلمہ پڑھنے والے نے اللہ تعالیٰ، اس کے نبیوں کی بارگاہ میں گستاخی کی یا کسی اسلامی بنیادی چیز کا انکار کیا تو وہ ہمیشہ دوزخ میں ہی رہے گا۔

سوال...... دوزخ کس جگہ کا نام ہے؟

جواب...... دوزخ ایک خوفناک جگہ ہے، یہ اللہ کے غضب کا مقام ہے۔

سوال...... جہنم کے کتنے دروازے ہیں؟

جواب...... سات دروازے ہیں۔ (الحجر،۴۴)

سوال......دوزخ کس جگہ پر ہے؟

جواب......یہ تحت الثریٰ (سات زمینوں سے نیچے) ہے۔

سوال......دوزخ میں کس چیز کا عذاب ہے؟

جواب......آگ وغیرہ کا، اور وہ آگ ہماری اس دنیا کی آگ سے ستر گناہ زیادہ گرم ہو گی۔ (مشکوۃ صفحہ ۵۰۲)

سوال......دوزخ کا سب سے معمولی عذاب کون سا ہے؟

جواب......سب سے معمولی عذاب یہ ہوگا کہ ایک آدمی کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس سے اس کا دماغ اس طرح جوش کھائے گا جیسے چولہے پر ہنڈیا جوش کھاتی ہے۔ (مشکوۃ صفحہ ۵۰۲)

سوال......کیا دوزخ میں جانے والے وہاں سے نکل بھی سکتے ہیں؟

جواب......از خود نہیں نکل سکتے، ہاں جو مسلمان گناہ گار ہوں گے وہ گناہوں کی سزا بھگت کر یا کسی نبی ﷺ اور ولی کی شفاعت سے دوزخ کے عذاب سے نجات پائیں گے۔ لیکن کافر اور گستاخ تو ہمیشہ ہمیشہ اس میں ہی رہیں گے۔

سوال......کیا وہاں موت نہیں آئے گی؟

جواب......نہیں، وہاں موت کو ذبح کر دیا جائے گا۔

سوال......کیا جنت میں جانے والے واپس آ سکتے ہیں؟

جواب......نہیں، جو ایک بار جنت میں چلا گیا وہ کبھی واپس نہیں آئے گا۔

سوال......جنت میں کیا کچھ ہوگا؟

جواب......ہر وہ چیز جو جنتی چاہیں گے اور اس کے علاوہ دیدار خدا (عزوجل) بھی ہوگا۔

تصوف اور طریقت

سوال......تصوف اور طریقت کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اس سے مراد وہ علم ہے جس میں انسان کو ایسے اعمال سکھائے جاتے ہیں جن سے اس کا باطن پاک اور صاف ہو کر اللہ تعالیٰ کی معرفت کا خزینہ بن جاتا ہے۔

سوال......کیا طریقت اور شریعت دو متضاد چیزیں ہیں؟

جواب......ہرگز نہیں! طریقت اور تصوف کو شریعت سے ہی حاصل کیا گیا ہے، طریقت شریعت، سے ہٹ کر علیحدہ کوئی چیز نہیں ہے۔

سوال......اگر کوئی شریعت کا مذاق اڑائے اور صرف طریقت پر ہی زور دے تو کیسا ہے؟

جواب......وہ مسلمان نہیں، کیونکہ شریعت کا مذاق اڑانا کفر ہے۔

سوال......کیا قرآن پاک میں باطنی پاکیزگی حاصل کرنے کا ذکر موجود ہے؟

جواب......جی ہاں! قرآن وحدیث میں کثرت کے ساتھ اس چیز کا ذکر ملتا ہے۔ مثلاً قرآن پاک میں حضور اکرم ﷺ کے اس منصب کو بیان کیا گیا ہے، کہ آپ ﷺ ایمان والوں کو پاک بھی بناتے ہیں۔ (البقرہ ۱۵۱، آل عمران ۱۶۴، الجمعۃ ۲)

سوال......تصوف اور طریقت کس طرح حاصل ہوتے ہیں؟

جواب......اس کے حصول کے لیے پہلے تو کسی صاحب اجازت اور پابند شریعت صاحب علم شخصیت کی بیعت کرنا پڑتی ہے، پھر ان کے بتائے ہوئے اوراد و وظائف اور ان کی توجہات سے یہ سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

سوال......کیا بیعت ہونا فرض ہے؟

جواب...... نہیں! صرف مستحب ہے۔ جس کی بہت ساری برکتیں ہیں۔

سوال...... مرشد کیسا ہونا چاہیے؟

جواب...... مرشد کے لیے عقائد اہلسنت کے مطابق شریعت اور سنت کا عالم وعامل، باادب ومتقی اور پرہیزگار ہونا ضروری ہے۔

سوال...... کیا پیر کے لیے دلوں کا حال جاننا بھی ضروری ہے؟

جواب...... نہیں! اس کے لیے صحت عقیدہ کے بعد شریعت اور سنت کی تعلیم اور پیروری ہی ضروری ہے۔

سوال...... کیا تعویز گنڈا بھی پیر کی نشانی ہے؟

جواب...... یہ جاہل لوگوں کی باتیں ہیں، پیر کے لیے یہ عمل کوئی ضروری نہیں۔

سوال...... کیا جاہل شخص بھی پیر بن سکتا ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں، خود بھی ڈوبے گا اور دوسروں کو بھی تباہ کردے گا۔

سوال...... کیا جاہل ولی بن جاتا ہے؟

جواب...... بے علم خدا کو پہچان ہی نہیں سکتا، علماء ہی اللہ تعالیٰ کو پہچانتے ہیں اور صرف وہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔ (الفاطر، ۲۸)

سوال...... کیا ولی کے لیے کسی کرامت کا ظاہر کرنا ضروری ہے؟

جواب...... نہیں! اس کے لیے فقط عقائد کی درستگی کے ساتھ شریعت وسنت کا پابند ہونا ہی کافی ہے، بلکہ سب سے بڑی کرامت یہی ہے۔

سوال...... کیا جاہل شخص بھی پیر بن سکتا ہے؟
جواب...... ہرگز نہیں، خود بھی ڈوبے گا اور دوسروں کو بھی تباہ کر
دے گا۔

جواب......جی ہاں! صحابہ کرام نے کبیرہ اور صغیرہ گناہوں سے توبہ اور نیکی کے کام کرنے پر متعدد بار آپ ﷺ کی بیعت کی تھی۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۱۳، مسلم جلد ۲ صفحہ ۱۲۵)

سوال......بیعت کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......مرید، مرشد کامل کے ہاتھوں میں ہاتھ دے اور پیر اسے عقائد کو درست کرنے اور شریعت وسنت اور مسلک اہلسنت پر کاربند رہنے اور ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی تلقین کرے اور کچھ ضروری وظائف بھی تلقین کیے جائیں۔

سوال......کیا عورتوں کا بھی اسی طرح بیعت کیا جائے گا؟

جواب......نہیں! انہیں صرف زبانی کلامی بیعت کرنا چاہیئے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۷۱)

سوال......کیا بدمذہب اور بے عمل آدمی کی بیعت توڑ دینی چاہیئے؟

جواب......ایسے شخص کی بیعت ہوتی ہی نہیں، توڑنا کیا ہے۔ بلکہ بیعت کرنے کا الٹا گناہ ہوتا ہے، جس کی معافی مانگنی چاہیئے۔

سوال......کیا عورت "پیر" بن سکتی ہے؟

جواب......جی نہیں! نیک، متقی اور پارسا عورت "مقام ولایت" سے سرفراز تو ہو سکتی ہے، لیکن اس کے ہاتھ پر بیعت کرنا درست نہیں، اگر کوئی عورت مردوں کو بیعت کرتی ہے تو یہ سراسر شیطانی فعل ہے۔

سوال......کیا نیک عورتوں کی "زیارت" کرنا درست ہے؟

جواب......عورت کے لیے غیر مردوں سے بے پردہ ملاقات کرنا حرام ہے۔ اور ایسے ہی جوان عورتوں سے ملاقاتیں خطرہ ہی خطرہ ہیں، اس سے اجتناب ضروری ہے۔

باب الاعمال

نماز کا بیان

سوال...... مسلمان پر سب سے پہلا فرض کونسا ہے؟

جواب...... مسلمان پر پہلا فرض نماز کی ادائیگی ہے، جو ہر عاقل، بالغ، بوڑھے اور جوان مرد و عورت پر لازم ہے۔

سوال...... نماز کس قدر ضروری ہے؟

جواب...... نماز کا منکر کافر ہے اور جان بوجھ کر نماز چھوڑنا کبیرہ گناہ اور حرام ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلا سوال نماز کا ہوگا، کافر اور مسلمان کے درمیان فرق صرف نماز کا ہے، جس نے نماز کو چھوڑا اس نے اس فرق کو مٹادیا، جس نے ارادہ سے نماز کو چھوڑا اس نے کفر کیا (اللہ کے حکم کی نافرمانی کی)۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۵۹، ۵۸)

سوال...... بیمار آدمی کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر کسی پر بیہوشی طاری ہو تو وہ نماز کو بعد میں پڑھے گا اور حالت مرض میں اگر کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر، اگر بیٹھ کر پڑھنے کی بھی ہمت نہ ہو تو لیٹ کر نماز پڑھے، زیادہ بیماری کا غلبہ ہو تو اشارہ سے بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

سوال...... بچے کو کس عمر میں نماز پڑھانی چاہیئے؟

جواب...... جب بچہ سات برس کا ہو جائے تو پیار سے اس کو نماز کی ترغیب دیں اور جب دس برس کو پہنچ جائے تو سختی سے نماز کا حکم دیں۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۵۸)

سوال...... کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب...... دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۵۱، مشکوۃ صفحہ ۵۷)

سوال...... نماز کے لیے کتنی چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

جواب...... نماز کے لیے درج ذیل چیزوں کا ہونا ضروری ہے: نمازی کا جسم، لباس اور جگہ پاک ہو، نماز کا وقت ہو، قبلہ کی طرف منہ کرنا، نیت کرنا، تکبیر کہنا۔ انہیں شرائط نماز کہتے ہیں۔

سوال...... اگر کوئی آدمی بے وضو نماز پڑھ لے تو کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر کسی نمازی پر غسل لازم تھا یا وہ صرف بے وضو تھا اور اس نے جان بوجھ کر نماز کو معمولی سمجھ کر نماز پڑھ لی تو ایسا شخص کافر ہے، کیونکہ وہ نماز اور اسلام سے مذاق کرتا ہے اور اگر بھول کر پڑھی تو توبہ واستغفار بھی کرے اور نماز دوبارہ پڑھے۔

سوال...... غسل کا آسان طریقہ کیا ہے؟

جواب...... اگر بدن پر نجاست ہو تو اسے دور کرنے کے بعد غسل کی نیت کر کے تین بار ہاتھوں کو دھونا، اچھے طریقہ سے نماز جیسا وضو کرنا، پھر تمام بدن پر تین بار اچھی طرح پانی بہانا اور جسم کو ملنا تاکہ جسم کا کوئی حصہ بھی خشک نہ رہ جائے، اگر جسم پر بال برابر بھی جگہ خشک رہ گئی تو غسل نہ ہوگا اور ایسے آدمی کے لیے بڑی وعید آئی ہے۔

(ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۳، مشکوۃ صفحہ ۴۸)

سوال...... استنجاء کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد گندگی والی جگہ کو صاف کرنا، استنجاء کہلاتا ہے، اگر پانی نہ ملے تو پاک ڈھیلے استعمال کر سکتے ہیں، لیکن ڈھیلوں کے بعد پانی بھی استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال..... استنجاء کس ہاتھ سے کرنا چاہیے؟

جواب..... بائیں ہاتھ سے، اگر مجبوری ہو تو دائیں سے بھی جائز ہے۔

سوال..... کن چیزوں سے استنجا ممنوع ہے؟

جواب..... کوئلہ، کاغذ، ہڈی، لید، گوبر اور کھانے کی چیزوں سے استنجا کرنا درست نہیں۔

سوال..... بیت الخلاء میں داخل ہونے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب..... بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں اور دعا پڑھیں

سوال..... بیت الخلاء میں داخل ہونے کے آداب کیا ہیں؟

جواب..... اگر جیب میں کوئی ایسا کاغذ ہو جس پر قرآن یا حدیث وغیرہ یا کوئی انگوٹھی، بج یا تعویز کہ جس پر کچھ لکھا ہو تو بیت الخلاء جاتے وقت یہ اشیاء باہر رکھ دیں۔

(ابوداؤد جلد ا صفحہ ۴، ترمذی جلد ا صفحہ ۲۰۷)

سوال..... بیت الخلاء میں جاتے وقت کونسی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب..... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ (بخاری جلد ا صفحہ ۲۶)

اے اللہ میں شیطانوں اور بھوت پریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

سوال..... بیت الخلاء میں کس طرف منہ کر کے بیٹھنا چاہیے؟

جواب..... گھر میں ہوں یا جنگل میں، نہاتے وقت اور پیشاب، پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف نہ منہ کرنا چاہیے نہ پیٹھ کرنی چاہیے، شمال یا جنوب کی طرف منہ کریں اور ذرا بلند ہو کر بیٹھیں تا کہ جسم آلودہ نہ ہو۔

سوال..... جو آدمی پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہ کرے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب.....ایسے آدمی کو قبر میں عذاب ہوگا، ہمارے نبی ﷺ نے ایک مرتبہ دو قبروں کو دیکھا تو فرمایا ایک کو چغلی کی وجہ سے اور دوسرے کو پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۵، مشکوۃ صفحہ ۴۲)

سوال.....کیا کھڑے ہو کر پیشاب کرنا درست ہے؟

جواب.....نہیں ممنوع ہے، حدیث میں ہے: کھڑے ہو کر پیشاب نہ کر۔ (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۴، مشکوۃ صفحہ ۴۳)

سوال.....بیت الخلاء سے نکلتے وقت کونسا پاؤں پہلے باہر رکھیں؟

جواب.....دایاں پاؤں۔

سوال.....بیت الخلاء سے نکلتے وقت کیا پڑھیں؟

جواب.....غُفْرَانَكَ (ابن ماجہ صفحہ ۲۶) اے اللہ میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں۔

یا یہ دعا پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ (ابن ماجہ صفحہ ۲۶)

تمام تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف والی چیز کو دور کیا اور مجھے عافیت دی۔

سوال.....وضوء کسے کہتے ہیں؟

جواب.....نماز سے پہلے مخصوص طریقے سے ہاتھ، منہ اور پاؤں دھونے اور سر کے چوتھائی حصہ کا مسح کرنے کو وضو کہتے ہیں۔

سوال.....وضو کا آسان طریقہ کیا ہے؟

جواب.....بسم اللہ پڑھیں، اگر ہو سکے تو سب سے پہلے مسواک کریں، تین بار دونوں

ہاتھوں کو گٹوں تک دھوئیں، پھر تین بار کلی کریں، ناک میں تین بار پانی ڈال کر اچھی طرح ناک صاف کرلیں، ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اور پیشانی سے ٹھوڑی تک تین مرتبہ منہ دھوئیں، ایک بار داڑھی کا خلال کریں اور گردن کا مسح کریں، آخر میں دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھولیں۔

سوال...... کیا گردن کا مسح کرنا بدعت ہے؟

جواب...... نہیں بلکہ جائز اور مستحب ہے۔ (مجمع الزوائد جلد ا صفحہ ۲۳۷)

سوال...... وضو کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب...... حدیث میں آتا ہے جس آدمی نے وضو کے بعد " اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ " پڑھا تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم جلد ا صفحہ ۱۲۲، ابوداؤد جلد ا صفحہ ۲۳)

سوال...... کیا وضو کے بعد انگلی اٹھانی چاہیئے؟

جواب...... حدیث شریف میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے، البتہ ہمارے نبی ﷺ نے وضو کے بعد آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی ہے۔ (ابوداؤد جلد ا صفحہ ۲۳)

سوال...... کیا ہر عضو کو ایک ایک بار ہی دھونا چاہیئے؟

جواب...... ایک بار دھونا فرض، دو بار دھونا سنت جبکہ تین مرتبہ دھونا مستحب ہے۔

سوال...... وضو کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے اس کے تمام صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور قیامت کے دن وضو والے اعضاء چمکدار ہوں گے، دوسری نماز کا وضو پہلی نماز کے بعد کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، وضو کے اعضاء پر جنتی زیور پہنایا جائے گا۔

سوال......کیا اگر ناخنوں پر پالش لگی ہو تو وضو اور غسل ہو جاتا ہے؟

جواب......ناخن پالش ناپاک ہے اس لیے مرد وعورت میں سے کسی کو بھی یہ پالش نہیں لگانی چاہیے، اگر ناخنوں پر پالش لگی ہو تو اس سے نہ وضو ہوگا اور نہ ہی غسل، کیونکہ یہ ناخنوں پر ایک پردے کی طرح ہوتی ہے، جس سے ناخن دھلنے سے رہ جاتا ہے۔

سوال......وضو کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب...... پیشاب، پاخانہ کرنے یا ہوا خارج ہونے سے، جسم کے کسی حصہ سے خون یا پیپ کے نکل کر بہہ جانے سے، نیند آجانے سے، دکھتی آنکھ سے آنسوں آنے سے، منہ بھر کر قے آنے سے اور نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

لگانی چاہیے، اگر ناخنوں پر پ...

ناخنوں پر ایک پردے کی طرح ہوتی ہے، جس سے ناخن دھلنے سے رہ جاتا ہے۔

سوال......وضو کن چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب...... پیشاب، پاخانہ کرنے یا ہوا خارج ہونے سے، جسم کے کسی حصہ سے خون یا پیپ کے نکل کر بہہ جانے سے، نیند آجانے سے، دکھتی آنکھ سے آنسوں آنے سے، منہ بھر کر قے آنے سے اور نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال......اگر کسی کو پانی نہ ملے تو وہ کیا کرے؟

جواب......اگر کسی آدمی کو پانی نہ ملے، وہ بیمار ہو اور پانی کے استعمال سے بیماری کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہو، مسافر ہو، پانی سے تقریباً ایک میل دور ہو یا اسے درندے اور دشمن وغیرہ کا ڈر ہو تو وہ تیمم کر سکتا ہے۔

سوال......تیمم کیا چیز ہے؟

جواب......اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقہ سے ہم پر یہ

دوبارہ مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں پر کلائیوں سمیت پھیر لیں۔ (دار قطنی جلد اصفحہ ۱۸۰، المستدرک جلد اصفحہ ۱۷۹، ابوداؤد جلد اصفحہ ۴۵، مشکوۃ صفحہ ۵۵، مصنف ابن ابی شیبہ جلد اصفحہ ۱۵۹)

سوال......اس طرح کرنے سے صرف وضو ہوگا یا غسل؟

جواب......وضو اور غسل دونوں کے لیے ایک ہی تیمم کافی ہے، یہ دونوں کا قائم مقام ہو سکتا ہے۔ تاہم جس کی نیت کی جائے وہی ہوگا۔

سوال......مٹی کے علاوہ کس کس چیز سے تیمم ہو سکتا ہے؟

جواب......ریت، چونا، پتھر وغیرہ سے تیمم کرنا درست ہے۔

سوال......نماز سے قبل جو اعلان کیا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے ''اذان'' کہا جاتا ہے۔

سوال......کیا اذان ہر آدمی پڑھ سکتا ہے؟

جواب......جی ہاں! ہر عاقل، بالغ مرد وضو کر کے اذان پڑھ سکتا ہے، اگر کم سن بچہ سمجھ دار ہو تو وہ بھی اُذان پڑھ سکتا ہے۔

سوال......اذان پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......مؤذن۔

سوال......اذان پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب......اذان پڑھنے سے حضور اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کا ثواب بھی ملتا ہے اور جہاں تک مؤذن کی آواز جاتی ہے وہاں تک کی ہر چیز قیامت کے دن اس کے ایمان کی گواہی دے گی اور مؤذن قیامت کے دن دوسروں سے اونچی گردنوں والے ہوں گے۔

سوال......اذان کی ابتداء کس جگہ پر ہوئی؟

جواب......اذان سن دو ہجری مدینہ منورہ میں شروع ہوئی تھی۔

سوال......اذان کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب......موذن باوضو ہو کر قبلہ کی طرف رخ کرے، کانوں میں انگلیاں ٹھونس کر اونچی آواز کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر یہ کلمات پڑھے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، (دائیں طرف رخ موڑ کر کہے) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، (پھر بائیں طرف رخ موڑ کر کہے) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، (پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے کہے) اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

(ابوداؤد جلد ا صفحہ ۷۲، ابن ماجہ صفحہ ۵۱، ترمذی جلد ا صفحہ ۲۷، طحاوی جلد ا صفحہ ۹۳، ۹۲)

سوال......اذان میں شہادتین (اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ) کو دہرانا (ترجیع) کیسا ہے؟

جواب......حضور اکرم ﷺ نے جو اذان حضرت بلال کو سکھائی، حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن زید (رضی اللہ عنہ) نے خواب میں جو اذان فرشتے سے سیکھی وہ وہی اذان ہے جو اوپر مذکور ہے اس میں دہرانے کا ذکر نہیں ہے۔ (ابوداؤد جلد ا صفحہ ۷۲، ابن ماجہ صفحہ ۵۱)

سوال......کیا صبح کی اذان بھی ایسے ہی ہے؟

جواب......جی ہاں!......لیکن فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو بار "اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" بھی پڑھا جائے گا۔

(صحیح ابن خزیمہ برقم ۳۸۵، طحاوی جلد ا صفحہ ۹۴، مشکوۃ صفحہ ۶۳)

سوال...... کیا یہ الفاظ فجر کی اذان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بڑھائے ہیں؟

جواب...... نہیں، خود ہمارے نبی ﷺ نے ان کی تعلیم دی ہے، ملاحظہ فرمائیں!

(ابن ماجہ صفحہ ۵۳، دار قطنی جلد ۱ صفحہ ۲۴۳، سنن کبریٰ جلد ۱ صفحہ ۴۲۳)

سوال...... اذان میں "عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ" والا جملہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب...... یہ سراسر باطل ہے اور اذان میں اضافہ بھی، اہلبیت کرام اور خود سیدنا علی رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما نے بھی یہ کلمات نہیں سکھائے۔

سوال...... اقامت کیا ہے؟

جواب...... جماعت کھڑی کرنے سے پہلے جو اذان کی طرح کے کلمات پڑھے جاتے ہیں انہیں اقامت یا تکبیر کہتے ہیں۔

سوال...... اقامت کیسے کہنی چاہیے؟

جواب...... اقامت اذان کی طرح ہی ہے، البتہ "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے بعد "قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ" بھی دوبار پڑھا جائے گا۔ (ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۷۸)

سوال...... اذان کے بعد کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب...... اذان کے بعد پہلے حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھیں۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۱۶۶)

پھر یہ دعا پڑھیں!

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ (وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ (عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۳۸)) وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ (وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ (المعجم الکبیر جلد ۲ صفحہ ۶۶) اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (السنن الکبریٰ للبیہقی

)۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۸۶، مشکوۃ صفحہ ۶۵)

سوال...... یہ دعا پڑھنے سے کیا ملتا ہے؟

جواب...... یہ دعا پڑھنے والے کی قیامت کی دن حضور اکرم شفاعت کریں گے۔

سوال...... کیا اذان کا جواب دینا چاہیئے؟

جواب...... جی ہاں!

سوال...... اذان کا جواب کس طرح دینا چاہیے؟

جواب...... جو الفاظ مؤذن کہے ہمیں بھی وہی الفاظ دہرانے چاہئیں. (مسلم جلد ا صفحہ ۱۶۶)

سوال...... اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں کیا کہنا چاہیئے؟

جواب...... صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ۔ (الاذکار للنووی صفحہ ۶۷)

سوال...... حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں کیا کہنا چاہیئے؟

جواب...... لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھیں یا وہی الفاظ پڑھ لیں۔ (مشکوۃ صفحہ ۶۵،۶۴)

سوال...... کیا اذان کی طرح اقامت کا جواب بھی دینا چاہیئے؟

جواب...... جی ہاں! اقامت کا جواب بھی دینا چاہیئے۔

سوال...... قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے جواب میں کیا پڑھیں؟

جواب...... اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔ (ابوداؤد جلد ا صفحہ ۷۸)

سوال...... اقامت بیٹھ کر سنیں یا کھڑے ہو کر؟

جواب...... بیٹھ کر، اگر کوئی کھڑا ہو تو اسے بھی بیٹھا دیں۔ (مصنف عبدالرزاق جلد ا صفحہ ۵۰۶)

سوال...... جماعت کے لیے کب کھڑے ہوں؟

جواب...... جب امام اور مقتدی مسجد میں موجود ہوں تو دونوں کے لیے اقامت میں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یا قَدْقَامَتِ الصَّلٰوۃُ کے الفاظ پر کھڑے ہونا مسنون ہے۔

(ترمذی جلد ۱ صفحہ ۷۶، نووی بر مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۲۱، السنن الکبیر للبیہقی جلد ۲ صفحہ ۲۲، مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ صفحہ ۴۰۵)

سوال...... کیا اذان سے پہلے درود سلام پڑھنا جائز ہے؟

جواب...... نہیں! بالکل جائز ہے، اسے بدعت کہنے کی کوئی دلیل نہیں۔ حدیث میں آتا ہے ہر اچھے کام سے پہلے درود شریف پڑھنا باعث برکت ہے (کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۵۵۸)

سوال...... کیا اذان میں نبی کریم ﷺ کا نام مبارک سن کر انگوٹھے چومنا منع ہے؟

جواب...... کسی جگہ بھی اس سے منع نہیں کیا گیا بلکہ کئی کتابوں میں اس کے متعلق روایات بھی ملتی ہیں۔

سوال...... کس کس کتاب میں یہ روایات ہیں؟

جواب...... چند ایک کے نام یہ ہیں: تفسیر روح البیان جلد ۳ صفحہ ۱۵۰، المقاصد الحسنہ صفحہ ۳۸۴، موضوعات کبیر صفحہ ۷۵، فتاوی شامی جلد ۱ صفحہ ۲۶۷

سوال...... اذان اور اقامت کے درمیان دعا کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... آپ ﷺ نے فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔

(مشکوۃ صفحہ ۶۶)

اوقات نماز

سوال...... رات اور دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب...... پانچ

سوال...... ان کے نام کیا ہیں؟

جواب...... فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

سوال...... کیا ہر نماز کے لیے کوئی وقت بھی مقرر کیا گیا ہے؟

جواب...... جی ہاں! ہر نماز کا ایک وقت متعین کیا گیا ہے، اسی وقت وہ نماز ادا کرنی چاہیے اس سے پہلے نہیں۔

سوال...... کیا کوئی نماز اس کے وقت سے پہلے پڑھ لے تو ادا ہو جائے گی؟

جواب...... ہر گز نہیں! وقت سے قبل پڑھی ہوئی نماز کو وقت آنے پر دوبارہ پڑھنا ہو گا۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔ (النساء، ۱۰۳)

بے شک نماز مقررہ وقت پر ہی مومنوں پر فرض کی گئی ہے۔

سوال...... اگر نماز کو مؤخر کر دیا جائے تو؟

جواب...... نماز کو وقت گزار کر پڑھنا بہت سخت گناہ ہے، ہاں اگر بے ہوشی یا سوتے ہوئے نماز کا وقت گزر جائے تو اسے قضا کر لینا چاہیے، اور ایسا آدمی گناہ گار نہیں ہو گا۔

سوال...... کیا ایک وقت میں دو نمازیں پڑھی جا سکتی ہیں؟

جواب...... بالکل نہیں، کیونکہ ہر نماز کو اپنے اپنے وقت پر ہی پڑھنا فرض ہے۔

سوال...... فجر کا وقت کونسا ہے؟

جواب...... سحری کا ٹائم ختم ہونے سے سورج نکلنے سے پہلے تک نماز فجر کا وقت ہے۔

سوال...... ظہر کس وقت پڑھی جائے گی؟

جواب...... دوپہر کے وقت، سورج ڈھلنے کے بعد نماز عصر تک۔

سوال...... عصر کس وقت پڑھنی چاہیے؟

جواب...... سورج غروب ہونے سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ پہلے اس کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

سوال...... مغرب کے لیے کونسا وقت ہے؟

جواب...... سورج غروب ہونے کے بعد عشاء تک۔

سوال...... عشاء کس وقت ادا کریں؟

جواب...... نماز مغرب کے تقریباً ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد۔

سوال...... کیا اس کے بعد عشاء کا وقت ختم ہو جاتا ہے؟

جواب...... نہیں! بلکہ فجر تک عشاء کا وقت ہوتا ہے۔

سوال...... وتر کب پڑھیں؟

جواب...... نماز عشاء سے لے کر نماز فجر کے وقت تک جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔

سوال...... جمعہ کی نماز کس وقت ادا کی جاتی ہے؟

جواب...... جو وقت ظہر کی نماز کا ہے وہی وقت نماز جمعہ کا ہے۔

سوال...... نماز عیدین کا کیا وقت ہے؟

جواب...... سورج نکلنے سے زوال تک۔

سوال...... تہجد کب پڑھیں؟

جواب...... عشاء کے بعد سو کر اٹھیں اور وقت فجر سے پہلے تک جب چاہیں پڑھ لیں۔

سوال...... اشراق اور چاشت کا وقت کونسا ہے؟

جواب...... سورج نکلنے کے تقریباً بیس منٹ بعد اشراق کا وقت ہے اور جب سورج خوب روشن ہو جائے تو نماز چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

سوال...... صلوٰۃ التسبیح کب ادا ہوتی ہے؟

جواب......اوقات ممنوعہ کے علاوہ جب چاہیں پڑھیں۔

سوال......اوقات ممنوعہ کون کون سے ہیں؟

جواب......سورج نکلتے وقت، غروب ہوتے وقت اور زوال سے پہلے نماز پڑھنا ممنوع ہے، ایسے ہی نماز فجر اور نماز عصر کے بعد نوافل نہیں پڑھ سکتے۔(بخاری جلد ا صفحہ ۸۲،۸۳)

سوال......کیا فجر اور عصر کے بعد کوئی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جواب......نفلی نماز نہیں پڑھ سکتے، ہاں قضا شدہ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

سوال......کیا نفل نماز کے لیے کوئی وقت مقرر ہے؟

جواب......نہیں! ممنوع اوقات کے علاوہ جب چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔

سوال......نفل بیٹھ ہو کر بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب......ہاں! پڑھ تو سکتے ہیں لیکن ثواب آدھا ملتا ہے(مسلم جلد ا صفحہ ۲۵۳، ابن ماجہ صفحہ ۸۷)

سوال......صلوۃ الرغائب کب پڑھتے ہیں؟

جواب......یہ نوافل ماہ رجب وغیرہ میں پڑھتے ہیں۔(احیاء العلوم جلد ۳ صفحہ ۴۲۲)

رکعات نماز

سوال......فجر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......چار، دو سنتیں (مؤکدہ) اور دو فرض۔

سوال......ظہر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......بارہ، چار سنتیں (مؤکدہ) چار فرض، دو سنتیں (مؤکدہ) اور دو نفل۔

سوال......عصر کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......آٹھ، چار سنتیں (غیر مؤکدہ) اور چار فرض۔

سوال......مغرب کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......سات، تین فرض، دو سنتیں (مؤکدہ) اور دو نفل۔

سوال......عشاء کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......سترہ، چار سنتیں (غیر مؤکدہ) چار فرض، دو سنتیں (مؤکدہ)، دو نفل، تین وتر (واجب) اور دو نفل۔

سوال...... جمعہ کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......چودہ، چار سنتیں (مؤکدہ) دو فرض، چار سنتیں (مؤکدہ)، دو سنتیں (مؤکدہ) اور دو نفل۔

سوال......کیا جمعہ کے دن فرض کے بعد صرف دو سنتیں پڑھنی چاہئیں؟

جواب......نہیں! فرضوں سے قبل چار سنتیں ہیں۔ (ابن ماجہ صفحہ ۷۹، ترمذی جلد ۱ صفحہ ۶۹)

اور فرضوں کے بعد چھ (چار اور پھر دو) سنتیں پڑھنی چاہئیں۔

(ابن ماجہ صفحہ ۷۹، مشکوٰۃ صفحہ ۱۰۴، ۱۰۵، مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۸۸، ترمذی جلد ۱ صفحہ ۶۹)

سوال......نمازِ عیدین کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......دونوں عیدوں کی دو دو رکعتیں ہیں، چھ چھ زائد تکبیروں کے ساتھ۔

سوال......مؤکدہ اور غیر مؤکدہ میں کیا فرق ہے؟

جواب......مؤکدہ کا معنی ہے ضروری اور غیر مؤکدہ غیر ضروری کو کہتے ہیں، غیر مؤکدہ سنتیں نفلوں کی طرح ہوتی ہیں اگر پڑھیں تو ثواب ورنہ گناہ نہیں۔

سوال......تہجد کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......عموماً آٹھ رکعت، لیکن کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

سوال......اشراق کی رکعات کتنی ہیں؟

جواب......دو یا چار رکعت۔ (ابوداؤد جلد ا صفحہ ۱۸۳، ابن ماجہ صفحہ ۸۲)

سوال......چاشت کی کتنی رکعتیں پڑھیں؟

جواب......دو رکعت سے بارہ رکعات تک جتنی چاہیں پڑھیں۔

(ترمذی جلد ا صفحہ ۶۳، مشکوۃ صفحہ ۱۱۵، ۱۱۶)

سوال......نماز تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......بیس رکعات۔ (مؤطا امام مالک صفحہ ۹۸)

سوال......صلوٰۃ التسبیح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......چار رکعات، ایک سلام کے ساتھ۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۶۳)

سوال......تحیۃ الوضو کونسی نماز ہے؟

جواب......وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے قبل جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے ''تحیۃ الوضو'' کہتے ہیں۔

سوال......اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......کم از کم دو رکعتیں جن سے جنت لازم ہو جاتی ہے۔ (مسلم جلد ا صفحہ ۱۲)

سوال......تحیۃ المسجد کیا ہے؟

جواب......دو نفل جو مسجد میں داخل ہوتے ہی پڑھتے ہیں۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۴۶۳)

سوال......نماز اوابین کیا ہے؟

جواب......نماز مغرب کے بعد چھ نفل اوابین کے ہوتے ہیں۔ (ابن ماجہ صفحہ ۸۳، ۹۹)

سوال......صلوٰۃ الرغائب کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......کوئی تعداد مقرر نہیں، جتنے نوافل چاہیں پڑھ لیں!

سوال......صلوٰۃ الحاجت کی کتنی رکعت ہیں؟

جواب......دو یا چار رکعتیں ہیں۔

سوال......صلوٰۃ کسوف کیا ہے؟

جواب......وہ نماز جو سورج گہن کے وقت پڑھی جاتی ہے۔

سوال......صلوٰۃ کسوف کیا ہے؟

جواب......وہ نماز جو سورج گہن کے وقت پڑھتے ہیں۔

سوال......نماز خسوف کسے کہتے ہیں؟

جواب......وہ نماز جو چاند گہن کے وقت پڑھی جاتی ہے۔

سوال......نماز استسقاء کسے کہتے ہیں؟

جواب......طلب بارش کے لیے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے نماز استسقاء کہتے ہیں۔

سوال......نماز استسقاء کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......دو رکعت۔ (بخاری جلد اصفحہ ۱۳۹) یاد رہے کہ طلب بارش کے لیے صرف دعا بھی مانگ سکتے ہیں۔ (بخاری جلد اصفحہ ۱۳۸)

سوال......صلوٰۃ الکسوف اور صلوٰۃ الخسوف کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......دو رکعت۔ (بخاری جلد اصفحہ ۱۴۳) واضح رہے کہ ان دونوں موقعوں پر صرف دعا بھی کر سکتے ہیں۔ (بخاری جلد اصفحہ ۱۴۱)

سوال......نماز استخارہ کی کتنی رکعات ہیں؟

جواب...... صرف دو، پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھیں اور پھر دعائے استخارہ کریں۔

سوال...... نمازِ سفر کونسی ہے؟

جواب...... سفر سے پہلے گھر میں دو رکعت پڑھنے کو نمازِ سفر کہتے ہیں

سوال...... کیا قضائے عمری کی چار رکعتیں ہیں؟

جواب...... ہرگز نہیں! جو نمازیں قضا ہو چکی ہوں انہیں شمار کر کے ان کے فرض اور واجب کو مکمل طور پر ادا کرنا چاہیے صرف چار رکعت سے تمام نمازیں ادا نہیں ہو جاتیں۔

سوال...... نفل کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... اگر فرائض میں کوئی کمی رہ گئی ہو تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا (اے فرشتو!) دیکھو اس کے پاس نفل عبادت ہے۔ تو ان کی وجہ سے فرائض کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔ (ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۱۳۰، ابن ماجہ صفحہ ۱۰۴، مشکوٰۃ صفحہ ۱۱۷)

جماعت کا بیان

سوال...... نماز کے لیے جس جگہ مسلمان اکٹھے ہوتے ہیں اس کا کیا نام ہے؟

جواب...... اسے مسجد کہتے ہیں۔

سوال...... مسجد کیسی جگہ ہے؟

جواب...... مسجد دنیا میں سب سے بہترین اور برکت والی جگہ ہے، یہ اللہ کی رحمت اور فضل کا گھر ہے مسلمان یہاں جمع ہو کر نماز پڑھتے ہیں اور خدا کی رحمتیں حاصل کرتے ہیں۔

سوال...... کیا باجماعت نماز پڑھنا ضروری ہے؟

جواب...... جی ہاں! عاقل، بالغ اور تندرست مرد پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے۔

سوال...... اگر کوئی بلاوجہ جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھے تو کیا حکم ہے؟

جواب...... ایسے لوگوں پر حضور اکرم ﷺ نے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے، ایک مرتبہ آپ نے فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ میں ایسے لوگوں کے گھروں کو جلا ڈالوں جو بغیر وجہ کے مسجد میں نماز کے لیے نہیں آتے۔ (مشکوۃ صفحہ ۹۷)

سوال...... نماز پڑھانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب...... نماز پڑھانے والے کو امام کہتے ہیں۔

سوال...... امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب...... اسے مقتدی کہتے ہیں۔

سوال...... جس طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب...... اسے قبلہ کہتے ہیں۔

سوال...... نماز پڑھانے والا (امام) کیسا ہونا چاہیے؟

جواب...... امام صحیح العقیدہ (سنی)، متقی، پرہیزگار، سنت اور شریعت کا پابند، دین اور نماز کے ضروری مسائل کو جانتا ہو، کسی بے دین، بدمذہب اور گستاخ آدمی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ (ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۷۹، مشکوۃ صفحہ ۱۰۷)

سوال...... کیا نابینا شخص امامت کروا سکتا ہے؟

جواب...... اگر وہ صفائی کا پورا خیال رکھے اور قبلہ کی سمت صحیح کھڑا ہو سکے تو اس کا امامت کرانا درست ہے، ورنہ نہیں۔

سوال...... جو شخص شرابی، جواری، زانی، سود خور یا سنت کا تارک ہو اور کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو اسے امام بنا سکتے ہیں؟

جواب...... نہیں! ایسے لوگوں کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی، اسے دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔

سوال...... با جماعت نماز پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب...... ایک نماز کا ثواب ستائیس نمازوں کے برابر ہے۔

سوال...... کیا عورت بھی با جماعت نماز ادا کر سکتی ہے؟

جواب...... عورت جس قدر با پردہ رہے اتنا ہی بہتر ہے، اس لیے عورتوں کے لیے مسجد کی بجائے گھر میں نماز کا زیادہ ثواب ہے، اس پر با جماعت نماز پڑھنا لازم نہیں۔

(ترمذی جلد اصفحہ ۳۱)

سوال...... صف مکمل ہو جائے تو بعد میں آنے والا کیا کرے؟

جواب...... دائیں یا بائیں طرف سے کسی شخص کو کھینچ کر اپنے ساتھ ملا لے۔

نماز کا طریقہ

سوال...... نماز کیا ہے؟

جواب...... اللہ کی عبادت کا ایک مخصوص طریقہ ہے، جو اس نے اپنے بندوں پر فرض کیا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ نے اس کا طریقہ بتلایا ہے۔

سوال...... کیا نماز سے پہلے نیت کرنا بھی ضروری ہے؟

جواب......جی ہاں! اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۲)

سوال......نیت کیسے کرنی چاہئے؟

جواب......دل کے ارادہ کو نیت کہتے ہیں، آپ جو بھی نماز پڑھنا چاہتے ہیں دل میں اس کا پختہ ارادہ کرلیں۔ ہاں، اگر دل کی پختگی کے ساتھ زبان سے بھی کہہ لیا جائے تو کوئی گناہ نہیں۔ مقتدی امام کی اقتدا کی نیت کرے اور امام مقتدیوں کی امامت کی نیت کرے۔

سوال......نماز کیسے شروع کریں؟

جواب......باوضو ہو کر قبلہ کی طرف رخ کرلیں اور تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے ہاتھوں کو کانوں کی لو تک بلند کریں اور ناف کے نیچے باندھ لیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ صفحہ ۳۹۱، مسند احمد جلد ۱ صفحہ ۱۱۳)

سوال......کیا خواتین بھی کانوں تک ہاتھ اٹھائیں؟

جواب......نہیں، وہ سینوں تک اٹھائیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۱ صفحہ ۲۳۹، طبرانی کبیر جلد ۲۲ صفحہ ۲۰)

سوال......عورتوں کو ہاتھ کہاں باندھنے چاہیں؟

جواب......عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں۔

سوال......نماز کے شروع میں ہاتھ بلند کرنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے رفع یدین کہتے ہیں۔

سوال......کیا نماز میں رکوع یا سجدے کیلئے بھی رفع یدین کرنا چاہئے؟

جواب......نہیں، رکوع اور سجدے کے وقت رسول اللہ ﷺ رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

(مسند حمیدی جلد ۲ صفحہ ۲۷۷، ابو عوانہ جلد ۲ صفحہ ۹۰)

سوال......کیا رفع یدین کرنے کے متعلق کوئی روایت نہیں ملتی؟

جواب...... کئی روایات ملتی ہیں، لیکن ان تمام میں پہلے دور کے رفع یدین کا ذکر ہے، کسی روایت میں یہ لفظ نہیں ہیں کہ آپ ﷺ نے آخری عمر تک ہمیشہ رفع یدین کیا ہے، یا جو یہ رفع یدین نہ کرے اس کی نماز نہیں ہوتی یا نماز کے ثواب میں کمی آتی ہے۔

سوال...... تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... نماز کے شروع کرنے کے لیے جو تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَر) کہی جاتی ہے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔

سوال...... ہاتھ باندھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ پر یوں رکھیں کہ دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے بائیں ہاتھ کی کلائی پر حلقہ بنائیں اور باقی تینوں انگلیاں بائیں ہاتھ کی کلائی پر سیدھی ہوں۔

سوال...... قیام کسے کہتے ہیں؟

جواب...... نماز میں کھڑے ہونے کو قیام کہتے ہیں۔

سوال...... نماز میں کھڑے ہونے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... منہ قبلہ کی جانب کریں، پاؤں کی انگلیاں بالکل سیدھی رکھیں، دونوں پاؤں کے درمیان زیادہ فاصلہ نہیں ہونا چاہیئے اگر باجماعت نماز پڑھ رہے ہوں تو اپنے پاؤں دوسرے کے پاؤں کے برابر اور اپنے کندھوں کو دوسرے کے کندھوں کے برابر رکھیں اور قریب ہو کر کھڑے ہوں۔

سوال...... اس کے بعد کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب......سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۱۷۲، نسائی جلد ۱ صفحہ ۱۴۳، مشکوۃ صفحہ ۷۰)

سوال......ان کلمات کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......اسے ثناء کہتے ہیں۔

سوال......ثناء کے بعد کیا پڑھیں؟

جواب......اس کے بعد تعوذ اور تسمیہ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ پھر آہستہ آواز سے آمین کہیں (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۵۸) اس کے بعد قرآن مجید کی چند آیتیں یا کوئی سورت تلاوت کریں۔

سوال......کوئی ایک دو سورتیں بتا دیں؟

جواب......مثلاً: سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ یا سورۃ کوثر...... اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ یا سورۃ حشر کی آخری آیتیں......هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

سوال...... کیا مقتدی بھی امام کے پیچھے تلاوت کرے گا؟

جواب...... نہیں! مقتدی تکبیر تحریمہ کے بعد صرف ثناء پڑھے اور خاموش ہو کر پوری توجہ سے امام کی قرأت سنے۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۱۰۸، مسلم جلد ا صفحہ ۱۷۴)

امام تعوذ اور تسمیہ کہہ کر قرأت کرے گا، سورۂ فاتحہ کے ختم ہونے پر امام اور مقتدی دونوں آہستہ آواز سے آمین کہیں گے۔ (کنز العمال جلد ۸ صفحہ ۲۷۴)

سوال...... تعوذ اور تسمیہ بلند آواز سے پڑھنا چاہیے یا آہستہ؟

جواب...... تمام نمازوں میں اعوذ باللہ اور بسم اللہ آہستہ آواز سے ہی پڑھنا چاہیے۔

سوال...... امام کو قرأت بلند آواز سے کرنی چاہیے یا آہستہ؟

جواب...... ظہر اور عصر کے علاوہ باقی نمازوں میں قرأت اونچی آواز سے کرنی چاہیے۔

سوال...... کیا امام آہستہ آواز سے بھی قرأت کرے تو بھی مقتدی خاموش رہے گا؟

جواب...... جی ہاں! حدیث شریف میں ہے اِذَا قَرَأَ فَاَنْصِتُوْا (مسلم جلد ا صفحہ ۱۷۴) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ لَا قِرَاءَۃَ مَعَ الْاِمَامِ فِیْ شَیْءٍ۔ کسی نماز میں بھی امام کے پیچھے قرأت نہیں کرنی چاہیے۔ (مسلم جلد ا صفحہ ۲۱۵، نسائی جلد ا صفحہ ۱۵۲)

سوال...... قرأت کے بعد کیا کریں؟

جواب...... امام بلند آواز سے اللہ اکبر کہہ کر رکوع کرے اور مقتدی بھی رکوع کے لیے آہستہ آواز سے تکبیر کہے۔

سوال...... رکوع کیسے کریں اور اس میں کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب...... اپنا سر جھکا لیں، سر اور کمر بالکل برابر ہوں، دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھیں اور ہاتھوں کی انگلیاں پھیلا کر گھٹنوں کو پکڑیں اور کم از کم تین بار یہ پڑھیں سُبْحَانَ رَبِّیَ

الْعَظِیْم۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۸۳)

سوال...... عورتیں رکوع کیسے کریں؟

جواب...... اسی طرح، لیکن مردوں کی نسبت تھوڑا جھکیں۔

سوال...... رکوع سے سر کیسے اٹھائیں؟

جواب...... امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ بلند آواز سے کہے اور مقتدی رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ پڑھے (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۰۱) اگر اکیلا ہو تو تسمیع وتحمید دونوں پڑھے۔ پھر اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جائیں، اور ہاتھوں کو کھلا چھوڑ دیں۔

سوال...... اس کے بعد کیا کریں؟

جواب...... سب سے پہلے اپنے گھٹنوں کو زمین پر رکھیں، پھر دونوں ہاتھ اور پھر اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھیں، اور کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھیں۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۸۳)

سوال...... کیا نماز میں ایک ہی سجدہ ہوتا ہے؟

جواب...... نہیں! ہر رکعت میں دو سجدے فرض ہیں۔

سوال...... دوسرا سجدہ کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب...... پہلے سجدے سے اٹھتے ہوئے اللہ اکبر کہیں اور التحیات کی طرح اطمینان سے بیٹھ کر پھر اللہ اکبر کہیں اور دوسرا سجدہ بھی ایسے ہی کریں، جیسے پہلا سجدہ کیا تھا۔

سوال...... دونوں سجدوں کے درمیان پاؤں کس طرف نکال کر بیٹھنا چاہیئے؟

جواب...... کسی طرف بھی نہیں، دایاں پاؤں یوں کھڑا کریں کہ اس کی انگلیاں قبلہ کی جانب ہوں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں، یہی طریقہ سُنّت ہے (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۱۴)

ہاں! عورتیں دائیں طرف پاؤں نکال کر بیٹھیں گی۔ (مسند امام اعظم صفحہ ۳۹)

سوال...... سجدہ کرتے وقت جسم کس حالت میں ہونا چاہیئے؟

جواب...... کمر کو اٹھا کر رکھیں، کہنیاں، پہلوؤں اور زمین سے اور پیٹ رانوں سے جدا رہے۔ پاؤں کھڑے ہوں اور اس کی انگلیوں کے پیٹ زمین پر ہوں۔

سوال...... کیا عورتیں بھی ایسے ہی سجدہ کریں گی؟

جواب...... نہیں، عورتیں پست ہو کر، سمٹ کر سجدہ کریں گی۔

(مراسیل ابوداؤد صفحہ ۸، ابن ابی شیبہ جلد ا صفحہ ۲۷۹)

سوال...... دونوں سجدوں کے بعد کیا کریں؟

جواب...... اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت بھی اسی طرح مکمل کریں جس طرح پہلی رکعت مکمل کی تھی۔

سوال...... دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے ہوئے ہاتھوں کا سہارا لینا کیسا ہے؟

جواب...... بوڑھے یا بیمار آدمی کو اجازت ہے، عام حالت میں نہ تو دوسرے سجدے کے بعد بیٹھنا چاہیئے اور نہ ہی کھڑا ہونے کے لیے ہاتھوں کا سہارا لینا چاہیئے، بلکہ قدموں کے بل سیدھا اٹھنا ہی سنت ہے۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۳۸)

سوال...... کیا دوسری رکعت میں ثناء دوبارہ پڑھی جائے گی؟

جواب...... نہیں! ثناء صرف نماز شروع کرتے وقت ہی پڑھی جاتی ہے۔ دوسری رکعت تسمیہ پڑھ کر فاتحہ و دیگر قرأت سے مکمل کریں گے۔

سوال...... دوسری رکعت مکمل کر کے پھر کیا کریں گے؟

جواب...... اگر صرف دو فرض پڑھنے ہیں تو اب بیٹھ کر مکمل التحیات، درود شریف اور دعا

پڑھیں اور سلام پھیر دیں اور اگر تین یا چار فرض پڑھتے ہیں تو التحیات میں بیٹھ کر پورا تشہد پڑھ کر کھڑے ہو جائیں اور باقی رکعتیں مکمل کر لیں۔

سوال...... کیا باقی رکعتوں میں بھی سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھی جاتی ہے؟

جواب...... نہیں! صرف پہلی دو رکعتوں میں ہی سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت ملائی جاتی ہے۔ باقی رکعتوں میں صرف فاتحہ ہی پڑھیں گے۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۱۰۷)

سوال...... التحیات کیا ہے؟

جواب...... تشہد، درود شریف اور دعا کو التحیات کہتے ہیں...... اور وہ یہ ہیں

تشہد...... اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری جلد ا صفحہ ۱۱۵)

درود...... اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۴۷۷)

دعا...... حضور اکرم ﷺ سے التحیات میں مختلف دعائیں منقول ہیں۔ مثلاً:

ا...... اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَمِنَ

الْمَغْرَمِ۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۱۱۵، مسلم جلد ا صفحہ ۲۱۷، مشکوۃ صفحہ ۸۷)

۲......اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

(بخاری ا صفحہ ۱۱۵، مسلم جلد ۲ صفحہ ۳۴۷، مشکوۃ صفحہ ۸۷)

نوٹ: یہ دعا آپ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی۔

سلام......دونوں طرف سلام پھیرنا، پہلے دائیں جانب، پھر بائیں جانب، ان الفاظ کے ساتھ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سوال......ان کے علاوہ بھی کوئی دعا مانگ سکتے ہیں؟

جواب......جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نمازی کو اختیار ہے وہ جس دعا کو پسند کرے، مانگ سکتا ہے۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۱۱۵)

لہٰذا رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم، ۴۰، ۴۱) اور قرآن وحدیث میں مذکور کوئی بھی دعا پڑھ سکتے ہیں۔

سوال......کیا نماز کے فوراً بعد کوئی ذکر بھی کیا جا سکتا ہے؟

جواب......جی ہاں! حدیث پاک میں مختلف ذکر ملتے ہیں، چند ایک یہ ہیں:

ا......سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار، اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۳۴ بار۔ اس کے بعد یہ پڑھیں......لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ یہ ذکر کرنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں چاہے وہ

سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(مسلم جلد اصفحہ ۲۱۹،مشکوۃ صفحہ ۸۹)

۲......آیۃ الکرسی......اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔اسے پڑھنے والے کو جنت میں جانے سے صرف موت ہی روکتی ہے۔(مشکوۃ صفحہ ۸۹)

۳......تین بار استغفار اور اس کے بعد یہ پڑھنا......اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔(مسلم جلد اصفحہ ۲۱۸،مشکوۃ صفحہ ۸۸)

سوال......کیا نماز کے بعد کلمہ پڑھنا بھی درست ہے؟

جواب......جی ہاں! ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے:اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۴،ابن ماجہ صفحہ ۲۷۸،مشکوۃ صفحہ ۲۹۱) بہترین ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے۔

سوال......کیا اونچی آواز سے بھی ذکر کرنا درست ہے؟

جواب......بالکل،ظاہری زمانہ رسالت میں فرض نماز کی جماعت کے فوراً بعد اونچی آواز سے ذکر ہوتا تھا۔(بخاری جلد اصفحہ ۱۱۶،مسلم صفحہ ۲۱۷،مشکوۃ صفحہ ۸۸)

سوال......کیا نماز کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے؟

جواب......ہرگز نہیں،بلکہ نماز کے بعد دعا کو بدعت کہنا سخت زیادتی ہے،کیونکہ حدیث شریف میں ہے......آدھی رات کے وقت اور فرض نمازوں کے بعد کی دعا بہت جلد قبول ہوتی ہے۔(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۸۸،مشکوۃ ۸۹)

سوال......دعا مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب......دونوں ہاتھ پھیلا کر، سر جھکا کر، نہایت خشوع وخضوع اور عاجزی کے ساتھ رقت آمیز لہجہ میں، اوّل آخر درود شریف پڑھ کر اپنے خالق ومالک کی بارگاہ میں دعا مانگیں اور دعا کے اختتام پر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لیں۔

(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۱، ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۲۰۹، مشکوٰۃ صفحہ ۱۹۵، ابن ماجہ صفحہ ۲۸۲، حصن حصین صفحہ ۳۱)

سوال......کیا نماز کے لیے کوئی لباس بھی مخصوص ہے؟

جواب......جی ہاں! پاکیزہ اور حلال روزی سے حاصل کردہ لباس پہننا چاہیے۔

سوال......نماز کے کے لیے جسم کا کتنا حصہ ڈھانپنا ضروری ہے؟

جواب......مرد کے لیے کم از کم ناف سے لے کر گھٹنوں تک اور عورت کے لیے ہاتھ، پاؤں اور چہرے کے علاوہ تمام جسم کو ڈھانپنا ضروری ہے۔

سوال......کیا حالت نماز میں کھانا پینا درست ہے؟

جواب......نہیں، ایسی حالت میں کھانے پینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

سوال......کیا عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نماز ہو جاتی ہے؟

جواب......نہیں، نماز صرف عربی زبان میں ہی پڑھی جاتی ہے۔

سوال......کیا ننگے سر نماز پڑھنا درست ہے؟

جواب......مجبوری کی حالت میں تو اور بات ہے، بطور فیشن ننگے سر نماز پڑھنا غلط ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے کسی حدیث میں ننگے سر نماز پڑھنے کا ثبوت نہیں ہے۔ بلکہ آپ نے عمامہ شریف پہن کر نماز پڑھنے کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں!

(کنز العمال جلد ۱۵ صفحہ ۳۰۶، جامع صغیر جلد ۱ صفحہ ۳۱۴)

سوال...... کیا ٹوپی کا استعمال بھی درست ہے؟

جواب...... جی ہاں!۔(بخاری جلد ۱ صفحہ ۵۷، ۱۵۹، جامع صغیر جلد ۱ صفحہ ۳۹۲)

سجدہ سہو کا بیان

سوال...... سجدہ سہو کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... نماز میں کسی کمی یا زیادتی پر جو نماز کے آخر میں دو سجدے کیئے جاتے ہیں انہیں "سجدۂ سہو" کہتے ہیں۔

سوال...... سجدۂ سہو کا معنی کیا ہے؟

جواب...... بھول کا سجدہ۔

سوال...... کیا فرض چھوٹنے پر سجدہ سہو کافی ہوگا؟

جواب...... نہیں، نماز دوبارہ پڑھیں گے۔

سوال...... اگر واجب چھوٹ جائے تو؟

جواب...... سجدۂ سہو سے معافی ہو جائے گی۔

سوال...... اگر سنت ترک ہو جائے؟

جواب...... اس سے نماز میں نقص تو آئے گا، لیکن سجدۂ سہو لازم نہ ہوگا۔

سوال...... سجدہ سہو کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... اگر کوئی واجب چھوٹ جائے یا کسی فرض کی ادائیگی میں دیر ہو جائے، یا نماز میں کسی عمل کی کمی یا زیادتی ہو جائے تو آخری قعدہ (التحیات) میں تشہد کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جائیں، دو سجدے کرنے کے بعد پھر

دوبارہ مکمل التحیات پڑھیں اور دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۶۳، ۱۶۴، مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۱۳، ۲۱۴، ترمذی جلد ۱ صفحہ ۵۲، ۵۳، ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۹، مشکوٰۃ صفحہ ۹۳)

سوال...... اگر کوئی واجب چھوٹ جائے اور سجدہ سہو یاد نہ رہے تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب...... نماز دوبارہ پڑھیں گے۔

نماز وتر کا بیان

سوال...... نماز وتر کیا ہے اور اس کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب...... نماز وتر واجب ہے۔ (دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۲)

یہ فرض نمازوں سے الگ ایک نماز ہے۔ (مسند احمد جلد ۶ صفحہ ۷، ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۲۰۱)

اس کی تین رکعتیں ہیں۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۵۴، مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۵۴)

سوال...... نماز وتر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... وہی طریقہ جو نماز مغرب کا ہے (دار قطنی جلد ۲ صفحہ ۲۸، طبرانی کبیر جلد ۹ صفحہ ۲۷۲)

البتہ وتروں کی تیسری رکعت میں بھی سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت بھی ملائی جائے گی۔ اور رکوع سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور حسب سابق ہاتھ باندھ کر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ (وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ) وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ جلد ۲ صفحہ ۳۰۰، جلد ۷ صفحہ ۱۱۵)

سوال...... کیا وتر کے بعد کوئی دعا مسنون ہے؟

جواب...... وتروں کے بعد یہ پڑھیں: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

(ابوداؤد صفحہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۰، نسائی جلد ۲ صفحہ ۲۵۳)

سوال...... وتروں میں مسنون قرأت کیا ہے؟

جواب...... حضور اکرم ﷺ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ الاعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے۔

(ابن ماجہ صفحہ ۸۳، ترمذی جلد ۱ صفحہ ۶۱، نسائی جلد ۲ صفحہ ۲۵۳)

نماز جمعہ کا بیان

سوال...... نماز جمعہ کس پر لازم ہے؟

جواب...... عاقل، بالغ، مقیم اور تندرست مسلمان مرد پر نماز جمعہ لازم ہے۔

سوال...... کس مسلمان پر جمعہ واجب نہیں؟

جواب...... عورت، غلام، مسافر، مریض اور بچہ پر جمعہ واجب نہیں۔

سوال...... جمعہ کے دن کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... حدیث شریف میں ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جمعہ تمہارے بہترین دنوں میں سے ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اور اسی روز ان کی روح (مبارک) قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن بے ہوشی طاری ہوگی، اس دن مجھ پر کثرت کے ساتھ درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے“۔

(ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۱۵۰، مشکوۃ صفحہ ۱۲۰)

o.....ایک حدیث شریف میں ہے:

"اس دن ملائکہ تشریف لاتے ہیں، اسی دن آدم (علیہ السلام) پیدا ہوئے، اسی دن انہیں اللہ نے زمین پر اتارا، اسی روز انہوں نے وفات پائی اور اس دن میں ایک ایسی گھڑی بھی ہے کہ اس وقت بندہ جو حلال چیز بھی مانگے مل جاتی ہے، قیامت بھی اسی دن قائم ہوگی"۔ (ابن ماجہ صفحہ ۷۷)

o.....ایک حدیث سے واضح ہے کہ:

جمعہ مسلمانوں کی عید کا دن ہے (ابن ماجہ صفحہ ۷۸، مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۳)

o.....ایک حدیث میں ہے:

"یہ باقی دنوں کا سردار ہے اور اس کی عظمت عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر سے بھی بڑھ کر ہے"۔ (ابن ماجہ صفحہ ۷۷، مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۰)

o.....نیز آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک جمعہ دوسرے جمعہ تک کے (صغیرہ) گناہوں کو مٹا دیتا ہے"۔ (ابن ماجہ صفحہ ۷۷)

o....."جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور کرایا، صبح اٹھا اور دوسروں کو بیدار کیا، پیدل چلا، سوار نہ ہوا اور امام کے قریب بیٹھ کر غور سے خطبہ سنا، کوئی لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ (ابن ماجہ صفحہ ۷۷)

سوال..... جمعہ کے دن کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب..... غسل کرنا، اچھا لباس پہننا، اذان سنتے ہی مسجد میں چلے جانا، مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل تحیۃ المسجد پڑھنا، غور سے خطبہ سننا، نماز جمعہ کو پوری عمدگی سے ادا کرنا۔

سوال..... جمعہ کا خطبہ کس وقت پڑھا جاتا ہے؟

جواب......دو فرض باجماعت پڑھنے سے قبل دوسری اذان پڑھی جائے اور اس کے بعد امام کھڑے ہو کر دو خطبے پڑھے۔

سوال......خطبہ کے دوران بولنا کیسا ہے؟

جواب......جب امام خطبہ پڑھے تو اس وقت سوائے خطبہ سننے کے کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں خطبہ کے دوران کسی دوسرے کو چپ ہونے کا اشارہ کرنے سے بھی سختی سے منع کیا گیا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ خطبہ کے دوران بات کرنے والا، بوجھ اٹھانے والے گدھے کی طرح ہے اور اسے "چپ ہو جا" کہنے والے کا جمعہ (کامل) نہیں ہوتا۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۲۳، مسند احمد، مسند بنی ہاشم)

سوال......جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھیلانگنا کیسا ہے؟

جواب......حدیث شریف میں ہے جو آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگے وہ جہنم کی طرف پل بناتا ہے۔ (ترمذی جلد ۱ صفحہ ۶۸، مشکوۃ صفحہ ۱۲۲)

سوال......بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب......حدیث شریف میں ہے کہ لوگ جمعہ چھوڑنے سے رک جائیں، ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ نیز ایسے آدمی کو منافق لکھ دیا جاتا ہے۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۲۱)

سوال......اگر کسی کا جمعہ فوت ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب......اگر جمعہ قضا ہو جائے تو نماز ظہر پڑھنی چاہیئے۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۲۴)

سوال......کیا جمعہ کی اذان ثانی کا جواب دینا جائز ہے؟

جواب......بالکل، جس طرح عام اذانوں کا جواب دینا چاہیئے اسی طرح جمعۃ المبارک کی دوسری اذان کا بھی جواب دینا درست ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۲۵)

سوال...... جو نماز جمعہ چھوڑ دے وہ کیا کرے؟

جواب...... جو بغیر عذر جمعہ چھوڑ دے، وہ توبہ واستغفار کرے اور مستحب ہے کہ ایک دینار ورنہ آدھا دینار صدقہ کرے۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۲۱)

سوال...... نماز جمعہ کے لیے جلدی آنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ پہلے کون آیا پھر کون آیا اور بہت جلدی آنے والا ایسے ہے جیسے کوئی اونٹ صدقہ کر دے، پھر جیسے کوئی گائے صدقہ کرے، پھر مینڈھا، پھر مرغی، پھر انڈا صدقہ کرنے والے جتنا ثواب ملتا ہے۔ جب امام خطبہ کے لیے نکل آتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ کر توجہ سے ذکر (خطبہ) سنتے ہیں۔

(بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۲۱، مسلم جلد ۱ صفحہ ۲۸۰، مشکوۃ صفحہ ۱۲۲)

سوال...... جمعہ کے دن میں وہ کونسی گھڑی ہے جس میں دعا مقبول ہے؟

جواب...... وہ گھڑی امام کے منبر پر بیٹھنے سے نماز مکمل ہونے تک ہے۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۱۹)

بعض روایات میں نماز عصر سے غروب شمس تک کا ذکر ہے۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۲۰)

نماز عیدین کا بیان

سوال...... عید کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب...... جو چیز بار بار (لوٹ کر) آئے اسے عید کہتے ہیں۔

سوال...... عید سے کیا مراد ہے؟

جواب...... مسلمانوں کی خوشی کا دن، جو ہر سال آتا ہے۔

سوال......کیا اسلام میں صرف دو عیدیں ہیں؟

جواب...... یہود و نصاریٰ کی عیدوں کے مقابلہ میں اسلام نے ہمیں جو عیدیں دی ہیں وہ تو دو ہی عیدیں ہیں، لیکن یہ ہر نعمت اور ہر خوشی والے دن کو بھی عید کہا جاتا ہے۔

سوال......کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟

جواب......جی ہاں! سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی دعا سے جب دسترخوان نازل ہوا تو آپ نے اس دن کو عید کہا۔ (المائدہ، ۱۱۴) جس دن دین مکمل ہونے کی بشارت آئی، اس دن کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عید کہا۔ (ترمذی جلد۲ صفحہ۱۳۰)

جمعہ کے دن خصوصی نعمت نازل ہوئی تو اسے عید کہا گیا۔ (بخاری جلد۲ صفحہ۸۳۵)

سوال......عیدین سے کیا مراد ہے؟

جواب......سال کے بعد آنے والی دو عیدیں، یعنی عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

سوال......یہ کس کس مہینے میں آتی ہیں؟

جواب......عید الفطر روزوں کے ختم ہونے پر یکم شوال کو اور عید الاضحیٰ (حج کے دن کے بعد) 10 ذوالحجہ کو آتی ہے۔

سوال......ان عیدوں کا کیا مقصد ہے؟

جواب...... یہود و نصاریٰ نے سال کے بعد دو دن مقرر کر رکھے تھے۔ جس میں وہ کئی طرح کی غیر اخلاقی اور غیر فطری حرکات کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ان کے بدلے اسلام کی تعلیمات کے مطابق خوشی منانے کے لیے یہ دو دن عنائت فرمائے۔

(ابوداؤد جلد۱ صفحہ۱۶۱، مشکوٰۃ صفحہ۱۲۶)

سوال...... کیا اس دن کوئی اضافی نماز بھی پڑھی جاتی ہے؟

جواب...... جی ہاں! دونوں عیدوں میں دو، دو رکعت نماز عید پڑھنا واجب ہے۔

سوال...... اس کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... عام نمازوں کی طرح دو رکعت نماز با جماعت پڑھی جائے، ان میں صرف چھ واجب تکبیروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ تین تکبیریں جو پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے اور تین تکبیریں دوسری رکعت میں قرأت کے بعد، رکوع سے پہلے کہی جاتی ہیں۔

سوال...... یہ چھ تکبیریں کون سی حدیث سے ثابت ہیں؟

جواب...... کئی احادیث سے ثابت ہیں جن میں سے صرف دو حدیثیں ملاحظہ فرمائیں!

اول...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی موجودگی میں فرمایا:

يَقُوْمُ فَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا ثُمَّ يَقْرَأُ...... ثُمَّ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا يَرْكَعُ فِيْ اٰخِرِهِنَّ

(طبرانی کبیر جلد ۹ صفحہ ۳۰۲)

یعنی آپ ﷺ قیام کرتے تو چار تکبیریں (ایک شروع میں اور تین بعد میں) کہتے پھر قرأت کرتے اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد (تین اضافی اور ایک رکوع کے لیے) چار تکبیریں کہتے، چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع فرماتے۔

دوم...... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: كَانَ يُكَبِّرُ اَرْبَعًا تَكْبِيْرَةً عَلَى الْجَنَائِزِ (ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۱۶۳)

آپ ﷺ عیدین میں جنازوں کی طرح (ہر رکعت میں) چار تکبیریں کہتے تھے۔

یعنی پہلی رکعت میں ایک شروع والی اور تین بعد میں جبکہ دوسری رکعت میں تین پہلے اور

ایک رکوع کے لیے تکبیر کہتے تھے۔

سوال......عیدین کے احکام کیا ہیں؟

جواب......عیدین میں غسل کرنا، نئے یا دھلے ہوئے کپڑے پہننا، عید الفطر میں کوئی میٹھی چیز کھا کر اور عید الاضحیٰ میں کچھ کھائے بغیر نماز عید کے لیے جانا، کسی کھلی جگہ پر اور اگر کوئی عذر ہو تو مسجد میں نماز ادا کرنا، نماز کے بعد خطبہ بجالانا اور آتے جاتے ہوئے راستہ تبدیل کرنا، تکبیریں کہنا اور صدقہ خیرات کرنا مسنون ہے۔

سوال......تکبیریں کونسی پڑھی جاتی ہیں؟

جواب......اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ (الاذکار للنووی صفحہ ۱۷۴)

سوال......کیا عیدین کے لیے اذان اور اقامت بھی ہوتی ہے؟

جواب......نہیں، عیدین کے لیے نہ اذان ہے اور نہ ہی اقامت۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۳۱)

سوال......کیا عیدین میں بھی دو خطبے پڑھے جاتے ہیں؟

جواب......جی ہاں!......نماز جمعہ کی طرح عیدین میں بھی دو ہی خطبے پڑھے جاتے ہیں (ابن ماجہ صفحہ ۹۳) لیکن عیدین کے خطبے نماز کے بعد پڑھے جائیں گے۔

جنازہ کا بیان

سوال......ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کتنے حقوق ہیں؟

جواب......مسلمان کے مسلمان پر چھ حقوق ہیں، جب وہ چھینک مارے تو یَرْحَمُكَ اللّٰہُ (اللہ تجھ پر رحم کرے) کہے، وہ بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرے، وہ دعوت دے تو

اس کو قبول کرے، اس سے ملاقات ہو تو اسے سلام کہے، اس کی وفات کے بعد اس کا جنازہ پڑھے، جب وہ نصیحت کرے تو اس کی نصیحت کو قبول کرے۔

(مسلم جلد ۲ صفحہ ۲۱۳، مشکوۃ صفحہ ۱۳۳)

سوال...... عیادت کسے کہتے ہیں؟

جواب...... بیمار پرسی یعنی کسی بیمار کی خبر لینا۔

سوال...... مریض کی عیادت کا کیا ثواب ہے؟

جواب...... جب آدمی بیمار کی عیادت کے لیے جاتا ہے تو واپس آنے تک وہ دریائے رحمت میں غوطہ زن رہتا ہے۔ اور اسے ساٹھ سال کی مسافت تک جہنم سے دور کر دیا جاتا ہے۔ اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے رحمت کی دعا مانگتے ہیں۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۳۵، ۱۳۳)

سوال...... جنازہ کسے کہتے ہیں؟

جواب...... میت کو، میت والی چارپائی اور میت پر پڑھی جانے والی نماز کو بھی جنازہ کہتے ہیں۔

سوال...... نماز جنازہ کونسی نماز ہے؟

جواب...... کسی مسلمان کے فوت ہو جانے پر مسلمان اکٹھے ہو کر اس کی بخشش کے لیے جو نماز پڑھتے ہیں اسے نماز جنازہ کہتے ہیں۔

سوال...... کیا یہ نماز فرض ہے؟

جواب...... جی ہاں! نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔

سوال...... فرض کفایہ کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب یعنی اگر علاقہ کے چند افراد نے بھی نماز جنازہ پڑھ لی تو باقی افراد کا بھی فرض ادا ہو جائے گا ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

سوال..... قریب المرگ انسان کے پاس کیا کریں؟

جواب..... دنیوی بات چیت نہ کریں، سورۂ یٰسین پڑھیں۔

(ابن ماجہ صفحہ ۱۰۵، مشکوٰۃ صفحہ ۱۴۱، ۱۸۹، ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۸۹)

اور درمیانی آواز سے کلمہ پڑھیں لیکن میت کو کلمہ پڑھنے کا حکم نہ دیں۔

سوال..... اگر کوئی وفات پا جائے تو کیا کریں؟

جواب..... اس کے جبڑوں کو کسی چیز سے باندھ دیں، اس کا چہرہ قبلہ کی طرف کر دیں آنکھوں کو بند کر دیں اور جتنی جلدی ہو سکے غسل، کفن اور جنازہ کا اہتمام کریں۔

سوال..... میت پر رونا کیسا ہے؟

جواب..... اگر واویلا نہ کیا جائے تو صرف صدمے کی وجہ سے آنکھوں سے آنسوؤں کا نکل آنا گناہ نہیں بلکہ یہ رحمت ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۷۳)

سوال..... میت پر واویلا کرنا کیسا ہے؟

جواب..... واویلا، بے صبری کی باتیں اور نوحہ وماتم حرام ہے، حدیث پاک میں ہے: جس نے چہرے پر طمانچے مارے گریبان پھاڑے اور جاہلوں والے کلمات بولے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۷۳)

سوال..... میت کو غسل دینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب..... پہلے باپردہ طہارت کریں پھر نماز کی طرح وضو کرائیں لیکن کلی اور ناک میں پانی نہ ڈالیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ بیری کے پتوں سے جوش دیئے ہوئے پانی سے غسل دیں۔ پہلے دائیں طرف پانی ڈالیں پھر بائیں طرف۔

سوال..... کیا مرد وعورت کو ایک جیسا غسل دیا جائے گا؟

جواب...... مرد وعورت کے غسل میں کوئی فرق نہیں ہے۔

سوال...... میت کو غسل کون دے؟

جواب...... جو غسل کا مکمل طریقہ جانتا ہو، مرد کو مرد اور عورت کو عورت ہی غسل دے۔

سوال...... کفن کیسا ہونا چاہیئے؟

جواب...... مرد کے لیے تین کپڑے قمیص، چادر لفافہ (بڑی چادر) اور عورت کے لیے پانچ کپڑے قمیص، چادر، دوپٹہ، لفافہ اور سینہ بند کا کفن ہونا چاہیئے۔ کفن اچھا اور سفید کپڑے کا ہونا چاہیئے۔ اگر ہو سکے تو کسی متبرک کپڑے کا کفن دیں۔

سوال...... کفن لپیٹنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... ایک چادر نیچے بچھا کر اس پر میت کو سیدھا لٹا دیں پھر گلے میں الفی (قمیص) ڈال دیں، پھر دوسری بڑی چادر اوپر ڈال دیں۔ سر، کمر اور پاؤں پر بند باندھ دیں۔ عورت کو چادر پھر قمیص، پھر دوپٹہ، پھر سینہ بند اور پھر لفافے (بڑی چادر) میں لپیٹ دیں اور بند باندھ دیں۔

سوال...... جنازہ جلدی اٹھانا چاہیے یا لیٹ؟

جواب...... جنازہ میں بغیر شرعی عذر کے تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ''جنازہ جلدی لے کر چلو، اگر وہ نیک ہے تو اسے اس کے انجام کی طرف پہنچاؤ، اور اگر وہ برا ہے تو اپنے کندھوں سے بوجھ اتارو''۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۷۶)

سوال...... جنازہ لے کر چلنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... چار پائی کو اس طرح اٹھائیں کہ میت کا سر ہر صورت میں آگے کی طرف رہے، تمام لوگ اس کے پیچھے چلیں، کندھا دینے والا ایک طرف سے کندھا دینا شروع

کرے اور تمام پائیوں کو باری باری کندھا دے۔

سوال.....کیا جنازہ کے ساتھ جاتے ہوئے کلمہ پڑھنا بھی درست ہے؟

جواب.....جی ہاں! میت کے پاس اور جنازہ کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھنا جائز ہے۔

سوال.....کیا یہ عمل رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے؟

جواب.....حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنازہ کے ساتھ کثرت سے کلمہ پڑھتے تھے۔ (نصب الرایۃ جلد۲ صفحہ۲۹۲، کنز العمال جلد ا صفحہ ۴۱۵)

سوال.....کیا نماز جنازہ مسجد میں جائز ہے۔

جواب.....نہیں، شرعی عذر کے بغیر مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا ناجائز ہے۔ مسجد میں جنازہ پڑھنے سے ثواب نہیں ملتا۔ (ابوداؤد جلد۲ صفحہ ۹۸، ابن ماجہ صفحہ ۱۱۰)

سوال.....نماز جنازہ پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب.....جو آدمی نماز جنازہ پڑھتا ہے، اسے ایک قیراط اور جو نماز کے بعد دفن میں بھی شریک ہوتا ہے، اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے اور ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔

(بخاری جلد ا صفحہ ۱۷۷، ابن ماجہ صفحہ ۱۱۱)

سوال.....نماز جنازہ اونچی آواز سے بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب.....نہیں، یہ خلاف سنت ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ نے کبھی اونچی آواز سے جنازہ نہیں پڑھا۔ اس لیے جنازہ آہستہ آواز سے ہی پڑھنا چاہیئے۔

سوال.....نماز جنازہ پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب.....نماز جنازہ میں چار تکبیریں ہوتی ہیں باوضو قبلہ رو ہوں، اور نیت کر کے

ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اُٹھا کر تکبیر کہیں اور ناف کے نیچے باندھ لیں، پھر ثناء پڑھیں
دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں اور تیسری تکبیر کے بعد کوئی دعا پڑھ لیں مثلاً:

١...... اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ (مشکوۃ صفحہ ۱۴۶)

٢...... اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۴۶)

٣...... اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۴۵)

پھر چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں ہاتھ کھول دیں اور دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

سوال...... نابالغ بچے یا بچی کے لیے کونسی دعا پڑھیں؟

جواب...... نابالغ بچے کے لیے یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا فَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۱۷۸، مشکوۃ صفحہ ۱۴۸)

اور نابالغ بچی کے لیے یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا سَلَفًا فَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا

سوال...... اگر جنازے زیادہ ہوں تو کونسی دعا پڑھیں؟

جواب...... متعدد جنازوں اور بڑوں اور چھوٹوں کے اکٹھے جنازوں میں بھی اَللّٰهُمَّ

اَغفِر لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا...... والی دعا ہی پڑھی جائے گی۔

سوال...... کیا نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا درست ہے؟

جواب...... بالکل درست ہے، حدیث شریف میں ہے...... اِذَا صَلَّیتُم عَلَی المَیِّتِ فَاَخلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ۔ (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۱۰۰، ابن ماجہ صفحہ ۱۰۹، مشکوٰۃ صفحہ ۱۴۶) یعنی جب تم میت پر نماز پڑھ لو تو پھر پورے اخلاص کے ساتھ اس میت کے لیے دعا مانگو۔

اس کے علاوہ بھی جب چاہیں میت کے لیے دعائے مغفرت کر سکتے ہیں۔

سوال...... یہ قل، دسواں، چالیسواں اور سالانہ ختم کیا ہے؟

جواب...... یہ بھی فوت شدگان کے لیے دعائے بخشش اور ایصال ثواب کے مختلف طریقے ہیں جو شرعاً جائز اور درست ہیں۔

سوال...... کیا میت کو دعا کا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب...... جی ہاں! زندوں کی دعاؤں سے مرنے والوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے...... مثلاً: حدیث شریف سے ثابت ہے کہ:

1...... اگر سو یا چالیس مسلمان مرنے والے کا جنازہ پڑھ کر اس کے لیے بخشش کی دعا کر دیں تو اللہ تعالیٰ ان کی سفارش کو قبول کر لیتا ہے اور میت کو بخش دیتا ہے۔

(مسلم جلد ۱ صفحہ ۳۰۸)

2...... قبر میں میت ماں، باپ، بھائی یا کسی دوست کی دعا کا انتظار کرتی ہے اور جب اسے دعا ملتی ہے تو وہ اس کو دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ عزیز ہوتی ہے، زندہ لوگوں کا مرنے والوں کے لیے یہی تحفہ ہے کہ وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کیا کریں۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۲۰۶)

سوال...... کیا میت کو ہر قسم کی نیکی کا ثواب پہنچانا جائز ہے؟

جواب...... جی ہاں! حدیث شریف میں ہے، اگر مرنے والا مسلمان ہے تو تم اس کے لیے غلام آزاد کرو، حج کرو یا صدقہ وخیرات یعنی نیکی کا کوئی عمل بھی کرو تو اسے ان کا ثواب پہنچتا ہے۔ (ابوداؤد جلد۲ صفحہ ۴۳، مشکوٰۃ صفحہ ۲۶۶)

o...... ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ کی اجازت سے ایک پھلدار باغ اپنی ماں کے نام پر صدقہ کیا تھا۔ (بخاری جلد۱ صفحہ ۳۸۶)

o...... حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی ماں کے نام کا کنواں کھدوایا تھا۔ (ابوداؤد جلد۱ صفحہ ۲۳۶)

o...... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دو رکعت نفل پڑھ کر اپنی ذات کو ایصال ثواب کرنے کی وصیت فرمائی تھی۔ (ابوداؤد جلد۲ صفحہ ۲۳۶)

سوال...... کیا کھانے پر میت کا نام لینے سے وہ چیز حرام ہو جاتی ہے؟

جواب...... بالکل غلط ہے، اگر کھانے پر میت کا نام لینے سے وہ چیز حرام ہو جاتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کبھی بھی ایصال ثواب کی چیزوں پر فوت شدگان کا نام نہ لیتے۔

سوال...... وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ کا معنی کیا ہے؟

جواب...... مشرکین مکہ اپنے جانور بتوں کے نام پر ذبح کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اپنے نام پر ذبح کرنے کا حکم دیا اور یہ آیت نازل فرمائی کہ ہر وہ جانور جسے غیر اللہ کا نام لے کر ذبح کیا جائے وہ حرام ہو جاتا ہے۔ (عامہ کتب تفسیر)

اس کا یہ مطلب نہیں کہ عام حالات میں صرف کسی چیز پر کسی انسان کا نام آ جانے سے وہ چیز حرام ہو جاتی ہے، ورنہ دنیا کی کوئی چیز بھی حلال نہیں رہ سکتی، کیونکہ ہر

چیز پر انسانوں کے نام آتے ہیں، ایک صحابی نے حضور ﷺ کے نام کا ایک بکرا مقرر کر رکھا تھا۔ (کتاب الآثار باب نمبر ۱۱۲ رقم الحدیث ۳۶۸)

سوال...... کیا ایصال ثواب کا مروجہ انداز ہی اپنایا جا سکتا ہے؟

جواب...... یہ بھی درست ہے، لیکن اگر اس کے علاوہ کسی بھی جائز طریقے سے ایصال ثواب کیا جائے مثلاً: کسی کو لباس پہنانا، دعوت کھلانا، مسجد و مدرسہ سے تعاون کرنا، نفل نماز ادا کرنا، یہ تمام طریقے بھی صحیح اور درست ہیں۔

سوال...... کیا قبر پر اذان دینا صحیح ہے؟

جواب...... یہ ایک مستحب چیز ہے، جس کا میت کو فائدہ ہوتا ہے۔

سوال...... کیا قبر پر سبز ٹہنی اور پھول یا گھاس ڈالنے کا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب...... جی ہاں! جب تک یہ چیزیں سبز اور تر رہتی ہیں تب تک میت کے عذاب میں کمی ہوتی ہے۔ سر سبز اور تر ٹہنی قبر پر رکھنے کا ثبوت حدیث میں ہے ملاحظہ ہو! بخاری جلد ا صفحہ ۱۸۱، ۱۸۲، مسلم جلد ا صفحہ ۱۴۱۔

روزوں کا بیان

سوال...... روزہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب...... کسی عقلمند، بالغ مسلمان مرد یا عورت کا صبح صادق (سحری ختم ہونے) سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کھانے پینے اور جماع سے دور رہنے کا نام روزہ ہے۔

سوال...... کونسے مہینے کے روزے مسلمان پر فرض ہیں؟

جواب......ماہ رمضان المبارک کے روزے مسلمانوں پر فرض کیئے گئے ہیں۔

سوال......اگر کوئی ماہ رمضان کے روزوں کا انکار کرے تو کیا حکم ہے؟

جواب......ایسا آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

سوال......جان بوجھ کر رمضان کا روزہ چھوڑنا کیسا ہے؟

جواب......کبیرہ گناہ ہے، قیامت کے دن اس کے بدلے میں دوزخ کا عذاب ہوگا

سوال......شرعی طور پر کس آدمی کو روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟

جواب......بیمار، مسافر، حائضہ اور حاملہ یا دودھ پلانے والی (اگر انہیں تکلیف کا ڈر ہو تو) یہ لوگ عذر والے دنوں کے روزے چھوڑ کر باقی دنوں کے روزے رکھیں گے، ان عذروں کی وجہ سے اگر کوئی رمضان کے کچھ یا تمام روزے نہ رکھ سکا تو وہ بعد میں ان روزوں کی قضا کرے گا۔

سوال......روزہ رکھنے کی نیت کیا ہے؟

جواب......یہ پختہ ارادہ کرنا کہ میں رمضان کے فلاں دن کا روزہ رکھ رہا ہوں۔

سوال......روزہ کھولنے کی دعا کونسی ہے؟

جواب......روزہ کھولنے کی کئی دعائیں ہیں، مثلاً:

۱......اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ (ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۲۲)

۲......ذَھَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ

(ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۲۱، مشکوٰۃ صفحہ ۱۷۵)

سوال......روزہ کن اشیاء سے کھولنا مستحب ہے؟

جواب......اولاً تو کھجور سے اگر کھجور نہ ہو تو پانی یا دودھ سے (مشکوٰۃ صفحہ ۱۷۵)

اگر یہ بھی نہ ملے تو جو بھی حلال اور پاکیزہ چیز میسر ہو اسی سے روزہ کھول سکتے ہیں؟

سوال...... کسی کو روزہ افطار کرانے کا کیا ثواب ہے؟

جواب...... جتنا ثواب روزہ رکھنے والے کو ملتا ہے، اتنا ہی روزہ افطار کرانے والے کو ملے گا، اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اس کی گردن دوزخ سے آزادی کر دی جاتی ہے اور جو آدمی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے، اسے حضور اکرم ﷺ کے حوض مبارک سے سیراب کیا جائے گا اور جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا (مشکوۃ صفحہ ۱۷۲،۱۷۳)

سوال...... کیا کسی کے ہاں روزہ افطار کرانے سے اپنے ثواب میں کمی تو نہیں ہوتی؟

جواب...... نہیں اللہ تعالیٰ دونوں کو برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔

سوال...... نفلی روزہ کب رکھنا چاہیے؟

جواب...... چاند کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ کا روزہ۔ محرم کے عام دنوں کے روزے یا دو روزے تو دس یا دس، گیارہ محرم کا۔ شوال کے چھ روزے۔ حج کے دن کا روزہ۔ ماہ رجب کے روزے۔ شعبان کے روزے۔ ہفتہ اور اتوار کا روزہ۔ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا مستحب ہے۔

سوال...... نفلی روزہ کا کیا ثواب ہے؟

جواب...... ایک روزے کے بدلے روزہ دار کو ستر سال کی مسافت کے برابر آگ سے دور کر دیا جائے گا۔ (مسلم جلد ۱ صفحہ ۳۶۴)

زکوۃ کا بیان

سوال...... زکوۃ کا مفہوم کیا ہے؟

جواب...... زکوۃ کا لفظی معنی پاک ہونا اور بڑھنا ہے، مسلمان سال کے بعد اپنے مالوں سے جو شریعت کا معین کردہ حصہ نکالتے ہیں اسے ''زکوۃ'' کہا جاتا ہے۔

سوال...... کیا ہر مسلمان پر زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے

جواب...... نہیں! صرف صاحب نصاب مسلمان مرد اور عورت پر اپنے مال کی زکوۃ کا ادا کرنا ضروری ہے۔

سوال...... صاحب نصاب کسے کہتے ہیں؟

جواب...... جس مرد یا عورت کے پاس باون تولے چاندی یا ساڑھے سات تولے سونا یا دونوں تھوڑی تھوڑی مقدار میں ہوں، لیکن دونوں کو ملانے سے کوئی ایک یعنی چاندی یا سونے کا نصاب پورا ہو جائے یا اس نصاب کے برابر رقم ہو تو اسے صاحب نصاب کہتے ہیں۔

سوال...... کیا سال سے پہلے بھی زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب...... سال پورا ہونے سے پہلے زکوۃ ادا کرنا ضروری تو نہیں، لیکن اگر کوئی ادا کر دے تو درست ہے۔

سوال...... زکوۃ کسے دینی چاہیئے؟

جواب...... فقیر، مسکین، ضرورت مند، مہاجر، مقروض اور مسافر کو زکوۃ دینا درست ہے اور اگر اپنے رشتہ داروں اور علاقہ میں اس قسم کے لوگ ہوں تو انہیں زکوۃ دینا افضل ہے۔ نیز دینی مدارس (جہاں مسافر طلبا ہوں) کو بھی زکوۃ دی جا سکتی ہے۔

سوال...... کیا کافر کو بھی زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں! کافر کو دی گئی زکوٰۃ ادا نہ ہوگی۔

سوال...... کیا گستاخ عقیدے والے کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے؟

جواب...... جی نہیں! ایسے لوگوں کو زکوٰۃ دینا گناہ ہے۔

سوال...... کیا رفاہ عامہ اور کفن دفن کے لیے زکوٰۃ کا مال استعمال ہو سکتا ہے؟

جواب...... نہیں، مسجد کی تعمیر، کفن دفن، سرائے، کنواں، سبیل وغیرہ پر زکوٰۃ کا مال صرف نہیں ہو سکتا۔

سوال...... زکوٰۃ نہ دینے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب...... اگر وہ بالکل زکوٰۃ کا منکر ہے تو دائرہ اسلام سے خارج ہوگا، ورنہ سخت گنہگار ہوگا اور دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا۔ قارون موسیٰ علیہ السلام کی قوم کا ایک بڑا مالدار آدمی تھا، اسے زمین میں اسی لیے دھنسا دیا گیا کہ اس نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا تھا۔

سوال...... کیا گھروں میں پڑے ہوئے زیورات کی زکوٰۃ بھی ادا کی جائے گی؟

جواب...... جی ہاں! گھروں میں پڑے ہوئے اور عورتوں کے پہنے ہوئے تمام زیورات کی زکوٰۃ ادا کی جائے گی، جبکہ وہ شرعی نصاب کو پہنچتے ہوں۔

سوال...... کیا ایک چیز کی ہر سال زکوٰۃ ادا کی جائے گی؟

جواب...... ہاں مقدار نصاب مال پر جب بھی سال گزرے گا اس پر زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔

سوال...... کیا بیوی کے زیور کی زکوٰۃ شوہر دے گا؟

جواب...... نہیں، اس کی بیوی ہی ادا کرے گی۔

سوال...... کیا گھریلو استعمال کی اشیاء پر بھی زکوۃ واجب ہے؟

جواب...... گھر کی عام استعمال ہونے والی اشیاء مثلاً رہائشی مکان، برتن، کپڑے، کار فریج، گھریلو مشین، فرنیچر، ائیر کولر، کمپیوٹر اور سائیکل وغیرہ پر زکوۃ نہیں ہوتی۔

سوال...... کیا کرائے کے مکانات پر بھی زکوۃ لازم ہے؟

جواب...... ان کی آمدنی پر زکوۃ ہوگی۔

سوال...... فیکٹری اور گاڑی کی زکوۃ کیسے ادا ہوگی؟

جواب...... فیکٹری کی آمدنی اور تجارت والے مال پر، ایسے گاڑی اگر کاروبار کے لیے ہے تو اس کی آمدنی پر زکوۃ ہے، ورنہ نہیں۔

سوال...... کیا اپنے بیٹے یا بیٹی کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب...... بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی کو، ایسے ہی ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی کو بھی زکوۃ نہیں دے سکتے۔

سوال...... کیا بہن، بھائی، بہو اور داماد کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب...... جی ہاں! انہیں زکوۃ دے سکتے ہیں۔

سوال...... کیا سادات کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

جواب...... نہیں، اس کے علاوہ حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل، حضرت عباس اور حضرت حارث بن عبد المطلب (رضی اللہ عنہم) کی اولاد کو بھی زکوۃ نہیں دیں گے۔

حج کا بیان

سوال...... حج کسے کہتے ہیں؟

جواب...... ہر سال ماہ ذوالحجہ کے مخصوص دنوں میں مسلمان مکہ مکرمہ کی سرزمین پر جمع ہو کر جو خاص امور سرانجام دیتے ہیں انہیں شرعی اصطلاح میں "حج" کہا جاتا ہے۔

سوال...... حج ادا کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... انسان اپنا فرض ادا کر لیتا ہے اور اگر وہ صحیح طریقہ سے احکام خداوندی کے مطابق حج ادا کرے تو وہ گناہوں سے یوں پاک ہو کر لوٹتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۲۱)

سوال...... اگر کوئی جان بوجھ کر حج نہیں کرتا تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب...... صاحب طاقت مسلمان پر زندگی میں ایک بار حج کرنا فرض ہے، اگر کوئی جان بوجھ کر حج نہیں کرتا تو حدیث شریف میں ہے کہ ایسے آدمی کے متعلق کوئی ضمانت نہیں خواہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۲۲۲)

سوال...... تلبیہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب...... حج یا عمرہ کرنے والے لوگ بلند آواز سے جو مخصوص عربی کلمات پڑھتے ہیں انہیں "تلبیہ" کہتے ہیں۔

سوال...... وہ کلمات کون سے ہیں؟

جواب...... لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۲۱۰)

سوال......احرام کیا ہے؟

جواب......سفید رنگ کی دو بڑی چادریں جنہیں مرد حضرات حج وعمرہ کے موقع پر ایک چادر کے طور پر اور ایک تہبند کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

سوال......کیا عورتیں بھی یہ چادریں پہنتی ہیں؟

جواب......نہیں! عورتیں سفید رنگ کا عام لباس ہی پہنیں گی۔

سوال......سعی کیا ہے؟

جواب......بیت اللہ کے قریب صفا اور مروہ نام کی دو پہاڑیاں ہیں حج وعمرہ کے وقت ان دونوں کے درمیان سات چکر لگانا ''سعی'' کہلاتا ہے۔

سوال......حجر اسود کیا ہے؟

جواب......یہ ایک جنتی پتھر ہے، جو پہلے دودھ سے زیادہ سفید تھا، لیکن لوگوں کی خطائیں چوس چوس کر سیاہ ہو چکا ہے۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۱۰۷) اس لیے اسے حجر اسود یعنی کالا پتھر کہا جاتا ہے۔ یہ خانہ کعبہ کے دروازے کے قریب نصب ہے۔

سوال......طواف کیا ہے؟

جواب......خانہ کعبہ کے اردگرد چکر لگانے کو ''طواف'' کہتے ہیں۔ حج وعمرہ میں سات چکر لگائے جاتے ہیں، پہلے تین چکر اکڑ کر اور باقی عام حالت میں لگانے چاہئیں۔

(مشکوۃ صفحہ ۲۲۷)

سوال......آب زمزم کیا ہے؟

جواب......بیت اللہ کے قریب پانی کا ایک چشمہ ہے، جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے لیے جاری ہوا تھا۔ اس کا پانی بڑا متبرک اور شفا بخش ہے۔

سوال......رمی جمار کسے کہتے ہیں؟

جواب......میدان منیٰ میں چھوٹے بڑے تین ستون (پلر) ہیں، جنہیں عرف عام میں ''شیطان'' بھی کہا جاتا ہے۔ انہیں مخصوص ایام اور معین مقدار میں پتھر مارنے کو ''رمی جمار'' کہتے ہیں۔

سوال......مقام ابراہیم کیا ہے؟

جواب...... یہ ایک پتھر ہے، جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ حاجی لوگ حکم خداوندی کے مطابق اس کے سامنے دو رکعت نماز پڑھتے ہیں۔ آج بھی اس پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشان موجود ہیں۔

سوال......میقات کسے کہتے ہیں؟

جواب......جس جگہ سے حاجی حضرات حج یا عمرہ کے لیے احرام باندھتے ہیں اس جگہ کو ''میقات'' کہتے ہیں۔

سوال......ہمارے لیئے کونسا ''میقات'' ہے؟

جواب......اس جگہ کا نام ''یَلَمْلَمْ'' ہے۔

سوال......کیا میقات سے گذرنے کے بعد بھی احرام باندھ سکتے ہیں؟

جواب......نہیں! بغیر احرام کے ان جگہوں سے آگے گذرنا منع ہے، اس لیئے یہاں پہنچ کر یا اس سے پہلے ہی احرام باندھ لینا چاہیئے۔

سوال......کیا حج ادا کرنے کے بعد مدینہ شریف جانا ممنوع ہے؟

جواب......ہرگز نہیں! مدینہ منورہ جانا ہمیشہ ایمانداروں کا معمول رہا ہے (نووی بر مسلم جلد اصفحہ ۸۴) اور اس سے روکنے والے خدا اور رسول (ﷻ، ﷺ) کی بارگاہ میں سخت مجرم

ہیں اور مسلمانوں کے طریقہ کے خلاف بھی۔

سوال...... زیارت روضہ نبوی کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... حدیث پاک میں ہے:

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ (دار قطنی جلد۲ صفحہ ۲۷۸)

جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لیے میری شفاعت لازم ہوگئی۔

سوال...... کیا مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی کوئی فضیلت ہے؟

جواب...... جی ہاں! ...... حدیث شریف میں ہے کہ جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں اس کی ایک نماز بھی نہ چھوٹے تو اس کے لیے جہنم کی آگ سے آزادی اور عذاب سے نجات لکھی جاتی ہے اور وہ نفاق سے بری ہوگیا۔ (مسند احمد جلد۳ صفحہ ۱۵۵)

سوال...... خاک مدینہ کی کیا شان ہے؟

جواب...... اس میں شفا ہے۔ (بخاری جلد۲ صفحہ ۸۵۵)

اسی لیے اس خاک کو صرف مٹی نہیں بلکہ ''خاکِ شفا'' کہا جاتا ہے۔

سوال...... کیا مدینہ شریف کو یثرب کہنا جائز ہے؟

جواب...... نہیں! اگر کوئی کہہ لے تو وہ استغفار کرے اور تین بار طیبہ، طیبہ، طیبہ کہے۔

نکاح کا بیان

سوال...... نکاح کسے کہتے ہیں؟

جواب...... دو گواہوں کی موجودگی میں حق مہر مقرر کر کے مرد اور عورت کا جو تعلق قائم ہوتا ہے اسے ''نکاح'' کہتے ہیں۔

سوال......نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب......نکاح کرنا ہمارے نبی کریم ﷺ کی مبارک سنت ہے۔

سوال......مہر کیا ہے؟

جواب......وہ روپیہ یا زیور وغیرہ جو مرد اپنی ہونے والی بیوی کو نکاح کے موقع پر ادا کرنے کا اقرار کرتا ہے اسے "مہر" کہتے ہیں۔

سوال......کیا حق مہر سوا بتیس روپے ہوتا ہے؟

جواب......بالکل غلط، حق مہر سوا بتیس روپے نہیں، بلکہ ہر آدمی کی حیثیت کے مطابق زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیئے، اور دس درہم سے کم نہ ہو۔

(دار قطنی جلد ۳ صفحہ ۲۴۵، سنن کبریٰ جلد ۷ صفحہ ۲۴۰، مصنف عبد الرزاق جلد ۶ صفحہ ۱۷۹)

سوال......نکاح کے لیے کس چیز کا اعتبار کرنا چاہیئے؟

جواب......عام طور پر برادری، مال و دولت، حسن و جمال اور دینداری و پارسائی کو دکھا جاتا ہے لیکن سب سے زیادہ ترجیح دینداری پارسائی اور مذہبی پختگی کو دینی چاہیئے۔

سوال......کیا بچی اور بچے سے نکاح کی اجازت لینا ضروری ہے؟

جواب......جی ہاں! عاقل بالغ اولاد سے نکاح کی اجازت لینا ضروری ہے، اگر وہ انکار کر دیں تو زبردستی یکطرفہ فیصلہ سے نکاح نہیں ہو سکتا۔

سوال......نکاح کن عورتوں سے کر سکتے ہیں؟

جواب......محرمات کے علاوہ تمام مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔

سوال......محرمات کونسی عورتیں ہیں؟

جواب...... مثلاً: ماں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں، بیویوں کی مائیں، بیٹیاں اور ان کی اولاد، بیٹے، پوتے اور نواسے کی بیوی، باپ اور دادا کی بیویاں، دو بہنوں کو جمع کرنا، وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہیں، بیوی کی پھوپھی اور خالہ، اور اسی طرح جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت (دودھ پینے) سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔

سوال...... نکاح پڑھانے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب...... نکاح پڑھانے والا لڑکی کی اجازت لے (چاہے نکاح فارم پر دستخطوں کی صورت میں) اور یہ خطبہ پڑھے، اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا (وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ (ابن ماجہ صفحہ ۱۳۷) .) فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ (عمل یوم واللیلۃ صفحہ ۲۰۰) .) وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ. یَآ اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا. یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا. (سنن الدارمی جلد ۲ صفحہ ۱۹۱)

اس کے بعد حق مہر کا ذکر کر کے دو گواہوں کی موجودگی میں لڑکے سے ایجاب وقبول کرائے کہ تجھے فلاں بنت فلاں، اتنے حق مہر میں قبول ہے؟۔ بعد میں دعا مانگے، اور کوئی میٹھی چیز تقسیم کی جائے۔

سوال...... خدانخواستہ اگر کسی وقت مرد و عورت میں جھگڑا ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب...... مرد ہر ممکن کوشش کرے کہ بیوی سمجھ جائے، اسے ڈرائے، دھمکائے، اگر پھر بھی باز نہ آئے تو اس کا بستر الگ کردے، پھر بھی درست نہ ہو تو تھوڑی بہت سزا بھی دے سکتا ہے۔ لڑکی اور لڑکے والے مل کر ان کا تصفیہ کرادیں۔ اگر کسی طرح بھی صلح کی صورت نہیں نکلتی تو مرد اسے ایک طلاق دے دے۔ اگر اس دوران صلح ہو جائے تو ٹھیک ورنہ دوسرے مہینہ دوسری طلاق دے، اب بھی وہ آپس میں رجوع کر سکتے ہیں۔ اگر مرد تیسری طلاق نہیں دیتا تو یہ دونوں ایک طلاق یا دو طلاقیں ہونے کے صورت میں زندگی میں جب چاہیں بغیر کسی رکاوٹ کے نیا نکاح کر سکتے ہیں۔

سوال...... اگر مرد اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دے تو کیا حکم ہے؟

جواب...... طلاق کا مقصد تو ایک سے بھی پورا ہو جاتا ہے، جہاں تک ہو سکے تین طلاقیں دینے سے بچنا چاہیے، لیکن اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیتا ہے تو اب اس کی بیوی اس پر بالکل حرام ہو جائے گی، چاہے وہ تین طلاقیں ایک وقت میں دے یا علیحدہ علیحدہ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۷۹۱، مسلم جلد ۱ صفحہ ۴۷۶، ابوداؤد جلد ۱ صفحہ ۳۰۶، ابن ماجہ صفحہ ۱۴۷)

سوال...... کیا وہ دوبارہ کسی صورت میں نکاح نہیں کر سکتے؟

جواب...... اگر عورت پہلے مرد کے پاس آنے پر ہی ضد کرے تو اسلامی قانون کے مطابق اب وہ صرف ایک صورت میں ہی واپس آ سکتی ہے کہ کسی دوسرے مرد سے (بغیر کسی شرط کے) نکاح کرے اور اگر وہ اپنی مرضی سے اسے طلاق دے دے۔ (یا فوت ہو جائے) تو عدت گزار کر پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے ورنہ نہیں۔ ملاحظہ ہو! (البقرہ ۲۳۰، بخاری جلد ۲ صفحہ ۷۹۱، مسلم جلد ۱ صفحہ ۴۶۳)

سوال...... عدت کیا ہے؟

جواب.....طلاق ہونے یا مرد کے فوت ہوجانے کے بعد عورتیں جو دنوں کی گنتی پوری کرتی ہیں اسے شرعی اصطلاح میں "عدّت" کہتے ہیں۔

سوال.....عدّت کتنی ہوتی ہے؟

جواب.....عام عورت کی عدّت طلاق کے بعد تین حیض (تقریباً تین مہینے) اور حاملہ عورت کی عدّت بچے کی پیدائش ہے اور جس کا خاوند فوت ہوجائے وہ عورت چار ماہ اور دس دن کی عدّت پوری کرے۔ (البقرہ، ۲۲۸، التحریم ۴، البقرہ ۲۳۴)

سوال.....اگر کسی کو حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدّت کتنی ہوگی؟

جواب.....اس کی عدّت تین ماہ ہے۔ (التحریم ۴)

سوال.....کیا مرد پر بھی عدّت ہوتی ہے؟

جواب.....نہیں! عدّت صرف عورت پر ہی ہوتی ہے۔

سوال.....طلاق والی عورت عدّت کس طرح پوری کرے؟

جواب.....وہ اس دوران خود کو دوسرے نکاح سے روکے، کسی دوسرے سے نکاح کا پیغام قبول نہ کرے، بناؤ سنگار نہ کرے اور خاوند کے گھر سے نہ نکلے۔

سوال.....کیا وہ کام کاج کے لیے نکل سکتی ہے؟

جواب..... ہرگز نہیں، کیونکہ اس کا خرچ طلاق دینے والے مرد پر واجب ہے۔

سوال.....وفات والے کی بیوی کیا کرے؟

جواب.....وہ اسی گھر میں عدت گذارے، وہ رنگین کپڑے، زیور پہننے، خوشبو لگانے اور سرمہ لگانے سے باز رہے، اس پر سوگ واجب ہے۔ وہ دن میں ضروری کام کاج کے لیے باہر جاسکتی ہے مگر رات واپس اسی گھر میں آجائے۔

ضمیمہ

متفرّقات

نیّت کا بیان

سوال......اخلاص کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اخلاص، خالص، پاک اور صاف کرنے کو کہتے ہیں۔

سوال......اخلاص کا اسلامی معنی کیا ہے؟

جواب......ہر اچھا کام محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سرانجام دینے کا ارادہ کرنا۔

سوال......حسنِ نیت کا کیا معنی ہے؟

جواب......اپنے نیک اعمال کے لیے اچھی نیت کر لینا۔

سوال......نیت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب......رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر فرد کو صرف وہی ملے گا جس کی وہ نیت کرے گا۔ (بخاری جلد ا صفحہ ۲)

سوال......نیت کی کیا فضیلت ہے؟

جواب......حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهِ مؤمن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (طبرانی کبیر جلد ۶ صفحہ ۲۲۸)

سوال......کیا صرف نیت ہی کافی ہے، عمل کی کوئی ضرورت نہیں؟

جواب......اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی نیک کام کی نیت کر لی جائے اور کسی مجبوری کی بنا پر اس پر عمل نہ ہو سکا تو اس کا ثواب ضرور ملے گا۔ اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ عمل میں دکھلاوا اور نمود و نمائش بھی ہو سکتی ہے جس کی وجہ سے ثواب میں کمی آ جائے گی، لیکن نیت کر لینے سے اس نیکی کا ثواب مل جاتا ہے۔

سوال......صرف نیت پر ثواب کے متعلق کوئی حدیث ہے؟

جواب......جی ہاں! ارشاد نبوی ہے: پس جس نے نیکی کا ارادہ کرلیا، پھر اس پر عمل نہ کر سکا تو اللہ تعالیٰ اپنے ہاں اس کے لیے پوری نیکی لکھ دیتا ہے۔ اور اگر ارادہ کے بعد عمل بھی کر لے تو دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۲۰۷)

سوال......کیا ایک عمل کی ایک سے زیادہ نیتیں بھی ہو سکتی ہیں؟

جواب......جی ہاں! جتنی زیادہ نیتیں ہوں گی اتنا ہی اجر ملے گا۔

سوال......کوئی مثال بیان کریں؟

جواب......اگر کوئی شخص مسجد میں جانے کا ارادہ کرے تو اس کے ساتھ یہ نیتیں بھی کر سکتا ہے کہ نفلی اعتکاف کروں گا، باجماعت نماز ادا کروں گا، اذان دینے کا موقع ملا تو اذان دوں گا، اقامت کہوں گا، مسجد میں کوڑا کرکٹ ہوا تو صفائی کروں گا، کوئی بیمار ملا تو تیمارداری کروں گا، کوئی مسئلہ سیکھوں گا، نمازیوں کو سلام کہوں گا، اگر کسی نے کوئی اچھا مشورہ طلب کیا تو ضرور دوں گا، کوئی محتاج ہوا تو اسے وضو کرادوں گا، کوئی معذور ملا تو اسے گھر تک چھوڑ آؤں گا، کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کروں گا، نیکی کا حکم دوں گا برائی سے منع کروں گا، اگر حلقہ ذکر ہوا تو اس میں شریک ہوں گا، وعظ و نصیحت کے پروگرام میں شرکت کروں گا وغیرہ۔

سوال......اگر کوئی اچھا کام دنیوی غرض کے لیے کیا جائے تو؟

جواب......اس کا ثواب ختم ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

سوال......اگر کوئی برا کام اچھی نیت سے کریں تو کیسا ہے؟

جواب..... یہ بہت بری حرکت ہے ایسا کرنے والے کے ایمان کو خطرہ ہے۔

سوال..... کیا برائی کی نیت کر لینے سے ہی گناہ شمار ہونے لگتا ہے؟

جواب..... برائی کی نیت کرنا اچھا کام نہیں، لیکن صرف نیت کرنے سے ہی گناہ نہیں لکھا جاتا جب تک اس پر عمل نہ کرے۔

اطاعت واتباع

سوال..... مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر کیا ضروری ہے؟

جواب..... ہم پر اللہ تعالیٰ کے احکامات کی اطاعت اور اس کے محبوب پاک ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپنانا ضروری ہے۔

سوال..... اطاعت کس کو کہتے ہیں؟

جواب..... اس کا معنی ہے حکم ماننا، فرمانبرداری کرنا، کسی کا حکم پورا کرنا۔

سوال..... اتباع کا مفہوم کیا ہے؟

جواب..... پیروی کرنا، نقش قدم پر چلنا کسی کا طریقہ اپنانا۔

سوال..... ہمیں کس کی پیروی کرنی چاہیے؟

جواب..... ہمیں اپنے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی پیروی کرنی چاہیے اور آپ کے بعد دوسرے انعام یافتہ لوگوں کی۔

سوال..... کیا قرآن پاک میں اس بات کا ذکر موجود ہے؟

جواب..... جی ہاں! قرآن پاک میں جگہ جگہ حضور اکرم ﷺ اور دیگر نیک لوگوں کی تابعداری کا ذکر ہے۔ سورۂ فاتحہ میں ہے اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ...... الآیہ ۔ (الفاتحہ ۶،۵)

(اے اللہ!) ہمیں اپنے انعام والے لوگوں کے سیدھے راستے پر چلا۔

سوال...... کوئی ایک آیت بتادیں جس میں خصوصاً حضور ﷺ کی اتباع کا ذکر ہو!

جواب...... ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ ...... الآیہ (آل عمران ۳۱)

اے محبوب! فرمادو اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تعالیٰ تم سے محبت فرمائے گا۔

سوال...... ہم رسول اللہ ﷺ کی پیروی کس طرح کریں؟

جواب...... آپ کی مبارک سنتوں کا علم حاصل کرکے ان پر عمل کریں۔

سوال...... سنت پر عمل کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب...... رسول اللہ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ كَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ۔ (مشکوۃ صفحہ ۳۰)

جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا

دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

جس نے میری امت کے فساد کے وقت میری سنت پر عمل کیا تو اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہوگا۔ (مشکوۃ صفحہ ۳۰)

سوال...... سنت سے منہ موڑنے والے کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب...... مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَيْسَ مِنِّیْ ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۷۵۸،۷۵۷)

جواب...... جس نے میری سنت کو ناپسند کیا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

مزید ارشاد فرمایا:

میری ساری امت جنت میں جائے گی، سوائے اس کے جس نے میرا انکار کیا، عرض کیا گیا انکار کس نے کیا؟ فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۱۰۸۱)

سوال...... جس سنت پر لوگوں نے عمل چھوڑ دیا اسے اپنانے کا کیا اجر ہے؟

جواب...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے میری کسی چھوڑی ہوئی سنت کو جاری کیا تو اس کے لیے اپنا اور بعد میں عمل کرنے والوں کے اجر کے برابر اجر ہوگا اور لوگوں کے ثواب میں کمی نہ ہوگی۔

(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۲)

دوسری روایت میں ہے:

مَنْ أَحْيَىٰ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ.

(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۹۲)

جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ کو زندہ کیا اور وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

سنت اور حدیث

سوال...... لفظ حدیث کا کیا معنی ہے؟

جواب...... اس کا معنی ہے "بات" خواہ وہ کسی کی بھی بات ہو۔

سوال...... شریعت میں حدیث سے کیا مراد ہے؟

جواب...... محدثین کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے قول و فعل اور تقریر، صحابی کے قول و فعل اور تقریر اور تابعی کے قول و فعل اور تقریر کو حدیث کہا جاتا ہے۔ (مقدمہ مشکوٰۃ صفحہ ۳)

سوال...... تقریر کا کیا معنی ہے؟

جواب...... کسی کے سامنے کوئی کام ہوا لیکن اس سے منع نہ کیا۔

سوال...... کیا حدیثوں پر عمل کرنا چاہیے؟

جواب...... جی ہاں! جن پر عمل ہو سکتا ہے ان پر عمل کرنا چاہیے۔

سوال...... کیا ہر حدیث پر عمل نہیں ہو سکتا؟

جواب...... جی ہاں! ہر حدیث پر عمل نہیں کیا جا سکتا۔

سوال...... وہ کس طرح؟

جواب...... کیونکہ حدیثوں میں گزرے ہوئے لوگوں کی خبریں بھی ہیں، وہ امور بھی ہیں جو صرف آپ ﷺ کے ساتھ خاص ہیں، وہ احکام بھی موجود ہیں جو منسوخ ہو چکے ہیں، وہ باتیں بھی ہیں جو بعض لوگوں کے لیے خاص ہیں ساری امت ان پر عمل نہیں کر سکتی، اس لیے ہر حدیث پر عمل نہیں ہو سکتا۔

سوال...... کیا ہر سنت پر عمل ہو سکتا ہے؟

جواب...... کیوں نہیں! کیونکہ سنت کا معنی ہی یہ ہے:

اَلطَّرِیْقَةُ الْمَسْلُوْکَةُ فِی الدِّیْنِ وَشَرَائِعُ الْاِسْلَامِ وَلَوْ کَانَتْ فَرْضًا اَوْ وَاجِبًا۔ (اشعۃ اللمعات جلد ۱ صفحہ ۲۳۳)

یعنی دینی طریقہ اور اسلامی راستہ خواہ وہ فرض ہو یا واجب۔

سوال......کیا فرض اور واجب کو بھی سنت کہتے ہیں؟

جواب......جی ہاں! کیونکہ اسے بھی ادا کرنے کا ایک طریقہ مقرر کردیا گیا ہے، اس لیے اسے ادا کرنا بھی ایک طریقہ یعنی سنت ہی ہے۔

سوال......کیا حدیث کا کوئی اعتبار نہیں؟

جواب......اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ! جو حدیث کو معتبر نہ مانے وہ مسلمان ہی نہیں رہتا، ہر حدیث پر ایمان لانا چاہیئے، لیکن عمل سنت پر کرنا چاہیئے۔

سوال......کیا رسول اللہ ﷺ نے تمام شعبہ ہائے زندگی میں رہنمائی فرمائی ہے؟

جواب......جی ہاں! آپ ﷺ نے اپنی امت کو ہر کام کا طریقہ سکھلا دیا ہے۔

سوال......اس پر کوئی آیت بھی ہے؟

جواب......جی ہاں! قرآن مجید میں ہے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ...... الآیۃ۔ (الاحزاب، ۲۱)

تمہارے لیئے (ہر معاملہ میں) رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں نمونہ ہے۔

لباس کا بیان

سوال......لباس کا اسلامی مفہوم کیا ہے؟

جواب......ہر وہ چیز جسے پہنا جاتا ہے، لباس میں شامل ہے، لباس حلال روزی سے بنایا گیا ہو، اور انسان کے بدن کے ان حصوں کو چھپائے جن پر دوسروں کی نظر نہیں پڑنی چاہیئے، مرد، مردانہ جبکہ عورتیں زنانہ لباس پہنیں۔

سوال......کون سا لباس پہننا چاہیئے؟

جواب......اپنا قومی اور اسلامی لباس پہننا چاہیئے، عمدہ نفیس، پاک اور صاف لباس۔

سوال......کیا شلوار، قمیص پہننا درست ہے؟

جواب......جی ہاں! رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں قمیص پسند تھی۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۲۰۸)

اور شلوار کو آپ نے پسند فرما کر (خریدنے کے لیے) اس کا بھاؤ بھی پوچھا تھا (ابن ماجہ صفحہ ۲۶۴)

اور عام حالت میں پہننے کی ترغیب بھی دی ہے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۶۳)

سوال......کون سا رنگ زیادہ پسندیدہ ہے؟

جواب......سفید لباس سب سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۱۱۸)

سوال......لباس پہننے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب......لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے آغاز کریں۔

سوال......لباس پہنتے وقت کون سی دعا پڑھیں؟

جواب......اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا أُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۹۵، مشکوۃ صفحہ ۳۷۷)

سوال......قمیص کی لمبائی اور آستین کتنی ہونی چاہییں؟

جواب......آستین کلائی تک اور قمیص کی لمبائی گھٹنوں سے نیچے تک ہو۔

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۱۹)

سوال......شلوار وغیرہ کہاں تک لمبی ہو؟

جواب......ٹخنوں سے اوپر تک۔

سوال......ٹخنوں سے نیچے لٹکے ہوئے کپڑے کا کیا حکم ہے؟

جواب......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جو شخص تکبر کی وجہ سے کپڑا لٹکائے اللہ تعالیٰ اس پر قیامت کے دن نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۶۰)

سوال......کیا عمامہ باندھنا بھی سنت ہے؟

جواب......جی ہاں! رسول اللہ نے عمامہ شریف باندھا ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے آپ نے فرمایا: عمامے باندھا کرو، یہ فرشتوں کی نشانی ہے اور ان کا شملہ پشت پر رکھو۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۳۷۷)

سوال......عمامہ کس رنگ کا ہونا چاہیئے؟

جواب......سفید، سیاہ، زرد، سبز اور زعفرانی رنگ کا۔

سوال......مردوں کے لیے زنانہ لباس پہننا کیسا ہے؟

جواب......ایسا کرنے والوں پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔

سوال......کیا عورتیں مردوں والا لباس پہن سکتی ہیں؟

جواب......نہیں! ایسی عورتوں پر بھی لعنت کی گئی ہے۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۳۸۰)

سوال......عورت کا لباس کہاں تک ہونا چاہیئے؟

جواب......عورت کے لیے اپنا سارا جسم چھپانا ضروری ہے۔

سوال......کیا عورت کے لیے چہرہ چھپانا ضروری ہے؟

جواب......جن مردوں سے نکاح نہیں ہوسکتا مثلاً باپ، بھائی، چچا، ماموں بیٹا وغیرہ کے علاوہ دوسرے مردوں سے چہرہ چھپانا ضروری ہے چاہے استاد یا پیر ہی کیوں نہ ہو۔

سوال......کیا عورت کے لیے باریک لباس پہننا درست ہے؟

جواب......ایسا باریک لباس تو مردوں کو بھی نہیں پہننا چاہئے، جس سے صحیح پردہ نہ ہو سکے اور باریک لباس پہننے والی عورتوں کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ وہ جنت کی ہوا بھی نہیں سونگھیں گی۔ (مسلم جلد۲ صفحہ۲۰۵)

سوال......کیا ٹوپی بھی پہن سکتے ہیں؟

جوب......جی ہاں! مرد حضرات عمامہ شریف کے علاوہ نری ٹوپی بھی پہن سکتے ہیں۔

(بخاری جلد۱ صفحہ۵۶)

سوال......قیمتی لباس کا کیا حکم ہے؟

جواب......اگر ایسا لباس بطور تکبر پہنا جائے تو حرام ہے اور اگر صرف اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کا اظہار ہو تو پسندیدہ ہے۔ (مشکوٰۃ صفحہ۳۷۷)

سوال......کفار کا مخصوص لباس پہننا کیسا ہے؟

جواب......سخت منع ہے کیونکہ اس طرح ان سے مشابہت ہوتی ہے۔

سوال......ریشمی لباس کا کیا حکم ہے؟

جواب......عورت کے لئے بالکل جائز ہے جبکہ مرد کیلئے مکمل ریشمی لباس پہننا حرام ہے، البتہ چار انگل کے برابر ریشم جائز ہے۔ (مسلم جلد۲ صفحہ۱۹۲)

کھانے پینے کا بیان

سوال......کھانا کھانے اور پانی پینے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب......پہلے بسم اللہ پڑھو، اگر بھول جاؤ تو یاد آنے پر یوں کہو بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اپنے سامنے سے کھاؤ، تین انگلیوں سے کھاؤ، پانی میں پھونک نہ مارو، تین سانس لے کر پانی پیو، گلاس میں سانس نہ لو، بیٹھ کر کھاؤ پیو، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوؤ لیکن کھانے سے پہلے ہاتھ پونچھنے نہیں چاہییں۔

سوال...... کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد کیا پڑھیں؟

جواب...... پانی پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

سوال...... کس طریقہ سے کھانا پینا منع ہے؟

جواب...... تکیہ لگا کر، کھڑے ہو کر، لیٹ کر، چلتے پھرتے کھانا، پینا منع ہے۔

سوال...... کیا سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا جائز ہے؟

جواب...... ہرگز نہیں اس سے منع کیا گیا ہے۔

سوال...... سونے چاندی کا استعمال اور کن صورتوں میں منع ہے؟

جواب...... سونے چاندی کی پیالیوں سے تیل لگانا، ان کا عطر دان بنانا، ان کا چمچہ، سلائی، سرمہ دانی، قلم دوات، لوٹا، کرسی یا تخت، حقہ کی منہال، چھڑی کی اوپر والی شام مرد و عورت دونوں کو منع ہے، اور مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔

سوال...... کیا عورتوں کے لیے سونے چاندی کے علاوہ دوسری دھاتیں جائز ہیں؟

جواب...... نہیں، پیتل، تانبہ، لوہا، ایلومینیم، اولڈ گولڈ تمام دھاتوں کے زیورات مرد و عورت دونوں کے لیے منع ہیں۔

سوال...... کیا آرٹی فیشل زیور عورت کے لیے جائز ہے؟

جواب...... جی نہیں، عورت صرف سونے چاندی کا ہی زیور پہن سکتی ہے۔

سلام کا بیان

سوال..... کیا گڈ مارننگ، شب بخیر جیسے الفاظ کہنا درست ہے؟

جواب..... نہیں، اسلامی طریقہ کے مطابق سلام ہی کہنا چاہیئے۔

سوال..... کن لوگوں کو سلام کرنا منع ہے؟

جواب..... تلاوت کرنے والے، درس وتدریس، وعظ ونصیحت کرنے والے، پیشاب وپاخانہ کرنے والے، کبوتر اڑانے والے، گانے والے، حمام یا غسل خانے میں ننگا نہانے والے، برائی میں مبتلا، فاسق، گمراہ، بے دین اور گستاخ لوگوں کو سلام کہنا گناہ ہے۔

سوال..... کسی کا سلام پہنچانے کا وعدہ کیا ہو تو؟

جواب..... تو سلام پہنچانا ضروری ہے۔

سوال..... اگر کوئی کسی کا سلام پہنچائے تو کیا کہیں؟

جواب..... عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ کہیں۔

سوال..... خط وغیرہ میں سلام لکھا ہو تو۔

جواب..... یا تو فوراً جواب دے دیں یا جوابی خط میں لکھ دیں۔

سوال..... جس جگہ کافر ومسلمان ملے جلے ہوں وہاں کیا کریں؟

جواب..... مسلمانوں کی نیت کر کے سلام کہہ دیں۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۲۳)

سوال..... جب کسی کے مکان پر جائے تو کیا کرے۔

جواب..... اجازت لے کر داخل ہو۔

سوال..... اگر گھر والا پوچھے "کون ہے" تو کیا کہیں؟

جواب..... صرف "میں" نہ کہیں، بلکہ اپنا نام بتائیں۔

سوال..... اگر اجازت نہ ملے تو؟

جواب...... خوشی خوشی واپس لوٹ آئیں۔

سوال...... کسی کے دروازے سے جھانکنا کیسا ہے؟

جواب...... ایسا کرنا گناہ ہے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۲۲)

اجنبی کو دیکھنا

سوال...... اجنبی عورت کو دیکھنا کیسا ہے؟

جواب...... اچانک نظر پڑ جائے تو معاف ہے اگر ارادے سے دیکھے تو مجرم ہے۔

حدیث میں ہے: (اجنبی) عورت کو شیطان تاکتا ہے۔ (ترمذی جلد ا صفحہ ۱۴۰)

سوال...... کیا علاج معالجہ کے لیے چھونا اور دیکھنا جائز ہے؟

جواب...... جائز ہے، بشرطیکہ نفسانی خواہش درمیان میں حائل نہ ہو۔

سوال...... کیا ایک عورت دوسری عورت کو برہنہ دیکھ سکتی ہے؟

جواب...... جی نہیں! ایسا کرنا گناہ ہے۔

سوال...... کیا عورت غیر مرد کو دیکھ سکتی ہے؟

جواب...... نہیں، بلاوجہ غیر مرد کو دیکھنا منع ہے۔

سوال...... کیا غیر عورت کے ساتھ تنہائی میں بیٹھ سکتے ہیں؟

جواب...... نہیں، فتنہ کا ڈر ہے۔ حتی کہ ساس اور داماد، بھاوج اور دیور بھی تنہا ایک کمرہ میں نہ رہیں کیونکہ یہاں زیادہ خدشہ ہوتا ہے۔

رشتہ داروں کے حقوق

سوال.....قریبی رشتے دار کون لوگ ہیں؟

جواب.....جن کا رشتہ ماں باپ کی وجہ سے ہو مثلاً، نانا، نانی، ماموں، خالہ، دادا، دادی چچا، پھوپھی، حقیقی بہن، بھائی یہ قریبی رشتہ داروں میں ہیں۔ والدین کے بعد یہی لوگ نیک سلوک کے حقدار ہیں، جس کا رشتہ زیادہ قریبی ہو اس کا حق بھی زیادہ ہوتا ہے۔

سوال.....رشتہ داروں سے کس طرح پیش آنا چاہیئے؟

جواب.....ان سے لڑنا جھگڑنا نہیں چاہیئے، رشتہ نہیں توڑنا چاہیئے، ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوں، اگر کچھ خرچ کرنا چاہیں تو ماں باپ اور رشتہ داروں کو دینا چاہیئے، حدیث پاک میں ہے کہ جو یہ چاہتا ہے کہ اس کے رزق کو کشادہ کر دیا جائے اور اس کی عمر میں برکت ہو تو وہ رشتہ داری قائم رکھے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۸۵) رشتہ توڑنے والے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے، ایسا شخص جنت میں داخل نہ ہو گا۔

سوال.....والدین کا کیا درجہ ہے؟

جواب.....سب سے پہلے انہیں کا مقام ہے، ان کی رضا میں اللہ کی رضا، اور ان کی ناراضگی میں اللہ کی ناراضگی ہے۔ اس لیئے انہیں ناراض کرنے سے بچنا چاہیئے، ان کی بددعا کا اثر بہت جلد ہوتا ہے اگر وہ ظلم بھی کریں تب بھی ان سے اچھا سلوک کریں۔

سوال.....اگر والدین وفات پا جائیں تو؟

جواب.....ان کے لیے ایصال ثواب کریں، ان کے پیار والوں سے اچھا سلوک کریں ان کی وصیتیں پوری کریں، ہر جمعہ کو ان کی قبر کی زیارت کریں۔

سوال...... خالہ کا کیا مقام ہے؟

جواب...... خالہ ماں کی طرح ہے۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۶۱۰)

سوال...... بڑے بھائی کا کیا رتبہ ہے؟

جواب...... بڑا بھائی باپ کی جگہ ہے۔

متفرق باتیں

سوال...... مسلمانوں کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جواب...... مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

سوال...... ایک مسلمان کو اپنے دوسرے مسلمان بھائی سے کیا سلوک کرنا چاہیئے؟

جواب...... بڑے کا ادب اور چھوٹے پر شفقت کرنا چاہیئے، کسی مسلمان سے بلاوجہ نفرت نہ کرے، بغض نہ رکھے، اس کے متعلق بدگمانی نہ کرے، حسد نہ کرے، جاسوسی نہ کرے، اسے حقیر نہ جانے، تکبر نہ کرے، اس کی عزت، خون اور مال کا احترام کرے، اس کے عیب تلاش نہ کرے، دوسروں کے عیبوں پر پردہ ڈالے، تین دن سے زیادہ ناراض نہ رہے غرضیکہ ایک دوسرے سے بھائیوں جیسا سلوک کرنا چاہیئے۔

سوال...... جھوٹ بولنا کیسا ہے؟

جواب...... جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

سوال...... غیبت کا گناہ کس قدر ہے؟

جواب...... اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔

سوال...... اگر کسی میں برائی نہ ہو تو اسے بیان کرنا کیسا ہے؟

جواب...... یہ تو بہتان ہے جو غیبت سے بھی بڑا گناہ ہے۔

سوال...... غیبت والی بات سننا کیسا ہے؟

جواب...... منع ہے، اس کا انکار کرنا چاہیئے۔

سوال...... کیا مذاق میں جھوٹ بولنا درست ہے؟

جواب...... نہیں، پھر بھی گناہ ہے۔

سوال...... کیا کسی وقت برائی بیان کرنا درست بھی ہے؟

جواب...... جی ہاں! کسی برے آدمی کے خلاف مدد لینے کے لیے، فتویٰ لیتے وقت، کسی کے اپنے اوپر ظلم کو بیان کرتے وقت، مسلمان کو دوسرے کے شر سے بچانے کے لیے، جو کھلم کھلا گناہ کرے یا بد مذہب اور بے دین ہو جائے، کسی کا تعارف کراتے وقت، اگر اس کا کوئی برا نام مشہور ہو تو ایسی صورت میں برا پہلو بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال...... چغلی کیا ہے؟

جواب...... کسی مسلمان کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

سوال...... چغلی کا نقصان کیا ہے؟

جواب...... کبیرہ گناہ ہے، اس سے قبر میں عذاب ہوتا ہے ایسا کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

سوال...... حسد کسے کہتے ہیں؟

جواب...... کسی کی نعمت اور خوبی پر جلنا اور یہ چاہنا کہ اس سے چھن جائے اور مجھے مل جائے۔

سوال...... حسد کتنا برا کام ہے؟

جواب...... یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

سوال...... مسلمان کو گالی دینا کیسا ہے؟

جواب...... گناہ ہے، لڑتے وقت ایک دوسرے کو گالی دینا عمل منافقت ہے۔

سوال...... اگر وعدہ پورا نہ کیا جائے تو؟

جواب...... کبیرہ گناہ ہوتا ہے اور یہ منافق کی نشانی ہے۔

سوال...... مسلمان سے کتنی دیر ناراض رہ سکتے ہیں؟

جواب...... ذاتی ناراضگی ہو تو صرف تین دن تک۔

سوال...... اگر دینی ناراضگی ہو تو؟

جواب...... پھر جب تک اصلاح نہ ہو تو جب تک ناراض رہ سکتے ہیں؟

سوال...... تحفہ دے کر واپس لینا کیسا ہے؟

جواب...... حدیث شریف میں ہے کہ ایسا کرنے والا اس کتے کی طرح ہے جو قے نگل لیتا ہے۔ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۳۵۷)

سوال...... دکھلاوے کے لیے عمل کرنا کیسا ہے؟

جواب...... حدیث پاک میں اسے شرک کہا گیا ہے [illegible] ایسے آدمی کا ثواب ختم ہو جاتا ہے۔

سوال...... یتیم کا مال کھانا کیسا ہے؟

جواب...... گناہ ہے، ایسا شخص اپنے پیٹ میں آگ بھرتا ہے۔

سوال...... کیا سفید بالوں کو سیاہ کرنا جائز ہے؟

جواب...... نہیں! رسول اللہ ﷺ نے (مجاہد کے علاوہ) سیاہ خضاب لگانے سے منع کیا

ہے۔ (مسلم جلد۲ صفحہ ۱۹۹)

سوال...... کیا عورتوں کے لیے جائز ہے؟

جواب...... نہیں! مردوں اور عورتوں دونوں کے لیئے ایک ہی حکم ہے۔

سوال...... سر کے کچھ بال کٹوانا اور کچھ چھوڑ دینا کیسا ہے؟

جواب...... ناجائز ہے! کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(بخاری جلد۲ صفحہ ۸۷۷)

مزید ارشاد فرمایا: تمام بال کٹواؤ یا تمام ہی بڑھاؤ۔ (ابوداؤد جلد۲ صفحہ ۲۲۱)

سوال...... کیا عورتوں کے لیے بالوں کو کاٹنا جائز ہے؟

جواب...... نہیں! عورتیں اپنے بال بالکل نہیں کاٹ سکتیں۔ مردوں جیسے بال کاٹنے، کٹوانے والی عورتیں لعنت کی حقدار ہیں۔

سوال...... چپ کا روزہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب...... بری بات کرنے سے چپ رہنا بہتر ہے، لیکن اس طرح خاموش رہنا کہ "آج میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے" یہ منع ہے۔

سوال...... اسلامی مہینوں کے نام بتائیں؟

جواب...... محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الآخر، جمادی الاولی، جمادی الاخری، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذوالقعدہ، ذوالحجہ۔

سوال...... حرمت والے مہینے کون سے ہیں؟

جواب...... یہ چار مہینے ہیں، محرم، صفر، رجب، ذوالحجہ۔

مقبول دعائیں

سوال...... دعا کا کیا معنٰی ہے؟

جواب...... اس کا شرعی معنی ہے، اللہ تعالیٰ سے التجا کرنا۔

سوال...... دعا کونسی کرنی چاہیے؟

جواب...... خیر و برکت کے لیے کوئی بھی دعا ہو سکتی ہے۔

سوال...... دعا کس طرح کرنی چاہیے؟

جواب...... زیادہ بہتر یہ ہے کہ باوضو ہو کر، دو زانوں بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا خوف اپنے اوپر غالب کر کے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔

سوال...... کیا قرآن و حدیث میں دعاؤں کا ذکر ہے؟

جواب...... جی ہاں! قرآن و حدیث میں بہت ساری دعاؤں کا ذکر ملتا ہے۔

سوال...... دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے زیادہ تر کونسی دعا پڑھیں؟

جواب...... رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار

ترجمہ: ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا اور آخرت میں بہتری عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا! (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۳۵)

سوال...... استغفار کے لیے کیا پڑھیں؟

جواب...... کوئی جملہ بھی پڑھ سکتے ہیں مثلاً: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ یا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ، یہ کلمات بھی بہت مفید ہیں: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا

صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۳۳)

اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے ساتھ کیئے ہوئے معاہدے اور وعدے پر حسب طاقت قائم ہوں، میں اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اپنے اوپر کی گئی تیری نعمت کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، تو مجھے بخش دے! کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

سوال......اس دعا کا کیا فائدہ ہے؟

جواب......اسے ''سید الاستغفار'' کہتے ہیں اور جو کوئی اس پر یقین رکھ کر صبح کے وقت پڑھے اور شام ہونے سے پہلے وفات پا جائے تو وہ جنتی ہے، اگر رات کو پڑھے اور اسی رات میں فوت ہو گیا تو جنتی ہوگا۔

سوال......سونے سے پہلے کیا پڑھیں؟

جواب......نبی کریم ﷺ جب بستر پر تشریف لاتے تو (دایاں) ہاتھ اپنے (دائیں) رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ پڑھتے: اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۳۴)

اے اللہ! میں تیرے نام سے وفات پاتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

سوال......کیا کوئی اور دعا بھی منقول ہے؟

جواب......جی ہاں! باوضو ہو کر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ

اِلَیْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۳۴)

اے اللہ! میں نے خود کو تیرے تابع کردیا، اپنا چہرا تیری طرف متوجہ کردیا، اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا، میں نے تجھ پہ بھروسہ کیا ثواب کی امید سے اور خوف کھاتے ہوئے، تیرے سوا کوئی التجاء اور نجات کی جگہ نہیں، میں تیری نازل کردہ کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے نبی (ﷺ) پر ایمان لایا۔

سوال...... اس دعا کا کیا فائدہ ہے؟

جواب...... اگر دعا پڑھنے والا اس رات وفات پا گیا تو فطرت پر فوت (جنتی) ہوگا۔

سوال...... جب سو کر اٹھیں تو کیا پڑھیں؟

جواب...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۳۴)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے موت کے بعد ہمیں زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے

سوال...... دکھ اور تکلیف کے وقت کیا پڑھیں؟

جواب...... لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۳۹)

سوال...... جب آئینہ دیکھیں تو کیا پڑھیں؟

جواب...... اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ (مسند احمد، باقی مسند الانصار)

سوال...... آنکھوں کی تکلیف کے وقت کیا پڑھیں؟

جواب...... سرمہ لگاتے وقت یا اس کے علاوہ یہ پڑھیں: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ

بِقَارِئٍ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۰۰، والقفال، عمل الیوم واللیلہ لابن سنی صفحہ ۱۸۹ ماثور)

سوال...... تیل استعمال کرتے وقت کیا پڑھیں؟

جواب...... بِسْمِ اللّٰہِ۔ اس سے سحر شیطان دور ہو جاتے ہیں۔ (عمل الیوم واللیلہ صفحہ ۶۹)

سوال...... لیلۃ القدر میں کونسی دعا پڑھیں؟

جواب...... اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔ (مشکوٰۃ صفحہ ۱۸۲)

سوال...... تعوذ (اللہ کی پناہ لینے کا کلمہ) کون سا پڑھیں؟

جواب...... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۳)

یہ بھی پڑھ سکتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۳)

یہ بھی پڑھ لیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِيْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

(بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۳)

سوال…… جنت کے خزانوں میں سے کوئی خزانہ بتائیں؟

جواب…… لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھنا۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۳)

سوال…… فوت شدہ کے لیے کوئی مختصر دعا کون سی مانگیں؟

جواب…… اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ (یہاں فوت شدہ کا نام لیں!) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَوْقَ کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ مِنَ النَّاسِ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۳)

سوال…… شادی والے کے لیے کون سی دعا مانگیں؟

جواب…… بَارَکَ اللّٰہُ عَلَیْکَ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۵)

سوال…… جماع کے وقت کیا پڑھیں؟

جواب…… بِسْمِ اللّٰہِ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔

(بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۵)

سوال…… دشمن کے لشکر کے خلاف کون سی دعا مانگیں؟

جواب…… اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ، سَرِیْعَ الْحِسَابِ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۶)

سوال…… گناہوں اور اعمال میں کمی بیشی سے معافی کے لیے کیا پڑھیں؟

جواب…… رَبِّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ کُلِّہٖ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَعَمْدِیْ وَجَھْلِیْ وَھَزْلِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (بخاری جلد ۲ صفحہ ۹۴۶)

سوال…… سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھنے کا کیا ثواب ہے؟

جواب......دن میں سو بار پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ

جواب......(۱) اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۔(مسلم جلد۲ صفحہ۱۸۴)

(۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ وَبَارِكْ لَھُمْ فِیْ رِزْقِھِمْ ۔(داری جلد۲ صفحہ۱۳۰)

(۳) اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ فَاغْفِرْلَھُمْ فَارْحَمْھُمْ ۔(مسلم جلد۲ صفحہ۱۸۰)

سوال......نیا لباس پہن کر کیا پڑھیں؟

جواب......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ. (مشکوۃ صفحہ۳۷۵)

یا یہ پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیٰوتِیْ ۔(مشکوۃ صفحہ۳۷۷)

سوال......جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے ملے تو کیا کہے؟

جواب......اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ.

سوال......دوسرا کیا کہے؟

جواب......وَعَلَیْکُمُ السَّلَامْ.

سوال......کیا صرف اتنا ہی کہنا چاہیے؟

جواب......نہیں! سلام کہنے والا اور جواب دینے والا اگر سلام کے علاوہ "وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ" اور "وَبَرَکَاتُہٗ" کا اضافہ کرے گا تو ہر کلمہ کے بدلے دس نیکیاں پائے گا۔(مشکوۃ صفحہ۳۹۸)

سوال......جب چھینک آئے تو کیا پڑھیں؟

جواب......اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ.

سوال......سننے والا کیا کہے؟

جواب......یَرْحَمُكَ اللّٰہُ.

سوال......چھینک مارنے والا پھر کیا کہے؟

جواب......پھر یہ پڑھے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ۔ (مشکوۃ صفحہ ۴۰۶)

یا یہ کہے: یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ (مشکوۃ صفحہ ۴۰۶)

سوال......اگر کوئی شیطانی وسوسہ پیدا ہو تو کیا کرنا چاہیئے؟

جواب......اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہیئے۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۹)

سوال......مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

سوال......جب نکلیں تو کیا کہیں؟

جواب......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (مشکوۃ صفحہ ۶۸)

سوال......مریض کو کیسے دم کریں؟

جواب......اپنا دایاں ہاتھ اس کے جسم پر رکھ کر یہ پڑھیں: اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ
وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّایُغَادِرُ سَقَمًا (مشکوۃ صفحہ ۱۳۴)

سوال......اگر جسم کے کسی حصہ میں درد ہو تو کیا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (مشکوۃ صفحہ ۶۸)

سوال......مریض کو کیسے دم کریں؟

جواب......اپنا دایاں ہاتھ اس کے جسم پر رکھ کر یہ پڑھیں: اَذْھِبِ الْبَ

وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّایُغَادِرُ سَقَمًا (م

سوال......اگر جسم کے کسی حصہ میں درد ہو تو کیا پڑھیں؟

جواب......درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ اور سات بار ی

ـأْسَ رَبَّ النَّاسِ

شکوۃ صفحہ ۱۳۴)

یہ دعا پڑھیں:

س ۱۳۴)

سوال...... مصیبت کے وقت کیا پڑھیں؟

جواب...... اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۴۰)

سوال...... گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھیں؟

جواب...... بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۵)

سوال...... جب گھر میں داخل ہوں تو کیا پڑھیں؟

جواب...... اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ پھر اہل خانہ کو سلام کہے۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۵)

سوال...... صبح وشام کون سی دعا پڑھیں؟

جواب...... اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ کُلِّ شَیْئٍ وَمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۰۹)

یا تین بار یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۰۹)

سوال...... جب مرغ بانگ دے تو کیا پڑھیں؟

جواب...... اللہ کا فضل مانگیں (اَسْئَالُ اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ)۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۳)

سوال...... جب گدھا ہینگے تو کیا پڑھیں؟

جواب...... اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۳)

سوال...... جب سواری پر بیٹھیں تو کونسی دعا پڑھیں؟

جواب...... تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور پھر یہ پڑھیں: سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۳)

سوال...... اگر دوران سفر کسی جگہ ٹھہریں تو کیا پڑھیں؟

جواب...... اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۳)

سوال...... نیا چاند دیکھ کر کیا پڑھیں؟

جواب...... اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۴)

سوال...... کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا پڑھیں؟

جواب...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۴)

سوال...... بازار جائیں تو کیا پڑھیں؟

جواب...... لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (مشکوۃ صفحہ ۲۱۴)

سوال...... جب کسی مجمع سے اٹھیں تو کیا پڑھیں؟

جواب...... سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

اِلَيْكَ۔(مشکوۃ صفحہ ۲۱۴)

سوال......کسی کو الوداع کریں تو کیا پڑھیں؟

جواب......اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ۔(مشکوۃ صفحہ ۲۱۴)

سوال......کسی کا خوف ہو تو کیا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔(مشکوۃ صفحہ ۲۱۵)

سوال......قرض کی ادیگی کے لیے کون سی دعا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔(مشکوۃ صفحہ ۲۱۵)

سوال......بلندی پر چڑھتے وقت کیا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سوال......نیچے اترتے وقت کیا پڑھیں؟

جواب......سُبْحَانَ اللّٰهِ

سوال......ثابت قدمی کے لیے کونسی دعا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔(مشکوۃ صفحہ ۲۱)

سوال......کوئی دینی کتاب پڑھتے وقت کون سی دعا پڑھیں؟

جواب......اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔(المستطرف جلد ا صفحہ ۴۰)

سوال......استخارہ کی دعا کون سی ہے؟

جواب......اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اُرِیْدُ (یہاں اس کام کا نام لے) خَيْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اُرِیْدُ (یہاں بھی اس کام کا نام لے) شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔ (بخاری وابن ماجہ)

یاد رہے کسی بھی وقت یا رات کو سونے سے پہلے دو رکعت نفل استخارہ پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص پڑھے، سلام کے بعد مذکورہ دعا مانگے اور اس کے بعد پاک بستر پر قبلہ رو دائیں پہلو پر سو جائے۔ جب سو کر اٹھے جو بات مضبوطی کے ساتھ دل پر اترے وہی بہتر ہے اسی پر عمل کرنا چاہیے۔ اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو کام کرنے کا مشورہ ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دیکھے تو منع پر دلالت ہے۔

تمت بالخير

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم وصلى الله على خير خلقه محمد وعلى اله واصحابه وازواجه وذريته وسائر امته وعلمآء ملته اجمعين۔